Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : ***Aziz Burney***
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 137 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 23rd May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۵ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۲۳ رمئی ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ریاست بھر میں مفت کلینک
وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کا بڑا فیصلہ

مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری جمعہ کے روز دہلی پہنچے اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔

نئی دہلی، 22 رمئی: مغربی بنگال کے نئی بی جے پی حکومت کے تحت بنگال کو 'ڈبل انجن' کا فائدہ ملنے والا ہے۔ شوبھندو ادھیکاری کی حکومت ان تمام مرکزی پروجیکٹوں کو جلد از جلد شروع کرنے کی خواہشمند ہے جو طویل عرصے سے رکے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک جل جیون مشن ہے کے علاوہ آیوشمان بھارت جیسے منصوبے شامل ہیں۔ شوبھندو وادھیکاری وزیر اعلیٰ بننے کے بعد دہلی کے اپنے پہلے دورے پر گئے ہیں۔ جمعہ کو کئی وزراء اور مرکزی حکومت کی ایجنسیوں کے ساتھ میراتھن میٹنگ کے بعد انہوں نے کئی منصوبوں کے بارے میں بڑے اعلانات کئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 'آیوشمان مندر' یعنی دہلی کے محلّہ کلینک کی طرز پر مفت طبی مرکز شروع کرنے کے لیے سنیچر کو ایک میٹنگ کریں گے۔ درانداز وں پر بنگال کے وزیر اعلیٰ نے واضح تبصرہ کیا کہ ''حکومت دراندازوں کو جیلوں میں رکھ کر ہندوستانی ٹیکس دہندگان کا پیسہ ضائع نہیں کرے گی بلکہ شناخت ہونے کے بعد انہیں واپس بھیج دیا جائے گا۔'' مرکز کے پاس جل شکتی وزارت کے تحت جل جیون مشن پروجیکٹ ہے۔ چونکہ ریاست میں ترنمول کانگریس کی حکومت اتنے لمبے عرصے تک برسر اقتدار تھی، اس لیے بار بار شکایتیں آتی رہی کہ مرکز ان پروجیکٹوں کے لیے فنڈ ز فراہم نہیں کرتا ہے۔ اس نے انہیں محروم کر رکھا ہے۔ لیکن بنگال میں حکومت کی تبدیلی کے بعد مرکز نے پہلے ہی بنگال کے لیے جل شکتی وزارت کے لیے 39 ہزار

(باقی صفحہ 4 پر)

کلکتہ ہائی کورٹ جانوروں کی قربانی سے متعلق نوٹیفکیشن میں مداخلت نہیں کرے گی

کولکاتا، 22 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ مغربی بنگال حکومت کی طرف سے جانوروں کی قربانی سے متعلق جاری کردہ حالیہ ممنوعہ نوٹیفکیشن میں مداخلت نہیں کرے گی۔ چیف جسٹس سوجوئے پال اور جسٹس پارتھا سارتھی سین پر مشتمل ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ دیا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ 13 مئی کو جاری کردہ نوٹیفکیشن بنیادی طور پر 2018 میں ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل درآمد تھا۔ بنچ نے کہا تھا کہ 2018 کے ڈبلیو پی 328 کے معاملے میں برابر کی بنچ کی طرف سے دیا گیا حکم حتمی ہو گیا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہمیں 13 مئی کے مذکورہ عوامی نوٹیفکیشن کو روکنے یا منسوخ کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ملتی ہے۔ اس لیے جہاں تک اس نوٹیفکیشن کے موضوع کا تعلق ہے، ان درخواستوں کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ اپنے مشاہدے میں، عدالت نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے ایک سابقہ فیصلے کی یاد دلائی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ گائے کی قربانی عیدالاضحیٰ کا لازمی حصہ نہیں ہے اور یہ اسلام کی نظر میں ایک واجب مذہبی عمل نہیں ہے۔ ریاستی حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ متنازعہ نوٹیفکیشن میں ترمیم کر کے عدالت کی طرف سے بیان کردہ شرائط کو شامل کرے اور اسے فوری طور پر نافذ کرے۔ عدالت نے قربانی کے معاملے میں بعض درخواست گزاروں کی طرف سے مانگی گئی استثنیٰ یا استثنیٰ پر بھی اپنی پوزیشن واضح کی۔ بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومت کو 'ویسٹ بنگال سلاٹر آف اینیملز کنٹرول ایکٹ' کی دفعہ 12 کے تحت اس معاملے پر آزادانہ طور پر فیصلہ کرنے کی پوری آزادی ہے۔ چونکہ عیدالاضحیٰ اس ماہ کی 27 یا 28 تاریخ کو ہونے کا امکان ہے، ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم کی کاپی ملنے کے 24 گھنٹے کے اندر اس معاملے پر حتمی فیصلہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔

عمر خالد کو دہلی ہائی کورٹ نے دی 3 دنوں کی عبوری ضمانت، جیل کے باہر بے حد سخت پابندیوں کا کرنا پڑے گا سامنا

نئی دہلی، 22 رمئی: شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فسادات کی سازش سے جڑے یو اے پی اے معاملہ میں گزشتہ تقریباً 6 سالوں سے جیل میں بند عمر خالد کو آج دہلی ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی۔ جے این یو کے سابق طلبا لیڈر عمر خالد کو عدالت نے انسانیت اور اخلاقی بنیاد کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 دنوں کی عبوری ضمانت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ عمر خالد کو یہ راحت اسپتال میں داخل ان کی ماں کے آپریشن کو دیکھتے ہوئے دی گئی ہے۔ انھوں نے عرضی داخل کر عبوری ضمانت کا مطالبہ کیا تھا، جسے عدالت نے قبول کر لیا ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے رِہائی کے ساتھ بے حد سخت پابندیاں بھی نافذ کی ہیں۔ ان کی حفاظت اور معاملہ کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے ان کے موومنٹ کے دائرے کو پوری طرح محدود کر دیا ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق عبوری ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے واضح کیا کہ خالد کو دہلی میں اپنے مقرر پتہ (گھر) پر ہی رکنا ہوگا۔ وہ صرف اپنی ماں

(باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ نے ایران جنگ کے سبب تائیوان کو 14 بلین ڈالرز کے ہتھیاروں کی فروخت عارضی طور پر روک دی

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) امریکہ نے ایران کے ساتھ جاری کشیدگی اور جنگی تیاریوں کے باعث تائیوان کو 14 بلین ڈالرز کے ہتھیاروں کی فروخت عارضی طور پر روک دی۔ امریکی بحریہ کے قائم مقام سیکریٹری ہنگ کاؤ نے سینیٹ میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکہ اپنی فوجی ضروریات کے لیے اسلحہ محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ تائیوان کو ہتھیاروں کی فراہمی کا فیصلہ بعد میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کریں گے۔ واضح رہے کہ یہ اسلحہ پیکیج امریکی کانگریس نے جنوری میں منظور کیا تھا تاہم حتمی منظوری صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دینی ہے، اگر یہ معاہدہ مکمل ہو گیا تو یہ تائیوان کو امریکہ کی جانب سے تاریخ کا سب سے بڑا اسلحہ پیکیج ہو

(باقی صفحہ 4 پر)

آبنائے ہرمز پر ایران کا نیا ٹول ٹیکس: جہازوں کے گزرنے کیلئے فیس

تہران، 22 مئی (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران آبنائے ہرمز کی بندش نے عالمی معیشت کو شدید بحران میں دھکیل دیا ہے۔

الجزیرہ کی ایک خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے اس اہم سمندری گزرگاہ پر کنٹرول مضبوط کر لیا ہے جبکہ ایرانی اجازت کے بغیر بحری جہازوں کی آمد و رفت تقریباً رُک چکی ہے۔ جنگ سے پہلے جہاں روزانہ 120 سے 140 جہاز آبنائے ہرمز سے گزرتے تھے، جن میں تقریباً 20 ملین بیرل تیل لے جانے والے ٹینکرز بھی شامل تھے، اب وہاں صرف وہی جہاز گزر سکتے ہیں جنھوں نے ایران سے خصوصی اجازت حاصل کی ہو۔

رپورٹ کے مطابق ایران نے حال ہی میں 'خلیجِ فارس آبنائے

(باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کی حفاظت کرتے کرتے امریکہ نے 'تھاڈ میزائل' کا ذخیرہ کر دیا خالی، ایک رپورٹ میں انکشاف

22 رمئی: امریکہ نے ایران کے خلاف جنگ کے دوران اسرائیل کی حفاظت میں اپنے جدید میزائل شکن دفاعی نظام 'تھاڈ' کے مجموعی ذخیرے کا تقریباً نصف حصہ استعمال کر لیا ہے۔ یہ دعویٰ امریکی اخبار 'دی واشنگٹن پوسٹ' نے کیا ہے۔ اخبار نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ امریکہ نے اسرائیل کے دفاع کے لیے 200 سے زیادہ 'ٹرمینل ہائی آلٹیٹیوڈ ایریا ڈیفنس' (تھاڈ) انٹرسیپٹر داغے، جو اس کے مجموعی ذخیرے کا تقریباً نصف حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی بحیرہ؟ روم میں تعینات بحری جہازوں سے 100 سے زائد 'اسٹینڈرڈ میزائل-3' اور 'اسٹینڈرڈ میزائل-6' انٹرسیپٹر بھی

(باقی صفحہ 4 پر)

مفت بس سروس کے لیے ضروری سمارٹ کارڈز

ریاستی حکومت نے خواتین کے لیے کیا دیگر شرائط عائد کی ہیں؟

کولکاتا: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے انتخابی منشور میں وعدہ کیا گیا ہے کہ، اگر وہ اقتدار میں آتے ہیں، تو اس ریاست میں خواتین کو، جیسے دہلی میں سرکاری بسوں میں مکمل طور پر مفت سفری خدمات حاصل کریں گی۔ اس وعدے کے مطابق، حکومت سنبھالنے کے فوراً بعد، حکومت نے یکم جون سے تمام سرکاری بسوں میں خواتین کے لیے مفت بس خدمات کا اعلان کیا۔ اس سلسلے میں ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں اس فائدے سے فائدہ اٹھانے کے لیے مخصوص شرائط کی وضاحت کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ کون سی بسیں اس اسکیم کے تحت آتی ہیں اور کون اس سہولت تک رسائی کا اہل ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال میں رہنے والی تمام خواتین سرکاری بسوں میں مفت سفری خدمات حاصل کرنے کی اہل ہیں۔ یہ فائدہ تمام سرکاری بسوں پر دستیاب ہوگا جو ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشنز کے تحت کام کرتی ہیں۔ خاص طور پر ان کا تعلق NBSTC، WBTC اور SBSTC سے ہے۔ مزید برآں، یہ سہولت صرف شہری سفر تک محدود نہیں ہے۔ خواتین لمبی دوری کی سرکاری بسوں میں بھی مفت سفر کر سکیں گی۔

''فائدہ حاصل کرنے کی شرائط:''

تاہم، سرکاری بسوں پر اس مفت سفری سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے، ریاستی حکومت ہر استفادہ کنندہ کو ایک ڈیجیٹل اسمارٹ کارڈ جاری کرے گی، جس میں ان کی تصویر اور نام درج ہوگا۔ سرکاری بسوں میں مفت سفری سہولت تک رسائی خصوصی طور پر اس سمارٹ کارڈ کے استعمال کے ذریعے دی جائے گی۔ اس سمارٹ کارڈ کو حاصل کرنے کے لیے، درخواست دہندگان کو اپنے مقامی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (BDO) یا سب ڈویژنل آفیسر (SDO) کے دفتر میں ایک باضابطہ درخواست ضروری معاون دستاویزات کے ساتھ جمع کرانی ہوگی۔

''سمارٹ کارڈ حاصل کرنے کے لیے درکار دستاویزات'' سمارٹ کارڈ درج ذیل دستاویزات میں سے کسی بھی ''ایک'' جمع کرانے پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ ایک آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، جاب کارڈ، آیوشمان بھارت ہیلتھ کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پین کارڈ، پاسپورٹ، تصویر والی پنشن دستاویز، یا اسکول، کالج یا یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ سرکاری شناختی کارڈ۔ مزید برآں، درخواست دہندگان کو رنگین پاسپورٹ سائز کی تصویر جمع کرانی ہوگی۔ چونکہ یہ مفت سروس یکم جون سے شروع ہونے والی ہے، اس لیے خواتین کے سمارٹ کارڈ جاری ہونے تک ایک عبوری انتظام کے طور پر ''زیرو ویلیو ٹکٹ'' کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ خواتین بس کنڈکٹر کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ کوئی بھی درست شناختی ثبوت پیش کر کے اپنی شناخت کی تصدیق کر سکتی ہیں۔

ہائی کورٹ نے ہوڑہ میں ہاکروں کی بے دخلی پر عبوری حکم امتناعی جاری کیا

ہوڑہ: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ہوڑہ اسٹیشن سے متصل بنکم روڈ پر ہاکروں کی بے دخلی پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی صدارت والی بنچ نے کہا کہ یہ ہدایت جون کے آخری ہفتے تک نافذ رہے گی۔ عدالت نے کہا کہ ہاکرز کو اپنا دفاع پیش کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ کیس کی اگلی سماعت 10 جون کو ہوگی۔

درخواست گزاروں کی طرف سے بحث کرتے ہوئے، ایڈوکیٹ بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے عدالت میں عرض کیا کہ ہاکرس ہگلی ریور برج کمشنروں (مغربی بنگال حکومت کے تحت) کو کرایہ دے کر اپنے اسٹال چلاتے ہیں۔ اس نے نوٹ کیا کہ وہ باقاعدگی سے کرایہ ادا کرتے ہیں اور اس کی تصدیق کے لیے رسیدیں رکھتے ہیں۔ بکاش نے درخواست کے ساتھ یہ رسیدیں ہائی کورٹ میں جمع کرائیں۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ درخواست گزار تاجروں کے پاس درست تجارتی لائسنس کے ساتھ ساتھ جی ایس ٹی اور سروس ٹیکس کے اندراج بھی ہیں۔ ہگلی ریور برج کے کمشنروں نے بھی اس معاملے سے ریلوے حکام کو باضابطہ طور پر آگاہ کیا تھا۔ ایڈوکیٹ بھٹاچاریہ نے نشاندہی کی کہ ریلوے حکام کی طرف سے جاری کردہ بے دخلی کے نوٹس پر کوئی دستخط نہیں تھے اور کسی مخصوص شخص کو انفرادی طور پر پیش کرنے کے بجائے محض دیواروں پر چسپاں کیے گئے تھے۔ چنانچہ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان نوٹسز کو فوری طور پر کالعدم قرار دیا جائے۔ ریلوے کے وکیل کو مخاطب کرتے ہوئے جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ نے استفسار کیا ''آپ کے اس طرح کی تیز رفتار کارروائی کے پیچھے کیا وجہ ہے؟ اس طرح کی اچانک پہل کیوں ضروری ہو گئی؟ کیا آپ یہ بے دخلی کسی خاص پروجیکٹ کو نافذ کرنے کے لیے کر رہے ہیں؟'' ریلوے کے وکیل، کمار جیوتی تیواری نے جواب دیا کہ 2024 کی 'امرت بھارت اسکیم' کے تحت، ریلوے اسٹیشنوں کی صفائی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے، اور ہوڑہ اسٹیشن کو اس اقدام کے تحت آنے والے اسٹیشنوں میں سے ایک کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ تمام فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے ریلوے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ہاکروں کو اپنا دفاع پیش کرنے کا موقع دینے کے لیے سماعت کریں۔ اس سماعت کے دوران ہگلی ریور برج کمشنروں کا ایک نمائندہ موجود ہونا ضروری ہے۔ سماعت کے بعد ریلوے حکام کو بے دخلی کے معاملے پر فیصلہ کرنا ہے۔ اس فیصلے کو پھر کلکتہ ہائی کورٹ میں رپورٹ کی شکل میں پیش کیا جانا چاہیے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
23 ؍ مئی 2026

فجر	3 بج کر 23 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 10 منٹ
مغرب	6 بج کر 18 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

شمال میں طوفانی بادل جمع، جنوبی بنگال، بشمول کولکاتا بارش کے انتظار میں

کولکاتا: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے، ضرورت سے زیادہ نمی کی وجہ سے۔ ان دونوں عوامل کے ملاپ نے سراسر پریشانی کی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ اس منظر نامے کے درمیان، پورا جنوبی بنگال بشمول کولکاتا بارش سے ہونے والی راحت کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ تاہم، محکمہ موسمیات فی الحال فوری طور پر کوئی امید کی باتیں پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اس کے باوجود شمالی اضلاع کے لیے بھاری سے بہت زیادہ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

علی پور محکمہ موسمیات کے ذرائع کے مطابق، اتر پردیش سے منی پور تک پھیلی ہوئی ایک مشرقی مغربی گرت بہار اور گنگا مغربی بنگال کے اوپر سے گزرتی ہے۔ مزید برآں، ایک طوفانی گردش جنوبی بنگلہ دیش پر واقع ہے۔ ایک اور گرت اتر پردیش سے اڈیشہ کے ساحل تک پھیلی ہوئی ہے جو جھارکھنڈ کے اوپر سے گزرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، شمالی بنگال میں پری مانسون بارشیں شروع ہو گئی ہیں۔ علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور دارجلنگ کے کچھ حصوں میں جمعہ سے اتوار تک بھاری سے بہت زیادہ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دارجیلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی، اور شمالی دیناج پور میں بھی شدید بارش کا قوی امکان ہے۔ اگرچہ پیر سے بارش کے کم ہونے کی توقع ہے، لیکن دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں وقفے وقفے سے موسلا دھار بارشیں جاری رہیں گی۔ زیادہ بارش کی وجہ سے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خطرہ ہے اور پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی امکان ہے۔ بارش کے دوران مرئیت کم ہو سکتی ہے۔ دریں اثنا، جنوبی بنگال میں شدید گرمی اور تکلیف برقرار رہے گی۔ اگرچہ مکمل طور پر ہیٹ ویو کا اعلان نہیں کیا جا سکتا، تاہم مغربی اضلاع میں ایک جیسی صورتحال پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اگلے منگل تک بنکورہ، پرولیا، مغربی مدنی پور، جھارگرام، بیر بھوم، اور مغربی بردوان کے باشندوں کو شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کولکاتا سمیت باقی اضلاع میں بھی گرمی اور نمی سے متعلق تکلیف برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ کی دوپہر سے شروع ہونے والے 'کالبیشاکھی (نورویسٹر) طوفان کے لیے وارننگ جاری کی ہے۔ بیر بھوم، مرشد آباد، نادیہ اور مشرقی بردوان کے لیے کالبیشاکھی کے لیے مخصوص انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ بارش اور گرج چمک کے ساتھ 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ طوفان اور بارش کا امکان اتوار تک زیادہ ہے۔ پیر سے جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم، طوفان اور بارش کے باوجود، بنگال کے لوگوں کو نمی کی وجہ سے ہونے والی تکلیف سے اگلے منگل تک کوئی مہلت نہیں ملے گی۔

بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی سے چیئرمین سمیت 30 کونسلروں نے استعفیٰ دیا

شمالی 24 پرگنہ: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد کئی بلدیات میں عدم استحکام پیدا ہوا ہے۔ ترنمول کونسلر اجتماعی طور پر استعفیٰ دے رہے ہیں۔ اب بھاٹپاڑہ میونسپلٹی کے 30 کونسلروں نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ مزید برآں، رپورٹس بتاتی ہیں کہ میونسپلٹی کے چیئرمین ریبا راہا نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اب میونسپلٹی کی نگرانی کے لیے ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جائے گا؟ اس معاملے سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے ارجن سنگھ نے آج جمعہ کو علاقے میں ایک پریس کانفرنس کی۔ ارجن سنگھ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے کہ شہری خدمات کسی بھی طرح سے متاثر نہ ہوں۔ اس سے پہلے حالی شہر میونسپلٹی کے کونسلروں نے اجتماعی استعفیٰ دے دیا تھا۔ اب بھاٹپاڑہ میونسپلٹی کے 30 ترنمول کونسلروں نے اس کی پیروی کی ہے۔ میونسپلٹی میں ترنمول کیمپ کے اندر کئی دنوں سے اندرونی اختلافات پیدا ہو رہے تھے۔ قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں کہ کئی کونسلر مستعفی ہو سکتے ہیں۔ کل، ترنمول کے 19 کونسلروں نے استعفیٰ دے دیا؛ آج، ہفتہ، باقی کونسلروں نے اپنے استعفے پیش کر دیئے۔ بلدیہ کے چیئرمین ریبا راہا نے بھی آج استعفیٰ دے دیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی اور آپشن نہیں بچا تھا۔ ہم نے ایک دن پہلے سنا تھا کہ ہمارے 19 کونسلروں مستعفی ہو رہے ہیں۔ اسی وقت میں نے بھی مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا۔

بھاٹپاڑہ میونسپلٹی کے 35 کونسلروں میں سے دو کا انتقال ہو گیا ہے۔ نتیجتاً اس وقت 33 کونسلرز سرگرمی سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان 33 میں سے 30 کونسلرز اب اجتماعی طور پر مستعفی ہو چکے ہیں۔ نتیجتاً پوری صورت حال اس وقت عدم استحکام کی لپیٹ میں ہے۔ کیا آنے والے دنوں میں میونسپل بورڈ کو تحلیل کر کے ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کیا جائے گا؟ یا نئے انتخابات ہوں گے؟ ان امکانات کے بارے میں قیاس آرائیاں اس وقت عروج پر ہیں۔ اس میونسپل عدم استحکام کے درمیان، شہری خدمات کا کیا بنے گا؟ یہ سوال شدید بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ اس مسئلہ پر خطاب کرتے ہوئے بی جے پی ایم ایل اے ارجن سنگھ نے کہا، ''ایم ایل اے پون سنگھ اور راجیش کمار چارج سنبھالیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مقامی باشندوں کے لیے شہری خدمات بلاتعطل رہیں۔ ایسی نازک صورتحال میں سرکاری اہلکار اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے۔''

ہگلی میں پانچ سال پرانے ہوئے تشدد، مار پیٹ کی شکایت پر پولیس سرگرم ہو رہی ہے گرفتاریاں

ہگلی: 22 مئی (محمد شبیب عالم) ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے پولیس کی کارکردگی سخت دیکھی جا رہی ہے۔ 4 مئی کے بعد سے ہر روز ہی کسی نہ کسی علاقے میں پولیس کی دھر پکڑ کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ اس میں ہگلی ضلع گرامین پولیس کافی سرگرم دکھائی دے رہی ہے پورے ضلع میں اب تک سیکڑوں گرفتاریاں مختلف معاملے میں ہو چکی ہے۔ آج بھی اسی طرح کے معاملے سامنے آئے ہیں۔ دھنیا کھالی پولیس اسٹیشن میں ایک مخصوص مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس کا نمبر دھنیا کھالی تھانہ مقدمہ نمبر .No 132 / 26 مورخہ 18.05.2026 ہے۔ یہ مقدمہ تعزیراتِ ہند (IPC) کی دفعات 147 / 148 / 149 / 448 / 323 / 325 / 326 / 427 / 379 / 506 کے تحت درج کیا گیا جو علی اکبر منڈل ولد مرحوم سماد منڈل، ساکن گاؤں انت پور، منڈل پاڑہ، تھانہ دھنیا کھالی، ضلع ہگلی کی تحریری شکایت کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔

شکایت کے مطابق یہ واقعہ 10.05.2021 کو شام تقریباً 7:30 بجے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2021 کے بعد پیش آیا۔ شکایت گزار نے الزام لگایا کہ ایف آئی آر میں نامزد ملزمان زبردستی ان کے گھر میں داخل ہوئے انہیں دھمکیاں دیں اور لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے زخمی کیا۔ ملزمان پر یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے گھر کے سامان میں توڑ پھوڑ کی اور شکایت گزار کی بیٹی کے پاس موجود سونے کے زیورات بھی لے گئے۔

تحقیقات کے دوران چھاپہ ماری کی گئی اور ایف آئی آر میں نامزد ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ ایس کے صابید علی عرف پلٹو (54 سال) ولد مرحوم ایس کے حنیف، ساکن گاؤں انت پور، تھانہ دھنیا آخالی، ضلع ہوگلی، پولنگ اسٹیشن نمبر 131 کا بوتھ صدر۔ گرفتار ملزم کو منصف عدالت میں پیش کیا جائے گا اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اور دیگر ملزمان کے کردار کا پتہ لگانے کے لیے 7 دن کی پولیس ریمانڈ کی درخواست کی جائے گی۔ مقدمے کی تحقیقات جاری ہیں اور باقی ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

شیب پور کے مفرور ترنمول لیڈر شمیم احمد عرف بڑے ممبئی سے گرفتار

شیب پور، 22؍مئی: شیب پور میں شمیم احمد (بڑے) کے اوپر بی جے پی لیڈر کے گھر پر بم سے حملہ کرنے کا الزام لگا ہے۔ جس کے بعد سے وہ مفرور بتایا جا رہا ہے۔ پولس اس کے گھر پہنچی اور تلاشی کے دوران پولس یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ اس کا کس قدر پرتعیش ہے۔ اس کے گھر میں ایک سرنگ کے بھی پایا گیا جس کے اندر پہنچنے کے بعد اس پرتعیش زندگی کا راز کھلا۔ گھر کے اندر آرائش و زیبائش کو دیکھ کر پولس بھی دنگ رہ گئی۔ اگرچہ وہ گھر پر نہیں پایا گیا تھا۔ یہ ویڈیو اس وقت سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ پولس دہشت گردی کے الزام میں اس کی شدت سے تلاش کر رہی تھی۔ جمعرات کی رات شیب پور تھانے کی پولس اور ہوڑہ سٹی پولس کے جاسوسوں نے شمیم احمد عرف بڑے کو ممبئی سے گرفتار کیا۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد اس کے خلاف دہشت گردی کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ 7 مئی کو شیب پور کی چوڑہ بستی میں بی جے پی کے اقلیتی مورچہ ہوڑہ ضلع صدر سکندر خان کے گھر پر بم دھماکے اور فائرنگ کا الزام لگا تھا۔ اگرچہ پولس نے اس واقعے میں 4 ملزمان کو گرفتار کیا تھا تاہم مرکزی ملزم شمیم احمد عرف بڑے اب تک مفرور تھا۔ اس کی تلاش میں کومبنگ سرچ کی گئی۔ آخر کار جمعرات کی رات شیب پور تھانے کی پولس اور ہوڑہ سٹی پولس کے جاسوسوں نے شمیم احمد عرف بڑے کو ممبئی سے گرفتار کر لیا۔ اس کے ساتھ کئی دیگر افراد کو بھی گرفتار کیا گیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شمیم احمد عرف بڑے ہوڑہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 36 کے ترنمول کانگریس کے وارڈ صدر کیسے بن گیا اور بڑی جائیداد کے مالک کیسے بن گیا۔ آخر کار پولس نے ممبئی سے فرار بڑے سمیت کچھ لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ صرف جائیداد بڑھانے کے لیے ہی نہیں، شمیم احمد کے خلاف شب پور تھانے میں متعدد مقدمات درج ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے خلاف این آئی اے میں فسادات کا معاملہ بھی درج ہے۔ شمیم کو پولس اس سے قبل بھی گرفتار کر چکی ہے اور جیل میں بھی گزار چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شمیم احمد کے خلاف آرمز ایکٹ اور ہنگامہ آرائی کے مقدمات درج ہیں۔ شمیم کو بھی ایک بار این آئی اے نے گرفتار کیا تھا۔

نارتھ دمدم میونسپلٹی کے گیٹ پر تالا لگا کر عارضی ملازمین کا ہنگامہ

دمدم: 22؍مئی (عوامی نیوز سروس) نارتھ دم دم میونسپلٹی کے گیٹ کو تالا لگا کر عارضی ملازمین نے احتجاج کیا۔ بلدیہ کے عارضی ملازمین نے تنخواہوں میں تفاوت کی بنیاد پر بلدیہ کو بند کر کے احتجاج میں شامل ہو گئے ہیں۔ مبینہ طور پر انہیں طویل عرصے سے ان کی تنخواہیں وقت پر ادا نہیں کی گئیں اس طرح کی شکایات ہیں۔ میونسپلٹی کے عارضی ملازمین نے کہا کہ انہیں کسی نہ کسی طریقے سے تنخواہ دی جاتی ہے۔ بعض اوقات انہیں آدھی تنخواہ بھی مل جاتی ہے۔ عارضی ملازمین نے کچھ عرصہ قبل تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈیپوٹیشن جمع کرایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود یہ الزامات ہیں کہ کوئی حل نہیں نکلا۔ اس کے بعد جمعہ کو نارتھ دم دم میونسپلٹی کے سامنے احتجاج شروع ہوا۔ مشتعل کارکنوں نے بلدیہ کے گیٹ کو تالہ لگا کر سڑک پر احتجاج شروع کر دیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولس کو مداخلت کرنی پڑی۔ میونسپلٹی کے عارضی ملازمین نے الزام لگایا کہ ان کی تنخواہوں میں طویل عرصے سے، 5 سال سے ایک روپیہ بھی نہیں بڑھا ہے۔ جو بھی تنخواہ دی جاتی ہے وہ وقت پر نہیں ملتی۔ تنخواہ مہینے کے 30ویں دن کے اندر کسی بھی دن ادا کی جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ شکایت بھی کی کہ ایک ماہ کی تنخواہ دو ماہ بعد دی جاتی ہے۔ تاہم اس معاملے پر بلدیہ کے چیئرمین کی جانب سے کوئی اچھا ردعمل سامنے نہیں آیا۔ ریاست کی زیادہ تر بلدیات ترنمول کانگریس کے کنٹرول میں ہیں۔ حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی کئی بلدیات سے مختلف بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ کئی کونسلر کرپشن اور فراڈ کے الزام میں پولس کے شکنجے میں آ رہے ہیں۔ اس ماحول میں پارٹی لیڈر ترنمول کے زیرانتظام بلدیہ میں بدعنوانی کے بارے میں آواز اٹھا رہے ہیں۔

کون نگر میں 'بلڈوزر ایکشن'، ایم ایل اے کی موجودگی میں ٹول کلیکشن آفس منہدم

کون نگر: 22؍مئی (عوامی نیوز سروس) اس بار کون نگر میں بلڈوزر ایکشن دیکھنے کو ملا ہے۔ اس ایکشن میں ٹول وصولی کا دفتر مسمار کر دیا گیا۔ ایم ایل اے نے کھڑے ہو کر بلڈوزر چلا وادیا اور ٹول کلیکشن آفس کو منہدم کر دیا۔ علاقے میں غیر قانونی کثیر المنزلہ عمارت کا غیر قانونی حصہ بھی کب گرایا جائے گا؟ اہل علاقہ کا سوال ہے کہ کب؟ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ کون نگر ریلوے اسٹیشن کے انڈر پاس پر ٹول گیٹ لگا کر رقم وصولا جاتا تھا۔ اترپارہ کے بی جے پی ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہونے کے بعد، دیپنجن چکرورتی کون نگر میونسپلٹی گئے اور ٹول وصول کرنے کی اجازت سے متعلق دستاویزات دیکھنا چاہتے تھے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ میونسپلٹی کوئی دستاویزات نہیں دکھا سکی۔ انڈر پاس پر ٹول وصول کرنے کے لیے 2008 میں لیز دی گئی تھی۔ پھر اس اجازت نامے کی تجدید نہیں ہوئی۔ ٹول وصولی کا سلسلہ اب تک اسی طرح جاری تھا۔ ریاستی حکومت نے تمام غیر مجاز ٹول کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد ایم ایل اے نے پولس سے کہا کہ کون نگر انڈر پاس پر ٹول وصول کرنا بند کر دیا جائے۔ جمعہ کو جس دفتر سے ٹول وصول کیا گیا تھا اسے بلڈوزر کے ذریعے مسمار کر دیا گیا۔ ایم ایل اے دیپنجن چکرورتی نے کہا کہ یہ شروعات ہے اترپارہ میں کوئی بھی غیر قانونی کام برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تمام غیر قانونی پارٹی دفاتر یا مکانات کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ موجودہ ریاستی حکومت کی کسی بھی غیر قانونی تعمیر کے خلاف 'زیرو ٹالرینس' کی پالیسی ہے۔ بلدیہ تلجلہ سے ہوڑہ تک ہر جگہ غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے میں مصروف ہے۔ حال ہی میں، گڑیا شمشان گھاٹ کے قریب 'بلڈوزر ایکشن' کیا گیا تھا۔ میونسپلٹی نے اس علاقے میں کئی مجسموں کو گرا دیا۔ قبل ازیں، میونسپلٹی نے گڑیا میں متالی سنگھا کے ساتھ والے میدان میں کلاک ٹاور کو منہدم کرنے کے لیے 'بلڈوزر کارروائی' کی تھی۔ گڑیا میں متالی سنگھا کے میدان کے قریب یہ کلاک ٹاور 2023 میں بنایا گیا تھا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس وقت کے وزیر اروپ بسواس نے اس کلاک ٹاور کی تعمیر میں خصوصی پہل کی تھی۔ کلاک ٹاور کے سامنے آج بھی سابق وزیر کی تصویر جگمگا رہی ہے۔ مبینہ طور پر کلاک ٹاور اس وقت طاقت کا استعمال کر کے غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا۔ جس سے علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں عدم اطمینان کی لہر دوڑ

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای-آئی پی آئی ایس-این ایس ایف-ایس ایف یو-26-27، بتاریخ: 21.05.2026، ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نئی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ-1-1-7111، سے کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے کے لئے ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای-آئی پی آئی ایس-این ایف ایس-این ایف یو-26-27، سے مندرجہ ذیل کام کے لئے، بڈرس مستحق جمع کریں گے اپنے اصل/ترمیم شدہ بڈرس بند ہونے کی تاریخ ووقت کے اندر دستی پیش کش اس ٹنڈر کے لئے نہیں چاہیے۔ اگر کوئی آ بھی گیا تو نظر انداز کر دیا جائے گا، **کام کا نام:** ایس سی ایچ-اے: تبدیلی آئی پی آئی ایس سسٹم کا نصیب پور، سینگور، نالی کل، ہری پال اسٹیشنوں میں (14/اسٹیشنوں میں) مضافات سیکشن کے ہوڑہ ڈویژن میں، **بڈنگ سسٹم:** سنگل پیکٹ: **اشتہادی لاگت:** 4,42,63,176.44 روپے، **زربیعانہ/بڈ سیکوریٹی:** 8,85,200.00 روپے، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 0.00 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 9 مہینے، **پیش کش کی میعاد:** 60 دنوں کے لئے، **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت:** 21.05.2026 کو 16.41 بجے، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 15.06.2026 کو 15.00 بجے، ویب سائٹ پر تفصیلات دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in

HWH-92/2026-27

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

امتحان دینے والے دھیان دیں!!

ٹرین چلنے کی خصوصی بندوبست ہوڑہ ڈویژن میں

امتحان دینے والے مسافروں کی متوقع بھیڑ پر نظر رکھتے ہوئے مغربی بنگال نے جوائنٹ انٹرنس ایکزامنیشن (ڈبلیو بی جے ای ای) 2006 کے لئے، **مورخہ** 24.05.2026 **(اتوار)** کو ای ایم یو لوکل ٹرینوں کے لئے حسب ذیل میں جو کہ اتوار کو منسوخ رہا کرتی تھی اب چلنے کے دوران ہر اسٹیشنوں میں رکیں گی۔

اپ ای ایم یو ٹرین: (1) 36081 ہوڑہ-مساگرام لوکل (2) 37217 ہوڑہ-بنڈیل لوکل (3) 37041 ہوڑہ-شیوڑہ پھلی لوکل (4) 37011 ہوڑہ-شری رام پور لوکل (5) 37061 ہوڑہ-شیوڑہ پھلی لوکل اور (6) 37511 بالی-بنڈیل لوکل۔

ڈاؤن ای ایم یو لوکل: (1) 36082 مساگرام-ہوڑہ لوکل (2) 37230 بنڈیل-ہوڑہ لوکل (3) 37042 شیوڑہ پھلی-ہوڑہ لوکل (4) 37012 شری رام پور-ہوڑہ لوکل (5) 37062 شیوڑہ پھلی-ہوڑہ لوکل اور (5) 37512 بنڈیل-بالی لوکل

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کھڑگپور ڈویژن میں پانی کی فروخت والی مشین اور ایم پی ایس معاہدے کے لئے ای-نیلامی نوٹس

ای-نیلامی نوٹس نمبر: کے جی پی/ایم پی ایس اور ڈبلیو وی ایم/2026 بتاریخ: 21.05.26

صدر جمہوریہ کی جانب سے، یونین آف انڈیا، سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، کھڑگپور ڈویژن، دکھن پوربی ریلوے، جو مشتہر ہوئے ● (i) ای-نیلامی کیٹلاگ برائے شرائط تنصیب، دیکھ ریکھ اور آپریشن برائے پانی کی فروخت والی مشین کھڑگپور میں (3 عدد)، بالیشور (2 عدد)، سنترا گاچھی (1 عدد)، مدنا پور (1 عدد)، گھاٹ شیلا (1 عدد)، جھاڑگرام (1 عدد)، جالیشور (1 عدد) اور ہجلی (1 عدد) اسٹیشنوں میں کھڑگپور ڈویژن میں برائے مدت 05 (پانچ) سال جیسے **کیٹلاگ نمبر: کے جی پی-ڈبلیو وی ایم-26-02، نیلامی کی تاریخ:** 03.06.2026، **نیلامی کی شروعات/بند ہونے کا وقت:** 11.00 اور 13.10 بجے بالترتیب ● (ii) ای-نیلامی کیٹلاگ برائے شرائط ایم پی ایس یونٹیں سنترا گاچھی میں (4 عدد)، پانسکوڑہ (1 عدد)، بالیشور (1 عدد)، بالی چک (1 عدد)، مچیڈا (1 عدد)، کھڑگپور (2 عدد)، شالیمار (7 عدد)، بیلڈا (1 عدد)، روپسا (1 عدد)، باستا (1 عدد)، جھاڑگرام (1 عدد)، جالیشور (5 عدد)، کانتھی (2 عدد)، دیگھا (2 عدد)، سورو (1 عدد)، چپاکولیا (1 عدد)، مارکونا (1 عدد)، اور داتن (1 عدد)، ریلوے اسٹیشن کھڑگپور ڈویژن میں برائے مدت 05 (پانچ) سال جیسے **کیٹلاگ نمبر: کے جی پی-ایم پی ایس-26-02، نیلامی کی تاریخ:** 03.06.2026، **نیلامی کی شروعات/بند ہونے کا وقت:** 11.00 اور 16.50 بجے بالترتیب، جس کی نوٹس دے دی گئی ہے، https://www.ireps.gov.in/ ویب سائٹ، ایجنسی/کیٹرنگ ٹھیکہ دارا سے نوٹ کریں اور اسی کے ساتھ ویب سائٹ کے مطابق عمل کریں جس کی نشاندہی اوپر کی جا چکی ہے برائے تفصیلات اور متعلقہ اطلاعات برائے نیلامی نوٹس، برائے انکوائری/وضاحتیں اگر کوئی ہے، براہ کرم رابطہ کریں زیر دستخط سے دفتر میں۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / کے جی پی (PR-215)

دکھن پوربی ریلوے
ہم خدمت کرتی ہیں مسکراہٹوں کے ساتھ

آٹے کی فروخت بند، کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی، وزیر خوراک اشوک کیرتنیا کا سخت پیغام

کولکاتا ،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) محکمہ خوراک کا چارج سنبھالنے کے بعد ریاست کے وزیر خوراک اشوک کیرتنیا نے بدعنوانی پر نا قابل برداشت کی پالیسی واضح طور پر بتائی۔ اس کے ساتھ انہوں نے یقین دلایا کہ میرے سوشل میڈیا پر میرا ذاتی نمبر دیا گیا ہے، کال نہ کریں، لیکن اگر آپ کو کوئی شکایت ہے تو مجھے میسج کریں۔ میں رات کو میسج چیک کروں گا۔آج ایک پریس کانفرنس میں وزیر خوراک اشوک کیرتنیا نے کہا کہ ماضی میں جو بدعنوانی ہوئی ہے، وہ دوبارہ نہیں ہونی چاہیے، میں نے پہلے بھی ہاتھ جوڑے ہیں، آج کر چکے ہیں، اور مجھے قلم نہیں چلانا چاہیے۔ مڈل مین وہ مرکزی فوائد چھین لیتے ہیں جو کسانوں کو ملنے والے ہوتے ہیں۔ میں نے بتایا ہے کہ دھان کی خریداری میں کرپشن نہیں ہونی چاہیے۔ ہم نے پہلے ہی آٹے کی فروخت بند کردی ہے، گندم بیچی جائے گی۔ راشن کارڈ کا مسئلہ ہے۔ راشن کارڈ نمبر 10 بنانے کے بعد اسے بعد میں راشن کارڈ نمبر 8 میں تبدیل کر دیا گیا۔ موجودہ وزیر خوراک چاول کے معیار پر بھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ چاول کی کوالٹی پر کوئی بات نہیں سنی جائے گی، حکومت کی طرف سے عوام کو جو چاول دیا گیا ہے اس سے کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے، اگر وہ چاول کسی ڈسٹری بیوٹر یا مل مالک کے گودام میں پائے گئے تو سخت کارروائی کی جائے گی، بیر بھوم میں ایک جرم ہمارے کان میں آیا ہے، 22 کروڑ روپے کی کرپشن ہماری نظر میں آئی ہے، اس قدم پر آپ جان جائیں گے۔

اشوک کیرتنیا نے کہا کہ نریندر مودی حکومت اور شوبھندو ادھیکاری کی حکومت میں بدعنوانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، میرے دونوں محکموں میں کسی قسم کی بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی، اگر افسران ملوث نہ ہوں تو کہیں بھی بدعنوانی ممکن نہیں، میری سول سوسائٹی سے درخواست ہے کہ آپ جو ٹیکس دہندگان ہیں، براہ کرم فوائد نہ لیں، اگر آپ انہیں نہیں لیتے ہیں، تو یہ ممکن ہے کہ سوشل میڈیا پر جن لوگوں کو میرے ذاتی فائدے کی ضرورت ہے ان تک پہنچنا ممکن نہیں۔ کال کریں لیکن اگر آپ کو کوئی شکایت ہے تو مجھے میسج کریں میں رات کو میسج چیک کروں گا۔اشوک کیرتنیا نے کہا کہ پچھلے 15 سالوں سے اس محکمہ کو کوئی اہمیت نہیں دی گئی۔ چھوٹے کسانوں کو مرکزی حکومت کے پروجیکٹوں سے کوئی فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ مرکزی حکومت کی وزارت داخلہ کے ساتھ رابطے میں رہ کر کسانوں کی کس طرح مدد کی جائے۔ کوآپریٹو کا پیسہ لوٹا گیا، کسانوں کا پیسہ لوٹا گیا۔ میں کہتا ہوں کہ پیسے شائستگی سے واپس کرو ورنہ جو کرنا ہے ہم کرلیں گے۔ حکومت پیسہ نکالنا جانتی ہے۔ ہم مرکزی حکومت کے 16 پروجیکٹوں کے فائدے فراہم کریں گے جنہیں پہلے لینے کی اجازت نہیں تھی۔ ہم زیادہ سے زیادہ کھاد یا زرعی مواد لانے کی کوشش کریں گے۔ ایک آڈٹ کرایا جائے گا، اور جو افسران کے نام سامنے آئیں گے ان کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔ قرض اس طرح نہیں دیے جائیں گے جس طرح پہلے دیے گئے تھے۔ انہیں فیلڈ تصدیق کے بعد دیا جائے گا۔ افسران کی ذمہ داریاں تقسیم ہو جائیں گی، سب کو اپنے کام کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔

ادیتی منشی تحفظ کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع، 19 جون تک راحت

کولکاتا ، 22رمئی: (عوامی نیوز سروس) راجرہاٹ-گوپال پور سے ترنمول کی سابق ایم ایل اے ادیتی منشی اور ان کے شوہر دیوراج چکرورتی کو فی الحال عدالت میں راحت ملی۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک زبانی حکم میں کہا کہ ادیتی اور دیوراج کو 19 جون تک گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ یہی کیس کی اگلی سماعت ہے۔ اس لیے پولیس 19 جون تک دونوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر سکے گی۔ ذہن نشیں رہے کہ جمعہ کو وکیل اور سی پی ایم لیڈر بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے ہائی کورٹ میں ادیتی اور دیوراج کے لیے بحث کی۔ ریاست کی جانب سے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل راجدیپ مجمدار نے کہا کہ ادیتی اور دیوراج نے انتخابات سے قبل کم از کم 100 کروڑ روپے کی جائیداد بے نامی اور رشتہ داروں اور جاننے والوں کے نام منتقل کی تھی۔ ریاست نے کہا ہے کہ انتخابی حلف نامہ میں جائیداد کی کم رقم ظاہر کرنے کے لیے ایسا کیا گیا ہے۔ جوابی دلیل میں بکاس نے کہا کہ کسی اور کے نام جائیداد منتقل کرنا جرم نہیں ہے۔ اگر غیر متناسب اثاثوں کا الزام ہے تو محکمہ انکم ٹیکس تحقیقات کرے گا اور مناسب کارروائی کرے گا۔ بکاس نے کہا کہ اگر حلف نامے میں غلط معلومات دی گئی ہیں تو اسے انتخابی قواعد کی خلاف ورزی سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن انہوں نے سوال اٹھایا کہ اسے مجرمانہ فعل کیسے سمجھا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے دلیل دی کہ ادیتی اور دیوراج نے کوئی مالی جرم نہیں کیا ہے۔ بکاس نے کہا کہ اس میں کوئی الزام نہیں ہے کہ ان کے مؤکلوں نے مجرمانہ جرائم کیے ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ وزیر اعظم کے خلاف انتخابی جرائم کا مقدمہ بھی درج کیا گیا تھا۔ وہ کیس ابھی تک زیر التوا ہے۔ تاہم ریاست نے عدالت میں ادیتی-دیوراج کے بڑے اثاثوں اور ذرائع آمدنی کے بارے میں سوالات اٹھائے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ سیاسی جوڑے نے علاقے میں بھتہ خوری، سنڈیکیٹ چلانے اور زمینوں پر قبضے کے ذریعے بھاری اثاثے حاصل کیے ہیں۔ ریاست نے دعویٰ کیا ہے کہ ادیتی کا کالیمپونگ میں بینک اکاؤنٹ بھی تھا۔ لیکن انتخابات سے قبل اس اکاؤنٹ کے علاوہ کئی دوسرے بینک کھاتوں سے تمام رقم نکال لی گئی۔ ریاست نے عدالت کو بتایا کہ دیوراج کے قریبی دو لوگوں کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ریاست کے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ ادیتی کے شوہر 2021 میں پوسٹ پول تشدد کیس میں بھی ملزم ہیں۔ دونوں فریقوں کے دلائل کے بعد جسٹس جوئے سین گپتا نے کہا کہ ریاست سماعت کے اگلے دن ادیتی اور دیوراج کے خلاف الزامات کی معلومات اور دستاویزات پیش کرے گی۔ اس دن تحقیقات کی پیش رفت رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اس سے پہلے انہیں گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ غیر متناسب اثاثوں اور حلف نامہ میں صحیح آمدنی کا اعلان نہ کرنے کے الزام میں گرفتاری کے خوف سے، ادیتی اور بدھان نگر ترنمول کونسلر اور میئر پریشد دیوراج نے جمعرات کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ جمعہ کو کیس کی سماعت ہوئی۔

پارٹی پیغام ملنے کے باوجود ترنمول کے 41 کونسلر نہیں آئے

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن میں جمعہ کو زعفرانی طوفان میں غیر معمولی صورتحال دیکھنے میں آئی۔ طے شدہ ماہانہ اجلاس کے دن مرکزی میٹنگ روم کا دروازہ بند تھا۔ اور اس واقعہ پر میونسپل انتظامیہ کے اندر گرما گرم بحث شروع ہوگئی۔ مالا رائے اور فرہاد حکیم نے باہر کھڑے اپنا کام مکمل کیا۔ ذرائع کے مطابق ترنمول کے 137 میں سے 41 کونسلر غیر حاضر تھے۔ جس پر کئی سوال اٹھنے لگے ہیں۔ واضح رہے کہ ترنمول کے کونسلر جمعہ کی دوپہر کارپوریشن پہنچے۔ حالانکہ گزشتہ رات میونسپل کمشنر سمیتا پانڈے نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا کہ ماہانہ سیشن منسوخ کردیا گیا ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی کولکاتا کارپوریشنکی چیئر پرسن اور ترنمول ایم پی مالا رائے نے کونسلروں کے گروپ کو ایک پیغام بھیجا اور کہا کہ سبھی دوپہر 1 بجکر 30 تک حاضر ہو جائیں۔ اس کے نتیجے میں یہ بات عملی طور پر واضح ہوگئی کہ اجلاس نہ ہونے کی صورت میں بھی حکمراں جماعت اپنا اجلاس خود کرے گی۔ لیکن جب وہ کارپوریشن کے مین میٹنگ روم میں گئے تو دیکھا کہ دروازہ اندر سے بند تھا۔ کافی انتظار کے بعد بھی کمرہ نہیں کھلا۔ ذرائع کے مطابق مالا رائے نے خود متعلقہ حکام سے کمرہ کھولنے کی درخواست کی۔ لیکن کوئی جواب نہ ملنے کی وجہ سے آخر کار متبادل راستہ چنا گیا۔ پھر انہوں نے کارپوریشن کے وزیٹر روم، یا کونسلرز کے کلب روم کو ایک عارضی میٹنگ روم میں تبدیل کر دیا۔ بیٹھنے کا کوئی مقررہ انتظام نہیں تھا اور نہ ہی مائیکروفون تھا۔ کونسلرز نے خود کرسیاں اور میزیں منتقل کر کے بیٹھنے کی جگہ بنائی۔ حکمراں جماعت کا اجلاس اسی کمرے میں شروع ہوا۔ ڈپٹی میئر آتن گھوش کو مائیکروفون کے بغیر بات کرتے دیکھا گیا۔ حالانکہ اس دن 96 کونسلرز موجود تھے لیکن 41 نہیں آئے۔ چیف وہپ بپادتیہ داس گپتا نظر نہیں آئے۔ گروپ میں پیغام بھیجنے کے بعد بھی یہ 41 لوگ کیوں نہیں آئے؟ پارٹی کے احکامات کے باوجود اتنے زیادہ کونسلرز کی عدم حاضری پر قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ تو کیا میونسپل بورڈ کے اندر اختلافات بڑھ رہے ہیں؟ کیا حکمراں جماعت کے اندر دراڑیں بڑھ رہی ہیں؟ جس پر کوئی جواب نہیں ملا۔ ادھر میئر فرہاد حکیم نے لاک ڈاؤن واقعے کے بعد سکریٹری بلدیات کے فیصلے کو ہدف تنقید بنایا۔ ان کا واضح بیان تھا کہ اگر سیشن منسوخ ہونے کے بعد کولکاتا میں کوئی آفت آتی ہے تو اس کی ذمہ داری کون لے گا؟ سکریٹری اپنی مرضی سے سیشن منسوخ نہیں کر سکتے۔ یہ اختیار صرف چیئر پرسن کے پاس ہے۔ جس طرح سے سیشن کو منسوخ کیا گیا ہے وہ جمہوریت کی توہین ہے۔

ضرورت پڑنے پر کارپوریشن بورڈ تحلیل ہوگی، سجل نے بلدیہ میں بلایا گیا اجلاس غیر قانونی

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) سجل گھوش بی جے پی کونسلروں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ضرورت پڑنے پر کولکاتا کارپوریشن بورڈ کو تحلیل کیا جائے گا۔ سجل نے بلدیہ میں بلائے گئے اجلاس کو 'غیر قانونی' قرار دیا۔ واضح رہے کہ کارپوریشن ترنمول پارٹی کا دفتر یا فرہاد حکیم کا میٹنگ روم نہیں ہے، یہاں اصول کے مطابق اجلاس بلایا جاتا ہے۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے جمعہ کی صبح ترنمول کونسلروں کے ساتھ منعقدہ میٹنگ کو لے کر اپنا غصہ اس طرح نکالا۔ انہوں نے اس میٹنگ کو غیر قانونی قرار دیا۔ سجل نے مزید کہا کہ ضرورت پڑنے پر کارپوریشن بورڈ کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بلدیہ میں ترنمول کونسلروں کے ساتھ ڈرامہ چل رہا ہے۔

گرفتاری سے بچنے کیلئے ترنمول ایم ایل اے ہائی کورٹ پہنچے، ایف آئی آر خارج کرنے کی مانگ

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) گرفتاری کے خوف سے بچنے کیلئے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے ماتحت بشنوپور سے ترنمول کے ایم ایل اے، دلیپ منڈل نے کلکتہ ہائی کورٹ سے تحفظ کے لیے رجوع کیا۔ دلیپ کے خلاف متعدد ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ دلیپ نے ان ایف آئی آرز کو خارج کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ ترنمول ایم ایل اے کی جانب سے ایڈوکیٹ کشور دتہ نے ہائی کورٹ کی توجہ مبذول کرائی۔ واضح رہے کہ پولس بشنوپور کے ترنمول ایم ایل اے دلیپ منڈل کو اپوزیشن کے خلاف دھمکی آمیز تبصرہ کرنے کے الزام میں تلاش کر رہی ہے۔ پولس نے ان کے بیٹے ارگھیا منڈل سمیت پانچ لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ارگھیا کو اسلحے کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ اس پر علاقے میں بدامنی پھیلانے کا الزام ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ دلیپ، جنوبی 24 پرگنہ کے بشنوپور سے ترنمول کے ایم ایل اے ہیں۔ حال ہی میں، ان کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ جس کی صداقت ہنوز تصدیق نہیں ہوسکی۔ مبینہ طور پر، اس ویڈیو میں، دلیپ نے دوسری پارٹی کے کارکنوں اور حامیوں کو دھمکی آمیز تبصرہ کیا تھا۔ اس واقعہ پر ایم ایل اے کے خلاف پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی ہے۔ اس شکایت کے پیش نظر پولس نے 14 مئی کی صبح ترنمول ایم ایل اے کے گھر پر چھاپہ مارا تاہم دلیپ اس وقت گھر پر نہیں تھے۔ پولس کے ساتھ مرکزی فورسز کے جوان بھی 14 مئی کو ایم ایل اے کے گھر پہنچے۔ طویل آپریشن کے بعد اہلکار شام 4 بجے تک دلیپ کے گھر سے نکل گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیلن میں ایم ایل اے کے دو گھر ہیں۔ پولس نے دونوں گھروں پر چھاپہ مارا۔ ان میں سے ایک بڑے رقبے پر بنایا گیا ہے۔ گھر سے ملحقہ باغ میں ایک سوئمنگ پول ہے۔ ایک جھولا بھی ہے۔ اس گھر کے صحن کی سجاوٹ اس طرح ہے جو عام طور پر کسی تفریح گاہ میں دیکھی جاتی ہے۔ باغ کو مختلف قسم کے شوقیہ مجسموں سے سجایا گیا ہے۔

ای ڈی کی سونا پپو کیس کی بنیاد پر کولکاتا اور مرشد آباد میں تلاشی مہم

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے ستکلائی شہر میں کئی مقامات پر تلاشی شروع کر دی ہے۔ جس کا پس منظر سونا پپو کیس ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی زمین پر قبضے کے معاملے میں کولکاتا میں تین مقامات پر تلاشی لے رہی ہے۔ ای ڈی نے پہلے اس معاملے میں کولکاتا پولس کے ڈی سی پی شانتنو سنہا بسواس کو گرفتار کیا تھا۔ اس ذریعہ کی بنیاد پر، ای ڈی کی ایک اور ٹیم نے کولکاتا کے علاوہ مرشد آباد کے کنڈی میں شانتنو سنہا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس واقعے میں کولکاتا کا ایک ممتاز تاجر اور لال بازار کا ایک پولس افسر بھی ملوث ہے۔

چنگڑی گھاٹہ میٹرو پروجیکٹ پر دوسرے مرحلے کا کام شروع، رات سے ٹریفک کنٹرول

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) چنگڑی گھاٹہ میٹرو پروجیکٹ پر کام جو ریاست میں تبدیلی کے بعد رک گیا تھا، گزشتہ ہفتے شروع ہوا تھا۔ اس بار میٹرو نے دوسرے مرحلے کا کام شروع کر دیا ہے۔ میٹرو ذرائع کے مطابق یہ کام آج جمعہ کی رات آٹھ بجے سے سوموار کی صبح آٹھ بجے تک جاری رہے گا۔ اس کے لیے ٹریفک پولس ٹریفک کو کنٹرول کرے گی۔ اس سلسلے میں کولکاتا ٹریفک پولس نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پہلے مرحلے میں ستون نمبر 317 سے 318 تک گرڈرز لگائے گئے ہیں، اس بار ستون نمبر 318 سے ستون نمبر 319 تک کام کیا جائے گا، اس کام کے لیے ٹریفک پولس نے متعدد سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹریفک کنٹرول آج رات سے شروع ہو جائے گا۔ ٹریفک پولس ذرائع کے مطابق ایسٹرن میٹروپولیٹن بائی پاس کی ساؤتھ باؤنڈ روڈ کو گاڑیوں کی رفتار اور نقل و حرکت کو کنٹرول کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس مرحلے کے دوران بائی پاس کا مشرقی حصہ بند کر دیا جائے گا۔ سالٹ لیک، الٹاڈانگا یا ہوائی اڈے کی طرف جانے والی گاڑیوں کا رخ موڑ دیا جائے گا۔ پولس نے کہا کہ ان تمام گاڑیوں کو NX ہوٹل کے سامنے موڑ دیا جائے گا۔ بعد میں، گاڑیاں شمال کی طرف جانے والی سڑک کے ذریعے چنگڑی گھاٹہ کی طرف جائیں گی۔ اس دوران سالٹ لیک جانے والی گاڑیوں کو بھی نئی متبادل سڑک اختیار کرنی ہوگی۔ تاہم بائی پاس پر جنوب کی طرف جانے والی گاڑیاں معمول کے مطابق چلتی رہیں گی۔ پولس ذرائع کے مطابق سالٹ لیک یا نیوٹاؤن سے بائی پاس کی طرف جانے والی گاڑیوں کے روٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ دوسری جانب جنوب کی طرف جانے والی گاڑیوں کو چنگڑی گھاٹہ کراسنگ سے موڑ کر بائی پاس کے مغرب کی طرف بھیجا جائے گا۔

اسمبلی میں ترنمول کیلئے نو انٹری، اپوزیشن لیڈر شوبھن سمیت دیگر اراکین کا اسمبلی کے فرش پر بیٹھ کر احتجاج

کولکاتا ، 22رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایک طرف کولکاتا کارپوریشن میں ترنمول کونسلروں کو مقفل سیشن روم کے باہر میٹنگ کرنی پڑی تو دوسری جانب اپوزیشن ایم ایل ایز نے اسمبلی کے فلور پر بیٹھ کر احتجاج کیا۔ ریاستی سیاست میں ایک بے مثال منظر دیکھنا گیا۔ شوبھندیب چٹرجی کو ابھی تک اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے گھر نہیں ملا ہے۔ اور اس طرح ترنمول کے اراکین اسمبلی بشمول کنال گھوش، نینا بنرجی اور دیگر نے فرش پر بیٹھ کر احتجاج کیا۔ جبکہ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا کہ اسمبلی لائیو اسٹریمنگ ہوگی۔ شوبھن چٹرجی نے کہا کہ ہاشم عبدالحلیم کے دور میں یا بمان بنرجی کے دور میں بھی کوئی خط نہیں بھیجنا پڑا۔ لیکن اب میں نے سنا ہے کہ اسپیکر کو ایک خط بھیجا جائے گا جس میں بتایا جائے کہ اپوزیشن لیڈر کون ہے، چیف وہپ کون ہے، پارٹی کا ڈپٹی لیڈر کون ہے۔ غیر جمہوری اصولوں کے باوجود میں نے وہ خط اپنے پارٹی لیڈر کی ہدایت پر بھیجا تھا۔ لیکن میں نے سنا ہے کہ اسپیکر کوچ بہار گئے ہیں۔ وہ امریکہ بھی جا سکتے ہیں لیکن اگر وہ حکم دیتے تو ہمارے لئے دروازے کھل سکتے تھے۔ ایم ایل اے کنال گھوش نے کہا کہ بی جے پی حکومت اپوزیشن پارٹی کا احترام نہیں کر رہی ہے۔ جبکہ دوسری جانب کارپوریشن سیشن کے معاملے پر میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ یہ انتہائی توہین آمیز اور بے عزتی ہے۔ تاہم جمہوریت کے لیے ہماری لڑائی اسی طرح جاری رہے گی۔ اس کے بعد اپنا لہجہ تھوڑا نرم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں ریاستی حکومت سے کہوں گا کہ انتظامی کام کو تعاون سے ہونے دیں، تنازعہ سے نہیں۔ مانسون آئے تو پانی بھرنے کا مسئلہ ہو یا کوئی آفت آئے تو اس سے کون نمٹے گا۔ منتخب نمائندوں کی عزت نہیں کریں گے تو کیسے چلے گا۔

کولکاتا کارپوریشن کے سیشن روم مقفل، کونسلر داخل ہونے سے قاصر، مالا اور فرہاد کی باہر میٹنگ

کولکاتا ، 22رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کا سیشن روم میں تالا لگا دیا گیا ہے تا کہ کونسلر داخل نہ ہو سکیں۔ ترنمول ایم پی مالا رائے کارپوریشن کی چیئر پرسن ہیں۔ انہیں سیشن روم کے باہر میٹنگ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ میئر فرہاد حکیم بھی موجود تھے۔ اس اجلاس میں بنیادی طور پر ترنمول کے کونسلروں نے شرکت کی۔ کوئی دوسری پارٹی نہیں تھی۔ واضح ہو کہ ماضی میں کولکاتا کارپوریشن میں اس طرح کا واقعہ کسی کو یاد نہیں ہے۔ بلدیہ کا ماہانہ اجلاس جمعہ کو بلایا گیا۔ اسی مناسبت سے کونسلر آئے۔ لیکن وہ سیشن روم میں داخل نہ ہو سکے۔ مبینہ طور پر روم مقفل تھا۔ مالا نے خود درخواست کی کہ ایوان کو اجلاس کے لیے کھول دیا جائے۔ لیکن اس کے بعد بھی تالہ نہیں کھولا گیا۔ مبینہ طور پر نئے سکریٹری نے بتایا کہ انہوں نے ابھی چارج نہیں لیا ہے۔ اس لیے وہ چابی نہ دے سکے۔ اس کے بعد مالا نے سیشن روم کے باہر کونسلرز کے کلب روم میں میٹنگ کی۔ اس کمرے میں سیشن کے لیے بیٹھنے کا کوئی مناسب انتظام نہیں تھا۔ مائیکروفون کا بھی کوئی انتظام نہیں تھا۔ کونسلرز نے خود کرسیوں اور میز کو سیشن کیلئے موزوں بنانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد جلسہ شروع ہوا۔ ڈپٹی میئر آتن گھوش نے بغیر مائیکروفون کے وہاں اپنی تقریر کی۔ فرہاد نے سیشن میں بات کی۔ پھر مائیکروفون کا بندوبست کیا گیا۔ فرہاد نے کہا کہ گھر کھولنا اور بند کرنا چیئر پرسن کا کام ہے، آج جو ہوا وہ بہت افسوسناک اور توہین آمیز ہے۔ جمہوریت کی لڑائی جاری رکھنے کے لیے میں یہاں موجود سبھی کو مبارکباد دیتا ہوں، ہم اس لڑائی کو جاری رکھیں گے۔ میں ریاستی حکومت سے کہوں گا کہ ہمیں کام کرنا ہے، اگر شہر میں مانسون کے دوران پانی بھر جاتا ہے تو اس کی ذمہ داری کون لے گا؟ اگر کولکاتا میں منتخب ممبران منتخب نہیں ہوئے تو کون ذمہ داری لے گا؟ آئینی بحران ہوگا کوئی بھی جمہوریت سے بالاتر نہیں ہے۔ کلب روم میں سیشن شروع ہونے سے پہلے مالا نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے صحافیوں کے سوالات کے مختصر جوابات دیئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پیغام بھیجا تھا کہ تالا کھول دیا جائے۔ ہم اجلاس منعقد کریں گے۔ ہم سب یہاں کے منتخب نمائندے ہیں۔ لیکن تالا ابھی تک نہیں کھولا گیا۔ لہٰذا ہم نے یہاں سیشن منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باقی بعد میں بتاؤں گا۔ ترنمول کے ترجمان اور کونسلر اروپ چکرورتی نے اس واقعہ پر برہمی کا اظہار کیا۔ کارپوریشنکے سامنے کھڑے ہو کر انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے بی جے پی اقتدار میں آ گئی ہو۔ لیکن کارپوریشن اب بھی قانونی ہے۔ یہ دسمبر تک ہے۔ بلدیہ کے اجلاس میں کام کیا جاتا ہے اور عام لوگوں کی خدمات پر بحث ہوتی ہے۔ وہ اسے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ مالا نے بعد میں کہا کہ کس کے حکم پر سیشن روم بند کیا گیا، ہمیں سیشن منعقد کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی، میں نے ایک خط میں پوچھا ہے۔ مجھے ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا۔ حکومت میں کوئی بھی آسکتا ہے۔ لیکن یہ ایک منتخب میونسپل بورڈ ہے۔ میٹنگ روم بند کرنے کا ایسا واقعہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ یہ تاریخ ہے۔ غور طلب ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بی جے پی ریاست واحد اکثریت کے ساتھ برسر اقتدار آئی۔ لیکن دارالحکومت کولکاتا ابھی تک ترنمول کانگریس کے ہاتھ میں ہے۔ بلدیہ میں وہی اقتدار میں ہیں۔ الزام ہے کہ بی جے پی ریاست میں اقتدار میں آنے کے بعد ترنمول کانگریس کے زیر انتظام بلدیہ کے کام میں خلل ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی لیے جمعہ کے روز شہر میں ایسی غیر معمولی صورتحال پیدا ہوگئی۔ بی جے پی کی طرف سے اس معاملے پر ابھی تک کسی نے کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

گارگ چٹرجی 10 دن بعد ضمانت پر جیل سے رہا

کولکاتا،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ پکھ کے گرگ چٹرجی 10 دن بعد ضمانت پر جیل سے رہا ہو گئے۔ انہیں الیکشن کے دوران ای وی ایم کے بارے میں افواہیں پھیلانے کے الزام میں کولکاتا پولس کے سائبر کرائم ڈویژن نے گرفتار کیا تھا۔ کولکاتا مجسٹریٹ کی عدالت نے جمعہ کو انہیں مشروط ضمانت دے دی۔ ان کے خلاف تمام مقدمات میں انہیں ضمانت مل چکی ہے۔ اس لیے گرگ کی جیل سے رہائی میں مزید کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ وہ جلد جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ بنگلہ پکھ کے اراکین اور حامی فطری طور پر اس خبر سے پرجوش ہیں۔ عدالتی ذرائع کے مطابق گرگ کو دو ہزار روپے کے مچلکے پر مشروط ضمانت دی گئی ہے۔ انہیں ہفتے میں ایک بار کیس کے تفتیشی افسر سے ملنا ہوگا۔ تحقیقات میں تعاون کے لیے تمام شرائط بھی رکھی گئی ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ بانی گرگ چٹرجی کو الیکشن کے دوران ای وی ایم کے بارے میں افواہیں پھیلانے کے الزام میں 12 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ شمالی کولکاتا کے الیکشن آفیسر انچارج (ڈی ای او) نے ان کے خلاف سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ سے رجوع کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ وہ انتخابی مدت کے دوران اتنی زیادہ پوسٹیں لگا کر انتشار پھیلا رہے ہیں۔ اس کی بنیاد پر، لالبازار نے گرگ کو دو بار نوٹس بھیجا اور انہیں طلب کیا۔ پیش نہ ہونے پر انہیں 12 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں لال بازار لاک اپ میں رات گزارنی پڑی۔ اگلے دن جب انہیں عدالت میں پیش کیا گیا تو ان کی ضمانت مسترد کر دی گئی۔ جس کے نتیجے میں انہیں کئی دن جیل میں رہنا پڑا۔ جمعہ کے روز، انہیں عملی طور پر جیل سے کولکاتا کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے گرگ کی ضمانت مشروط طور پر منظور کر لی۔ عدالتی ذرائع کے مطابق گرگ کو 2000 روپے کے مچلکے پر مشروط ضمانت دی گئی ہے۔ انہیں ہفتے میں ایک بار کیس کے تفتیشی افسر سے ملنا ہوگا۔ تحقیقات میں تعاون کے لیے تمام شرائط بھی رکھی گئی ہیں۔ قبل ازیں گرگ کو میدان پولس اسٹیشن میں ان کے خلاف درج ایک کیس میں ضمانت مل گئی تھی۔ اب سائبر پولس اسٹیشن میں درج مقدمے میں ضمانت ملنے کے بعد وہ جیل سے رہا ہونے والے ہیں۔

وزیراعظم نے جس دکان پر جھلموری کھایا تھا، جھاڑگرام کے وکرم کو پاکستان اور بنگلہ دیش سے جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں

جھاڑگرام: جھاڑگرام میں ایک انتخابی ریلی کے بعد، وزیراعظم نریندر مودی ایک مقامی دکان پر ''جھلموری'' (ایک مسالہ دار پفڈ چاول کا ناشتہ) کھانے کے لیے رک گئے۔ اب، اسی 'جھلموری' فروش کو جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ اس پر الزام ہے کہ اسے پاکستان اور بنگلہ دیش کے افراد کی جانب سے ٹیکسٹ میسجز اور واٹس ایپ کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جھاڑگرام پولیس اسٹیشن میں پہلے ہی ایک رسمی شکایت درج کرائی جا چکی ہے، اور پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ دھمکیاں سیاسی وجوہات کی بنا پر دی گئی تھیں؟ 19 اپریل کو، بنگال میں انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کے دوران، وزیراعظم نریندر مودی نے جھاڑگرام میں ایک ریلی کی۔ اس کے بعد، اپنے قافلے میں سفر کرتے ہوئے، وزیراعظم اپنی گاڑی سے باہر نکلے اور جھاڑگرام شہر کے راج کالج کراسنگ علاقے کے رہنے والے وکرم کمار سو کی دکان پر گئے۔ وہاں انہوں نے 'جھلموری' کی خدمت کا لطف اٹھایا۔ وزیراعظم کو اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر وکرم جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ اس واقعے نے بڑے پیمانے پر گونج پیدا کی اور بنگال کی انتخابی سیاست کے منفرد کلچر کے اندر گہرائی تک گونج اٹھا۔ اس کے بعد، بی جے پی نے ''جنگل محل'' خطہ میں زبردست فتح حاصل کی، جس کے ساتھ پورے جھاڑگرام میں ''زعفرانی لہر'' پھیل گئی۔ آخر کار، بی جے پی نے ترنمول کانگریس کو شکست دے کر بنگال میں حکومت بنائی۔ اب وہی ''جھلموری'' فروش جان سے مارنے کی دھمکیوں کا نشانہ بن گیا ہے۔

رپورٹس بتاتی ہیں کہ وکرم کمار سو کو ان کے موبائل فون پر واٹس ایپ اور ٹیکسٹ میسجز کے ذریعے متعدد دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ اسے ویڈیو کالز کے دوران جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی، جس میں کال کرنے والوں نے ہتھیار دکھائے۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ یہ دھمکیاں متعدد مواقع پر پاکستان اور بنگلہ دیش سے ملی ہیں۔ جب سے یہ واقعات شروع ہوئے ہیں، دکاندار اور اس کا خاندان مسلسل خوف میں جی رہا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ وہ اپنی دکان بھی بند کر کے روپوش ہو گیا ہے۔ بالآخر جھاڑگرام پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس اور سائبر کرائم کے ماہرین نے اس معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، اور رپورٹس بتاتی ہیں کہ وہ فی الحال ان فون نمبرز کو ٹریس کر رہے ہیں جن سے دھمکیاں دی گئی تھیں۔ ابتدائی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس اہلکاروں کو ''جھلموری'' فروش اور اس کے خاندان کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں شدید خوف وہراس اور افراتفری پھیل گئی ہے۔

هرینگٹا میں هسپتال کی زمین پر 'غیر قانونی بستی'

ندیا: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) جمعہ کی دوپہر، بی جے پی ایم ایل اے آسم سرکار نے معائنہ کے لیے ہرینگھٹا دیہی اسپتال کا دورہ کیا۔ ہسپتال کے کاموں کی تفصیل سے جانچ کرتے ہوئے، ایم ایل اے نے ہسپتال کے احاطے میں غیر قانونی تعمیرات کو دیکھا۔ ہسپتال کے میدانوں میں کنکریٹ کے گھر بکھرے ہوئے تھے۔ کچھ سنگل منزلہ، کچھ ڈبل منزلہ۔ ان کا معائنہ شروع کرنے پر، ہرینگھاٹہ کے بی جے پی ایم ایل اے آسم سرکار بالکل حیران رہ گئے۔ دوسری بار ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہونے کے بعد عاصم سرکار نے جمعہ کی سہ پہر ہرینگھٹا رورل پرائمری ہیلتھ سنٹر کا دورہ کیا۔ ان کی آمد پر، بی جے پی ایم ایل اے حیران رہ گئے۔ ایسا لگتا تھا کہ ہسپتال کی زمین پر ایک پورا رہائشی انکلیو ابھرا ہے۔ متعدد افراد سرکاری املاک پر بنائے گئے کنکریٹ کے گھروں میں رہائش پذیر پائے گئے۔ ان میں سے کچھ ڈھانچے تو دو منزلہ عمارتوں کے طور پر بھی بنائے گئے تھے۔ ان 'غیر قانونی' تعمیرات نے فوری طور پر بی جے پی ایم ایل اے کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی جب انہوں نے ہسپتال کے میدان کا دورہ کیا۔ اپنی ٹیم کے ساتھ، وہ گھر گھر جا کر مکینوں سے بات کی۔ انہوں نے سیدھا سوال کھڑا کیا۔ ''سرکاری زمین پر یہ غیر قانونی تعمیرات کس کی پشت پناہی سے بنائے گئے؟''

ایم ایل اے کی انکوائری سے نئی معلومات سامنے آئیں۔ سرکاری زمین پر رہنے والے ہر شخص کے لبوں پر ایک ہی نام گردش کرنے لگا: راجیو دلال۔ مقامی باشندوں نے اعتراف کیا کہ ان کے پاس اپنے قبضے کے لیے کوئی درست قانونی دستاویزات نہیں ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مقامی میونسپل کونسلر راجیو دلال نے ان کے لیے یہ مکانات محفوظ کرائے تھے۔ تاہم، رہائشیوں نے یہ بھی برقرار رکھا کہ وہ اس انتظام کے پیچھے مخصوص تفصیلات یا طریقہ کار سے لاعلم تھے۔

اس صورتحال کے جواب میں ایم ایل اے آسم سرکار نے سخت وارننگ جاری کی۔ انہوں نے کہا، ''ریاستی حکومت ان تمام لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرے گی جو فی الحال سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر مقیم ہیں۔'' مزید برآں، انہوں نے ہسپتال کی خدمات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ یہ الزامات سامنے آئے کہ مریضوں کو مناسب دیکھ بھال نہیں مل رہی تھی، اور یہ کہ ہسپتال کے احاطے میں ادویات کی غیر قانونی فروخت بھی ہو رہی تھی۔ ایم ایل اے نے بعد ازاں بلاک میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ (BMOH) سے ایک تحریری رپورٹ کی درخواست کی، جس میں ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بہتر بنانے کے لیے درکار مخصوص ضروریات کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ رپورٹ موصول ہونے کے بعد ضروری سرکاری اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

ترنمول دور حکومت میں اسکول یونیفارم پر 'کٹ منی' گھوٹالہ سامنے آیا، سیوڑی میں ہنگامہ، تفتیش شروع

سیوڑی: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) کیا طالب علموں کے لیے اسکول یونیفارم کی تیاری کے دوران ''کٹ منی'' ناجائز کک بیکس کا مطالبہ کیا گیا تھا؟ جیسے ہی ترنمول دور سے تعلق رکھنے والا یہ الزام سامنے آیا تو ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ شکایات کا جائزہ لے گی اور تحقیقات کا آغاز کرے گی۔ سیوڑی-1 بلاک کا علاقہ اس وقت اسکول یونیفارم کی تیاری کے منصوبے سے متعلق تنازعات کی زد میں ہے۔ اسمبلی انتخابات سے پہلے، مقامی سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) سے تعلق رکھنے والی خواتین نے الزام لگایا کہ انہیں سرکاری پروجیکٹ کے کام سے دور کیا جا رہا ہے، جو کہ باہر سے لائے گئے لوگوں کو آؤٹ سورس کیا جا رہا ہے۔ ان الزامات کے خلاف احتجاج میں سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے دفتر کے سامنے مظاہرہ بھی کیا۔ اب، انہوں نے رسمی طور پر اس معاملے کو سیوڑی کے نومنتخب ایم ایل اے، جگن ناتھ چٹرجی کی توجہ میں لایا ہے۔ ایم ایل اے نے فوری طور پر بی ڈی او کو اس معاملے پر ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ الزامات لگانے والی خواتین نے بتایا کہ انہوں نے ''اتکرشا بنگلہ'' اسکیم کے تحت اسکول یونیفارم کو کاٹنے اور سلائی کرنے کی تربیت حاصل کی تھی۔ نتیجتاً، انہیں اس تربیت کی بنیاد پر کام کے مواقع ملنے کی توقع تھی۔ تاہم ان کا الزام ہے کہ پروجیکٹ کا کام ان کے سپرد کرنے کے بجائے اسے کسی اور طرف موڑ دیا گیا۔ ان کا مزید دعویٰ ہے کہ کام کے اسائنمنٹس کو محفوظ کرنے کے بہانے ان سے ''کٹ منی'' کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پھر بھی، مبینہ طور پر ان شرائط سے اتفاق کرنے کے باوجود، وہ کام کو محفوظ بنانے میں ناکام رہے۔ مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ اس کے بعد مرشد آباد سے کئی ایجنٹوں کو اس پروجیکٹ کو انجام دینے کے لیے لایا گیا، جس سے مقامی خود مدد گروپوں کے اراکین مؤثر طریقے سے بے روزگار ہو گئے۔ احتجاج کرنے والوں میں سے ایک انو پما منڈل نے ریمارکس دیے، ''تربیت ہونے کے باوجود ہمیں کام نہیں مل رہا ہے۔ کام کرنے کے لیے باہر سے لوگوں کو لایا جا رہا ہے۔ ہم اس ناانصافی کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔''

بدھ کو بلاک انتظامیہ حرکت میں آ گئی، اس کے فوراً بعد جب خواتین نے ایم ایل اے سے ملاقات کی اور انہیں صورتحال سے آگاہ کیا۔ بلاک انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ شکایت کنندگان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی تمام شکایات تحریری طور پر پیش کریں۔ ان تحریری شکایات کی بنیاد پر انتظامیہ کے اندر ایک اندرونی تفتیشی ٹیم پورے معاملے کی مکمل جانچ کرے گی۔ الزامات کی صداقت ثابت ہونے پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ جن لوگوں کے خلاف الزامات لگائے گئے ہیں، انہوں نے بدلے میں شکایت کنندہ خواتین کے خلاف مختلف جوابی الزامات عائد کیے ہیں۔ ان جوابی الزامات کی سچائی کی بھی اچھی طرح چھان بین کی جائے گی۔

☆

جہاں جہاں غیر قانونی تعمیرات، تالاب کو بھرنے کی شکایات موصول ہوئی ہے کارروائی کی جائے گی، ضرورت پڑنے پر بلڈوزر بھی چلایا جائے گا: سوراج گھوش

ہگلی: 22 مئی (محمد شبیب عالم) ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنتے ہی دیگر کئی معاملات کیساتھ ساتھ غیر قانونی طریقے سے عمارتوں کی تعمیر آبی ذخائر، تالاب کو بھرنے کے خلاف نئے رکن اسمبلی حرکت میں دکھائی دے رہے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے سپتو گرام اسمبلی کے نو منتخب بی جے پی ایم ایل اے سوراج گھوش غیر قانونی کارکردگی میں ملوث لوگوں، غیر قانونی تعمیر کے خلاف ایکشن موڈ میں نظر آ رہے ہیں۔ راستے پر غیر قانونی قبضہ تجاوزات ہٹانے سے لیکر تالاب بھر کو عمارت کھڑا کرنے کے خلاف سخت کارروائی کا اعلان کرتے نظر آئے۔ سپتگرام اسمبلی حلقے کے بانسبیڑیا، تروینی علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات، تالابوں کو بھرنے اور کثیر منزلہ عمارتوں کے خلاف انتظامیہ سخت کارروائی کی تیاری میں ہے۔ بی جے پی کے رکنِ اسمبلی سوراج گھوش نے میونسپلٹی حکام کے ساتھ مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ میونسپلٹی کے چیئرمین کیساتھ خصوصی میٹنگ بھی کی۔ رکنِ اسمبلی نے کہا کہ جہاں جہاں سے غیر قانونی تعمیرات اور آبی ذخائر کو بھرنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں وہاں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر ان عمارتوں جگہوں پر بلڈوزر بھی چلایا جائے گا۔ یہاں کالی تلہ علاقے میں ایک تالاب کو بھر کر پلاٹنگ کئے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اسکی شکایت ملتے ہی انکے خلاف کارروائی کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے یہاں یہ بھی اطلاع مل رہی ہے کہ یہاں کئی غریب لوگوں نے کم قیمت پر زمینیں خرید رکھے ہیں۔ اب کارروائی کے خدشے سے وہ پریشان ہیں۔ میونسپلٹی حکام نے بتایا کہ تمام معاملات میں نوٹس جاری کئے جائیں گے اور اگر تسلی بخش جواب نہیں ملا تو سخت اقدامات کئے جائیں گے۔ سوراج گھوش نے الزام لگایا کہ پہلے یہ علاقہ سماج دشمن عناصر کا گڑھ تھا لیکن اب لوگ کھل کر آواز اٹھا رہے ہیں اور انتظامیہ ''زیرو ٹالرینس'' پالیسی کے تحت کام کر رہا ہے۔ سوراج گھوش نے مزید کہا کہ اسطرح کی ڈھائی سو سے زائد شکایتیں ملی ہیں۔ آج اسی شکایات کے مدنظر پانچ سات جگہوں پر ہم گئے ہیں۔ ایک جگہ ایسا بھی دیکھنے کو ملا ہے کہ پانچ منزلہ عمارت تعمیر ہے لیکن جس قانونی دائرے میں رہ کر عمارت کی تعمیر ہونی چاہئے ایسا نہیں ہوا ہے۔ تروینی، سپتوگرام، بانسبیڑیا علاقے سے درجنوں شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ کچھ لوگ تالاب بھر کا زمین کی گھیرابندی کر لئے ہیں، کچھ لوگ کئی منزلہ عمارت بھی کھڑا کر دیئے ہیں۔ وہیں ایک ترنمول کاؤنسلر تالاب بھر کر فرنیچر کا دکان بھی بنا لیئے ہیں۔ تالاب بھر کر پلاٹنگ کر کے ٹکڑوں میں فروخت کیا گیا ہے۔ جو لوگ ایسا کئے ہیں وہ قانون کو ہاتھ میں لیکر کئے ہیں ان کو قانون کا کسی طرح کا خوف نہیں ہے۔ مگر میں ان سب کے خلاف قانونی کارروائی کروں گا۔

زمین پر قبضہ، قتل کی کوشش اور خاتون سے بدسلوکی کے الزام میں ترنمول کے گرام ممبر گرفتار

ہگلی: 22 مئی (محمد شبیب عالم) زمین پر زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش، جسمانی تشدد، قتل کی کوشش اور خاتون سے بدسلوکی کے الزامات سے متعلق ایک شکایت کی بنیاد پر داد پور تھانے میں 20.05.2026 کو ایک مخصوص مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ داد پور تھانہ کیس نمبر 155/26، مورخہ 20.05.2026، بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 331/329(3)/115(2)/117(2)/303(2)/76/109/3(5) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

واقعے کی تحقیقات کے دوران داد پور تھانے کی پولیس نے ایف آئی آر میں نامزد ملزم کاشی ناتھ گھوش ولد نکول گھوش، ساکن دیگھا گڑی تھانہ داد پور ضلع ہگلی کو گرفتار کر لیا۔ ملزم اس وقت داد پور تھانے کے ساتی تھان پنچایت کے تحت آنے والے ڈومر پور گاؤں میں ترنمول کانگریس کے گرام ممبر کے طور پر وابستہ ہے۔ بعد ازاں ملزم کو معزز چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (CJM) صدر چنسورہ ہگلی کی عدالت میں پیش کیا گیا اور تفتیش کے مفاد میں 5 دن کی پولیس ریمانڈ کی درخواست کی گئی ہے۔

فیس بک پوسٹ پر نودیپ میں افراتفری: شرپسندوں کے حملے میں بی جے پی کے 5 کارکن زخمی

ندیا: 21 مئی (عوامی نیوز سروس) ایک پرانی سوشل میڈیا پوسٹ پر تنازعہ کے بعد شرپسندوں نے بی جے پی کے کئی کارکنوں پر حملہ کیا۔ اس حملہ میں بی جے پی کے 5 کارکنان شدید زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ جمعرات کی دیر رات ندیا ضلع کے نودیپ قصبے کے پیرتلا علاقے میں پیش آیا۔ اس واقعہ کے سلسلے میں ملزم چھ افراد کے خلاف نودیپ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فی الحال علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ نودیپ پولیس نے پہلے ہی معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

دیر رات کے حملے کے بعد زخمی افراد کو خون آلود حالت میں بچا لیا گیا اور انہیں نودیپ اسٹیٹ جنرل اسپتال پہنچایا گیا۔ وہیں، بی جے پی کے دو کارکنوں کی، جن کی شناخت اکشے بسواس اور گوپال کرماکر کے نام سے کی گئی ہے، کی حالت بگڑ گئی، جس سے انہیں فوری طور پر شکتی نگر ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔ دو دیگر افراد اسپتال میں داخل ہیں اور فی الحال زیر علاج ہیں۔ ایک اور زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نودیپ تھانے کے پولس اہلکار اسپتال پہنچے۔

زخمی افراد کا دعویٰ ہے کہ ابتدائی طور پر یہ جھگڑا ایک سوشل میڈیا پوسٹ سے ہوا، لیکن اس کا بنیادی مقصد سیاسی انتقام ہے۔ ان کا الزام ہے کہ یہ حملہ ایک سوچی سمجھی کارروائی تھی جسے رات گئے انجام دیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد بی جے پی کے کارکنان اور حامیوں نے اسپتال کے احاطے میں بڑے پیمانے پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے ملزمان کی جلد گرفتاری اور سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

بی جے پی کے نودیپ ٹاؤن نارتھ منڈل کے نائب صدر تموئے کنڈو نے بتایا کہ وہ وارڈ نمبر 16 میں ایک تقریب میں شرکت کے لیے گئے تھے۔ ان کے ساتھ بی جے پی کارکن اکشے بسواس بھی تھے۔ اکشے تقریب ختم ہونے سے پہلے ہی پنڈال چھوڑ گئے۔ بعد میں، گھر لوٹتے ہوئے، مسٹر کنڈو نے نوجوانوں کے ایک گروپ کو پیرتلہ چوراہے پر کھڑے دیکھا۔ جیسے ہی وہ اپنی گاڑی سے باہر نکلا، ان میں سے کئی موقع سے فرار ہو گئے۔ اس کے فوراً بعد، اس نے اکشے اور ایک اور نوجوان کو سر کی چوٹوں سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا۔ مسٹر کنڈو کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے متعدد ملزمان کے نام سیکھے جن میں گوونڈا اور بٹو سنگھ بھی شامل ہیں، براہ راست زخمی متاثرین سے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ملزمان کی تصاویر اکٹھی کر کے پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا، ''جو پہلے ترنمول سے وابستہ تھے اور اب بی جے پی میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہی علاقے میں بدامنی پھیلا رہے ہیں۔ وہ نہ تو بی جے پی کو چھوڑ رہے ہیں اور نہ ہی ترنمول کو۔''

محمد اختر خان 'بھارتیہ جنتا مزدو سیل' کے جنرل سکریٹری بنائے گئے

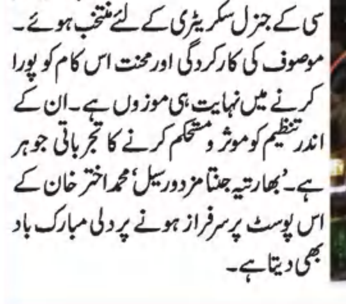

کولکاتا، 22 / مئی: محمد اختر خان بی جے ایم سی کے جنرل سکریٹری کے لئے منتخب ہوئے۔ موصوف کی کارکردگی اور محنت اس کام کو پورا کرنے میں نہایت ہی موزوں ہے۔ ان کے اندر تنظیم کو موثر و مستحکم کرنے کا تجرباتی جوہر ہے۔ 'بھارتیہ جنتا مزدور سیل' محمد اختر خان کے اس پوسٹ پر سرفراز ہونے پر دلی مبارک باد بھی دیتا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ریاست بھر میں

کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے یہ بات کئی میٹنگوں کے بعد کہی۔ تاہم، اس وقت، توجہ بنگال میں آیوشمان بھارت شروع کرنے پر ہے۔ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ وہ اس کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے مرکز کے ساتھ ایک فوری میٹنگ کریں گے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آیوشمان مندر کے آغاز کے لیے سنیچر کو دوپہر 12 بجے وزارت صحت کے ساتھ ریاستی حکومت کی ایک ورچوئل میٹنگ ہوگی جس میں منظوری دی جائے گی۔ شوبھندو کے مطابق، ''مرکزی پراجیکٹ کا نام تبدیل کرنے کی وجہ سے مرکزی مختص اتنے عرصے سے پھنسا ہوا تھا۔ ہم ان مسائل کو حل کریں گے۔ آیوشمان مندر کا نام استعمال نہیں کیا گیا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سابق وزیراعلیٰ کے ووٹر اس سے ناراض ہوتے۔'' یہ آیوشمان مندر کیا ہے؟ یہ آیوشمان بھارت کا حصہ ہے۔ اس میں علاقوں میں چھوٹے صحت مراکز یا طبی مراکز قائم کرنا اور مفت طبی خدمات فراہم کرنا شامل ہے۔ اسی دن شوبھندو نے یہ بھی کہا کہ پی ڈبلیو ڈی اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ساتھ میٹنگیں ہو رہی ہیں۔

بقیہ: عمر خالد کو دہلی

سے ملاقات کرنے اسپتال جا سکتے ہیں۔ انھیں کسی بھی عوامی مقام پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ عبوری ضمانت پر باہرا؟ نے کے لیے عمر خالد کو ایک لاکھ روپے کا ضمانتی بانڈ بھی بھرنا ہوگا۔ پورے 3 دن عمر خالد صرف ایک ہی موبائل نمبر کا استعمال کر سکیں گے، جس کی جانکاری جانچ ایجنسی کو دینی ہوگی۔ اس سے قبل ذیلی عدالت نے عمر خالد کی عبوری ضمانت کی عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ فیملی میں دیگر اراکین بھی ماں کی دیکھ بھال کے لیے موجود ہیں۔ اس کے بعد خالد نے ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ ان کے وکیل نے دلیل دی کہ ماں کی پیچیدہ سرجری کے وقت ایک بیٹے کا ان کے ساتھ ہونا بے حد ضروری ہے۔

بقیہ: امریکہ نے ایران

گا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں کہا تھا کہ وہ اس معاہدے کی منظوری دے بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی۔ اُنہوں نے یہ بھی اشارہ دیا تھا کہ اسلحے کا معاہدہ چین کے ساتھ مذاکرات میں بطور دباؤ استعمال ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب تائیوان کے وزیرِ اعظم چو جنگ تائی نے واضح کیا ہے کہ تائیوان دفاعی خریداری جاری رکھے گا۔ ادھر چین نے ایک بار پھر تائیوان کے لیے امریکی حمایت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تائیوان اس کے علاقے کا حصہ ہے، امریکہ کی تائیوان کے حوالے سے مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ: آبنائے ہرمز پر ایران

اتھارٹی 'قائم کی ہے جو جہازوں کی نقل و حرکت اور ٹرانزٹ فیس کی نگرانی کر رہی ہے۔ الجزیرہ نے رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران بعض جہازوں سے گزرنے کے لیے 2 ملین ڈالر تک بھی وصول کر رہا ہے۔ رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق آبنائے ہرمز کی مسلسل بندش عالمی معیشت کو روزانہ تقریباً 122 ارب ڈالر کا نقصان پہنچا رہی ہے جس میں تیل اور ایل این جی کی تجارت متاثر ہو رہی ہے، اسی وجہ سے کئی شپنگ کمپنیاں ایران کو فیس ادا کرنا معاشی طور پر بہتر سمجھ رہی ہیں۔ ایرانی نژاد ماہرِ معاشیات نادر حبیبی کے مطابق بندرگاہ پر کھڑا ایک آئل ٹینکر روزانہ بھاری مالی نقصان اٹھاتا ہے، اس لیے ایران کو ادائیگی نسبتاً سستا حل بن سکتا ہے تاہم اُنہوں نے کہا ہے کہ یہ معاملہ صرف معیشت کا نہیں بلکہ سیاست اور امریکی پابندیوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔ بین الاقوامی قانون کے تحت قدرتی سمندری گزرگاہوں پر براہِ راست ٹول ٹیکس عائد نہیں کیا جا سکتا لیکن سیکیورٹی، نگرانی اور بحری خدمات کے نام پر فیس لی جا سکتی ہے، ایران اسی قانونی پہلو کو بنیاد بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ خلیجی ممالک خصوصاً ایران، عمان، قطر اور متحدہ عرب امارات، مستقبل میں مشترکہ بحری نظام بنا سکتے ہیں تاکہ آبنائے ہرمز میں محفوظ اور مستقل تجارتی راستہ برقرار رکھا جا سکے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کی توانائی سپلائی کے لیے سب سے اہم سمندری راستہ سمجھا جاتا ہے جہاں سے عالمی تیل اور گیس تجارت کی تقریباً 20 فیصد ترسیل گزرتی ہے۔

بقیہ: اسرائیل کی حفاظت

داغے گئے۔ 'دی واشنگٹن پوسٹ' کی جمعرات کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے اپنے کم و بیش 100 'ایرو انٹرسیپٹر اور تقریباً 90 'ڈیوڈس سلنگ' انٹرسیپٹر استعمال کیے، جن میں سے بعض کو یمن اور لبنان میں ایران نواز گروپوں کی جانب سے داغے گئے نسبتاً کم جدید میزائلوں کے خلاف استعمال کیا گیا۔ امریکی انتظامیہ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ ''امریکہ نے مجموعی طور پر تقریباً 120 سے زائد انٹرسیپٹر داغے۔'' ایک دیگر عہدیدار نے کہا کہ ''اگر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دھمکی کے مطابق امریکہ اور اسرائیل آئندہ دنوں میں ایران کے خلاف دوبارہ حملے شروع کرتے ہیں تو امریکی فوج کو مزید انٹرسیپٹر استعمال کرنے پڑ سکتے ہیں، کیونکہ اسرائیلی فوج نے حال ہی میں اپنی بعض میزائل دفاعی بیٹریوں کو دیکھ بھال کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔'' عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ ''اگر حملے دوبارہ شروع ہوتے ہیں تو یہ عدم توازن مزید بڑھ سکتا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ایران کے فوجی مراکز کو نشانہ بناتے ہوئے 28 فروری کو حملے کیے تھے، جس کے بعد جنگ شروع ہوئی۔ ان حملوں میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای سمیت کئی اہم رہنماؤں کی ہلاکت کا بھی دعویٰ کیا گیا۔ اس کے جواب میں ایران نے بھی مغربی ایشیا میں امریکہ کے اتحادیوں پر حملے کیے۔ دونوں فریقین کے درمیان 8 اپریل کو عارضی جنگ بندی نافذ ہوئی۔ اس کے بعد امریکہ اور ایران 4 دہائیوں سے زیادہ عرصے پر محیط دشمنی کے خاتمے کے لیے امن معاہدے پر بات چیت کر رہے ہیں۔ بہرحال، امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسرائیل اور امریکہ کے درمیان استعمال کیے گئے فوجی وسائل کے توازن کا دفاع کیا۔ پینٹا گون کے چیف ترجمان شان پارنیل نے 'دی واشنگٹن پوسٹ' سے کہا کہ ''آپریشن 'ایپک فیوری' کے دوران اسرائیل اور امریکہ دونوں نے دفاع کی ذمہ داری یکساں طور پر اٹھائی۔ اس مہم میں دونوں ممالک نے جنگی طیاروں، بغیر پائلٹ طیارہ شکن نظاموں اور دیگر جدید فضائی و میزائل دفاعی صلاحیتوں کو بھرپور مؤثریت کے ساتھ استعمال کیا۔'' اسرائیلی حکومت نے بھی اس مؤقف کا دفاع کیا۔ واشنگٹن میں اسرائیلی سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا کہ ''آپریشن 'رورنگ لائن' اور 'ایپک فیوری' میں دونوں ممالک اور ان کے اتحادیوں کے مفادات کے لیے اعلیٰ ترین سطح پر اور قریبی تعاون کے ساتھ رابطہ کاری کی گئی۔''

ضلع میں ہر ماہ کی 6 اور 18 تاریخ کو سو فیصد راشن تقسیم کو یقینی بنائیں

ڈپٹی کمشنر نے محکمہ سپلائی کی میٹنگ میں مئی اور جون کے مہینوں کیلئے اناج اٹھانے، دھان کی خریداری اور راشن دکانوں کا جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ڈسٹرکٹ سپلائی آفس کے ذریعے کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے نیشنل فوڈ سکیورٹی ایکٹ اور جھارکھنڈ اسٹیٹ گرین راشن کارڈ کے تحت مئی کے مہینے کے لیے گوداموں سے بلاک وار راشن اٹھانے اور پی ڈی ایس کی دکانوں سے تقسیم کے ساتھ ساتھ جون کے مہینے کے لیے راشن لفٹنگ سے متعلق تازہ ترین رپورٹ کا جائزہ لیا۔ مزید برآں، پی ڈی ایس دکانوں کے ذریعے دھوتی ساڑیوں کی تقسیم اور مقامی مکھیاوں کے پاس دستیاب ہنگامی فنڈ کے ذریعے آفت سے متاثرہ افراد کو فوری راشن کی فراہمی سے متعلق رپورٹوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام بلاک سپلائی افسران باقاعدگی سے بلاک ایریا میں واقع گوداموں کا اچانک معائنہ کریں، اور تمام اے جی ایم گوداموں کی مناسب دیکھ بھال اور تمام آلات کے مناسب کام کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں، ڈیلرز کو گھر کی ترسیل کے لیے راشن اٹھانے کا شیڈول تیار کرنا چاہیے اور گودام سے راشن اٹھانا یقینی بنانا چاہیے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ محکمہ کی جانب سے فراہم کی گئی نا اہل مستحقین کی فہرست کی تصدیق کرتے ہوئے تمام نا اہل راشن کارڈ ہولڈرز کے ناموں کو حذف کرنے کے لیے بھی مناسب کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔

میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مہینے کی 6 اور 18 تاریخ کو ہونے والے ضلع میں خوراک کی تقسیم کے دنوں میں 100 فیصد راشن کی تقسیم کی جائے۔ مزید برآں، متعلقہ ٹول پلازوں میں پی وی ٹی جی-پوسٹ مین اسکیم کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ راشن کارڈ-آدھار سیڈنگ اور ای-کے وائی سی کے کام پر رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ آدھار سیڈنگ کا 95 فیصد کام اور ای کے وائی سی کا 75 فیصد کام اگلی طے شدہ میٹنگ سے پہلے مکمل کر لیا جائے، اور تمام بلاک سپلائی افسر دونوں کاموں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنائیں۔ یہ بھی بتایا گیا کہ دھان کی خریداری کے پروگرام کے تحت، ضلع میں مختلف کیمپس سے منسلک علیحدہ رائس ملرز کے ذریعے کل 225 لاٹ دھان اٹھائے گئے ہیں، جن میں سے 191 لاٹ سی ایم آر کے طور پر موصول ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ رائس ملرز کے ساتھ تال میل کرکے 100 فیصد سی ایم آر حاصل کیا جائے۔ ضلع کے اندر سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے چلائی جانے والی راشن شاپس کی فہرست، معطل شدہ ڈیلروں کی فہرست، عدالتی معاملات میں ملوث ڈیلروں کی فہرست اور معطلی کے بعد دوبارہ تفویض کیے گئے ڈیلروں کی فہرست پیش کی جائے۔ وہیں موقع پر تمام عہدیداران موجود تھے۔

لوہردگا میں ایس آئی آر کے حوالے سے ضلع انتظامیہ الرٹ

23 سے 24 مئی کو پولنگ بوتھوں پر غیر میپ شدہ ووٹروں کی خصوصی میپنگ کی جائے گی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع انتظامیہ ووٹر لسٹ کو 100 فیصد اپ ڈیٹ اور غلطیوں سے پاک کرنے کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہو گئی ہے۔ اس سلسلے میں ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ جمعہ کو ڈپٹی الیکشن آفیسر پرمود داس کی صدارت میں تمام منظور شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ منعقد ہوئی۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر نیز سب ڈویژنل آفیسر امیت کمار بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی، ووٹر میپنگ اور لاپتہ ووٹرز کو شامل کرنے کے عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ضلع کے مختلف پولنگ بوتھوں پر ایسے ووٹروں کی شناخت کی گئی ہے جن کی ابھی تک میپنگ نہیں کی گئی ہے۔ ایسے تمام غیر میپ شدہ ووٹروں کی فہرست 23 مئی 2026 کو متعلقہ پولنگ بوتھوں پر جاری کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ جن ووٹروں کا ابھی تک میپنگ نہیں کی گئی ہے وہ 23 اور 24 مئی 2026 کو اپنے متعلقہ پولنگ بوتھوں پر جا کر بی ایل او (بوتھ لیول آفس) کے ذریعے میپنگ کا عمل مکمل کرا سکتے ہیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی الیکشن آفیسر پرمود داس نے کہا کہ ووٹر لسٹ جمہوریت کی بنیاد ہے، اور اسے درست اور اپ ٹو ڈیٹ رکھنا ہر ایک کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی اپنی سطح پر ووٹروں کو آگاہ کریں اور میپنگ کے عمل میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے باہر نہ رہے۔ میٹنگ کے دوران سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو ایس آئی آر کے عمل پر بریفنگ دی گئی اور پولنگ بوتھ کی سطح پر جاری کام کی پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی اور شفاف اور موثر انتخابی عمل کو یقینی بنانے کے لیے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ انتظامیہ نے عام ووٹرز سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے پولنگ اسٹیشنوں پر بروقت پہنچ کر اپنا اسٹیٹس چیک کریں اور اگر ضروری ہو تو بی ایل او سے رابطہ کرکے میپنگ کا عمل مکمل کریں تاکہ آئندہ انتخابات میں کسی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں میں پشوپتی ناتھ پارس، شاہد احمد، اور دیگر شامل تھے۔

خریف ورکشاپ کا انعقاد، نامیاتی کاشتکاری پر زور

عوامی نیوز نمائندہ

کولیبرا: ضلع سمڈیگا کے کولیبرا بلاک کے احاطے میں جمعہ کو ایک بلاک سطحی خریف ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمانوں نے شمع جلا کر کے کیا۔ ورکشاپ میں کسانوں کو جدید کاشتکاری، آرگینک فارمنگ، بہتر بیج اور مویشی پالنے سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ ضلع کونسل کی چیئرپرسن روس پرتیما سورینگ نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ موٹے اناج کی کاشت کو فروغ دیں اور کیمیائی کھادوں کا استعمال کم کریں۔ انہوں نے کہا کہ نامیاتی کاشتکاری زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھتی ہے اور کسانوں کو بہتر پیداوار فراہم کرتی ہے۔ بلاک پرمکھ دوتامی ہیمروم نے کاشتکاری کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے کو آمدنی کے ایک اضافی ذریعہ کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈپٹی پرمکھ سنیتا دیوی نے کسانوں سے وقت پر کھیتی شروع کرنے اور فصل کا بیمہ حاصل کرنے کی اپیل کی۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور سرکل آفیسر انوپ کشیپ نے کم بارش کے امکان کے پیش نظر ایسے بیجوں کا استعمال کرنے کا مشورہ دیا جو کم وقت میں پک جاتے ہیں۔ پروگرام میں کسانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ہاتھیوں کی تباہ کاری، دو مکانات منہدم

عوامی نیوز نمائندہ

جلڈیگا: ضلع کے جلڈیگا بلاک میں واقعہ ٹونیا گاؤں میں جنگلی ہاتھیوں کی تباہ کاری مسلسل بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے ہاتھیوں کا جھنڈ گاؤں میں گھوم رہا ہے، جس سے گاؤں والوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ گزشتہ شب تقریباً 15 ہاتھیوں کا ایک جھنڈ گاؤں میں داخل ہوا اور تباہی مچا دی۔ ہاتھیوں نے ٹونیا برواٹولہ کے رہنے والے گدون کنڈولنا کے کچے مکان کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ انہوں نے گھر میں ذخیرہ شدہ کھانے پینے کے سامان کے ساتھ ساتھ ایک بیڈ اور ڈریسنگ ٹیبل سمیت کئی گھریلو سامان بھی تباہ کر دیا۔ واقعے کے دوران اہل خانہ فرار ہو کر اپنی اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گئے۔ ہاتھی کا جھنڈ من سکھ کنڈولنا کے باغ میں بھی داخل ہوا اور اس کی سبزیوں کی فصلوں کو کافی نقصان پہنچایا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ دو دن پہلے ہاتھیوں نے گاؤں کے ایک اور گھر کو نقصان پہنچایا تھا۔ جمعہ کو ضلع کونسل کی رکن شانتا کنڈولنا نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔ دیہاتیوں نے مطالبہ کیا کہ محکمہ جنگلات ہاتھیوں کو واپس جنگل میں بھگائے، معاوضہ فراہم کرے اور حفاظت کو یقینی بنائے۔

ضلع کے ووٹروں سے چائباسا کے ڈی سی کی اپیل

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: مغربی سنگھ بھوم کے ضلع انتخابی افسر نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے ضلع کے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ 23 مئی 2026 کو ضلع کے تمام پولنگ بوتھوں پر 'غیر میپ شدہ ووٹروں' کی فہرست شائع کی جائے گی۔ اس مدت کے دوران، ووٹروں کو اپنی میپنگ کو یقینی بنانے کے لیے اپنے پولنگ بوتھ کے بی ایل او سے رابطہ کرنے کو ترجیح دینی چاہیے۔ واضح رہے کہ خصوصی نظرثانی پروگرام کے تحت ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے اور غیر حاضر، مر چکے ووٹر اور ڈپلیکیٹ ووٹروں کی شناخت کا کام کیا جا رہا ہے۔

سڑک حادثہ، فوری معاوضہ اور روڈ سیفٹی کو لے کر اہم قدم

کلکٹریٹ میں این آئی سی دفتر میں آئی ریڈ/ای ڈار سسٹم پر خصوصی تربیت کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: کلکٹریٹ صاحب گنج میں واقع این آئی سی دفتر صاحب گنج میں آئی ریڈ/ای ڈار سسٹم سے متعلق یک روزہ خصوصی تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد سڑک حادثات کے معاملے میں تیزی سے ڈیٹا مینجمنٹ کی سہولت فراہم کرنا، متاثرین کو فوری معاوضہ فراہم کرنا اور روڈ سیفٹی سسٹم کو مزید موثر اور شفاف بنانا تھا۔ تربیتی پروگرام کے دوران، پولیس افسران اور متعلقہ اہلکاروں کو ای ڈار (الیکٹرانک ڈیٹیلڈ ایکسیڈنٹ رپورٹ) سسٹم کے ذریعے سڑک حادثات کے متاثرین کو مقررہ مدت کے اندر معاوضہ فراہم کرنے کے عمل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا کہ سڑک حادثات کا تمام ڈیٹا ای ڈار/آئی ڈار پورٹل پر بروقت اور 100 فیصد درست طریقے سے درج کیا جائے، حادثے کے تجزیے اور فوری کارروائی کی سہولت فراہم کی جائے۔ تربیتی سیشن میں الکوحل بریتھ اینالائزر کا استعمال کرتے ہوئے نشے میں دھت ڈرائیوروں کی جانچ کے لیے سائنسی اور قانونی عمل کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ مزید برآں، ہٹ اینڈ رن کیسز کے موثر انتظام کے لیے گائیڈ لائنز پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا، جس سے ایسے کیسز میں متاثرین کے لیے فوری ریلیف اور انصاف کو یقینی بنایا گیا۔ پروگرام کے دوران 'گڈ سامریٹن' دفعات پر تربیت بھی فراہم کی گئی۔ اس بات کی وضاحت کی گئی کہ سڑک حادثات کے متاثرین کی مدد کرنے والے شہریوں کو قانون کے ذریعے تحفظ اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ انسانی بنیادوں پر زخمیوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ اس موقع پر آئی ریڈ/ای ڈار بر ہیٹ تھانہ انچارج وجے کمار منی، تھانہ کے جانچ افسر (آئی او)، آئی ریڈ/ای ڈار منیجر منوج کمار، این آئی سی صاحب گنج کے نمائندہ اور تھانہ کے دیگر پولیس افسران موجود تھے۔ تربیتی پروگرام کے کامیاب انعقاد سے سڑک حادثات پر قابو پانے، ڈیجیٹل ڈیٹا مینجمنٹ، اور روڈ سیفٹی کے نظام کو نئی طاقت ملنے کی امید ہے۔ حکام نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ای ریڈ/ای ڈار نظام سڑک حادثات کی نگرانی اور متاثرین کی امداد کے عمل کو تیز تر، شفاف اور موثر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

اپنے بچوں کو اسکول بھیجیں اور بہتر تعلیم دلائیں: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: قبائلی وقار میلہ-2026 'عوامی شراکت-سب سے پہلے' مہم کے تحت، ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے چکردھرپور بلاک کے دور دراز پنچایت تلیتا میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔ اس دوران پوڑاہاٹ چکردھرپور سب ڈویژنل افسر شروتی راج لکشمی، ضلع پنچایت راج افسر سویتا ٹوپنو، مقامی بلاک ڈیولپمنٹ افسر، سرکل افسر، مقامی مکھیا بھی موجود رہے۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے ہو سماج میں مقامی باشندوں کو مبارکباد دی اور 'عوامی شراکت-سب سے دور، سب سے پہلے' مہم کے مقاصد بتاتے ہوئے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ہر کسی کی شراکت سے آپ کے علاقے کے مسائل حل ہوں اور آپ کی آواز بلند رہے۔ بات چیت کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی دیہاتیوں کے مسائل سنے اور فوری طور پر متعلقہ حکام کو ان کے حل کی ہدایت دی۔ عوامی سماعت کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجود گاؤں کے لوگوں کو تعلیم کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب اپنے بچوں کو اسکول بھیجیں اور انہیں تعلیم دیں۔ یہ بعد میں ان کے روشن مستقبل کا خواب پورا کرے گا اور انہیں معاشرے میں عزت کے ساتھ بہتر زندگی گزارنے کا حوصلہ ملے گا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے سیلف ہیلپ گروپ کی دیدیوں اور مینیاں سمان یوجنا کے تحت آنے والی خواتین سے گروپ بنانے اور مقامی سطح پر ایمرجنسی فنڈ تیار کرنے اور بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ہر ماہ رقم جمع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ریاست میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے اسکیمیں بھی چلا رہی ہے، لیکن آپ کی کوششوں سے آپ اپنے بچوں کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہر مہینے کی 8 اور 24 تاریخ کو خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا اور ضلع میں 6 اور 18 تاریخ کو اناج دیوس منایا جائے گا۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں ہر مہینے کی 8 اور 24 تاریخ کو منعقد ہونے والے خون کے عطیہ کیمپوں اور 6 اور 18 تاریخ کو منعقد ہونے والے فوڈ ڈے کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور سب کو خون کا عطیہ دینے کی ترغیب دی۔ موجود گاؤں والوں کو بچوں کے تحفظ، نوعمروں کی صحت کی دیکھ بھال، تمام اسکولوں میں میٹھی بھوجن اور جنم اتسو کے پروگراموں، یوم پنچایت، گریہ پرویش دیوس، بال سنواد، سکھی سنواد، اور دیگر اختراعات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے تمام دیہاتیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس اقدام میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ مہم کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے ہیلتھ کیمپ کے ذریعے گاؤں والوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور ادویات کے بارے میں معلومات حاصل کیں، اور خود اپنی صحت کا معائنہ بھی کیا۔

ملک کے اتحاد و سالمیت میں راجیو گاندھی کا اہم کردار رہا ہے: نثار احمد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جمعرات کو، لوہردگا ضلع کانگریس کمیٹی نے بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی برسی کے موقع پر کانگریس دفتر، راجندر بھون میں ایک خراج عقیدت میٹنگ کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا اختتام عقیدت، احترام اور جذباتی خراج کے ماحول میں ہوا۔ کانگریس قائدین اور کارکنوں نے راجیو گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس موقع پر منعقدہ سمپوزیم میں قائدین نے ان کی شخصیت اور کارناموں کو یاد کیا اور ان کے راستے پر چلنے کا عہد کیا۔ پروگرام کے بعد صدر اسپتال میں ریاستی نمائندے نثار احمد کی قیادت میں مریضوں اور ضرورت مندوں میں پھل تقسیم کیے گئے۔ اس انسانیت سوز قدم کو لوگوں نے سراہا۔ سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی نمائندے نثار احمد نے کہا کہ راجیو گاندھی جدید ہندوستان کے کلیدی معماروں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے انفارمیشن ٹکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن انقلاب، پنچایتی راج نظام اور نوجوان قیادت کے فروغ میں تاریخی شراکت کی۔ انہوں نے کہا کہ راجیو گاندھی نے اپنی زندگی ملک کے اتحاد، سالمیت اور جمہوری اقدار کو مضبوط کرنے کے لیے وقف کر دی، جس کے لیے قوم ہمیشہ مقروض رہے گی۔ ضلع نائب صدر موہن دوبے نے کہا کہ راجیو گاندھی نے ملک کو ایک نئی سوچ، ایک نئی سمت اور جدید نقطہ نظر دیا۔ تکنیکی ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور جمہوریت کو مضبوط بنانے میں ان کی شراکتیں ناقابل فراموش ہیں۔ ان کی قربانی آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ ریاستی نمائندہ نثار احمد، ضلع نائب صدر موہن دوبے، ضلع سوشل میڈیا انچارج پرکاش اوراوں، ضلع جنرل سکریٹری صدر الانصاری، دیپک ٹھاکر، بلاک صدر تنویر گوہر، جگل بھگت، سٹی صدر عارف حسین، اقلیتی ضلعی صدر مزمل انصاری، یوتھ صدر دانش علی، این ایس یو آئی صدر منور عالم، سنٹرو بی سی کے ریاستی امیدوار منور عالم، مہاراشٹرا اسٹیٹ امیدوار اور دیگر موجود تھے۔

آدیواسیوں کے وقار کے ساتھ کھلواڑ برداشت نہیں کی جائے گی: سکھدیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

رانچی/لوہردگا: آر ایس ایس اور بی جے پی کی طرف سے 24 مئی کو دہلی میں ہونے والی مجوزہ 'آدیواسی کانفرنس' پر جھارکھنڈ کی سیاست گرم ہو گئی ہے۔ کانگریسی لیڈروں نے آج کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد کیا، جس کا اہتمام جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی نے کیا۔ اس پروگرام کو آدیواسی عوام کے وقار، اس کی شناخت، ثقافت اور تاریخی ورثے پر حملہ قرار دیا۔ رکن پارلیمنٹ سکھ دیو بھگت نے کہا کہ آدیواسی عوام کے حقوق اور شناخت کے تحفظ کے بجائے انہیں ایک مخصوص ثقافتی ڈھانچے میں مجبور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آر ایس ایس کے نظریے کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تنظیمیں ابھی تک 'آدیواسی' کی اصطلاح کو قبول نہیں کر پائی ہیں 'ونواسی' کی اصطلاح کو جان بوجھ کر استعمال کر کے قبائلی عوام کی شاندار روایات، جدوجہد اور اصل شناخت کو مجروح کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایم پی نے کہا کہ لفظ "آدیواسی" صرف ایک نام نہیں ہے، بلکہ ملک کے ثقافتی تنوع، بقائے باہمی اور جمہوری اقدار کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں آج پلیٹ فارمز پر قبائلی عوام کے احترام کی بات کی جا رہی ہے، وہیں انہیں صرف جدوجہد، نقل مکانی اور استحصال کا سامنا ہے۔ ایم پی نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس قبائلی عوام کو درپیش حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ثقافتی اور جذباتی سیاست کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران سرنا دھرم کوڈ کا مسئلہ بھی نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔ لیڈروں نے کہا کہ چیف منسٹر ہیمنت سورین کی قیادت میں جھارکھنڈ اسمبلی نے سرنا دھرم کوڈ کا مطالبہ کرنے والا ایک بل منظور کیا اور اسے مرکزی حکومت کو بھیجا، لیکن آج تک اس مسئلہ پر کوئی مثبت اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت پر آدیواسیوں کی مذہبی شناخت کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جہاں ملک کے جنگلاتی شیروں اور جنگلی حیات کو سنجیدگی سے شمار کیا جاتا ہے، وہیں مرکزی حکومت 15 کروڑ آدیواسیوں کی مذہبی شناخت کو منظوری دینے سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔ کانگریسی لیڈروں نے ترقیاتی منصوبوں کے نام پر جنگلوں کی کٹائی اور آدیواسیوں کی منتقلی پر بھی فکر نہیں کر رہی ہے۔ الزام لگایا گیا کہ گریٹ نیکوبار پروجیکٹ کے تحت 238 ہیکٹر سے زیادہ جنگل صاف کیا جا رہا ہے۔ جن میں آدیواسیوں کے لئے ریزرو زمین بھی شامل ہے۔ تقریباً 10 لاکھ درختوں کی کٹائی سے قبائلی عوام اور فطرت کے بقائے باہمی کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کانگریس قائدین نے مرکزی حکومت پر سماج کے تنوع اور سماجی تانے بانے کو کمزور کرنے کا بھی الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو لسانی، ثقافتی اور سماجی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، لوگوں میں تناؤ پیدا کیا جا رہا ہے اور اصل مسائل سے توجہ ہٹائی جا رہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ حکومت حساس معاملات کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر کے اپنی ذمہ داریوں سے پہلوتہی کر رہی ہے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر، کانگریس کے رہنماؤں نے راہل گاندھی کے اس بیان کی حمایت کی جس میں انہوں نے قبائلی لوگوں کو ملک کے "پہلے اور اصل باشندے" قرار دیا۔ قائدین نے کہا کہ آبی، جنگل اور زمین پر قبائلی حقوق محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ کانگریس کی نظریاتی وابستگی ہے۔ کانگریس قائدین نے خبردار کیا کہ قبائلی عوام کی شناخت اور حقوق میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پریس کانفرنس میں جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش، ایم ایل اے راجیش کشیپ، رامیشور اوراوں، سابق ایم ایل اے گیتا شری اوراوں سمیت کئی کانگریسی موجود تھے۔

ٹیلنٹ ایوارڈ اور کیریئر کونسلنگ پروگرام میں طلباء کو ملی ایک نئی سمت

عوامی نیوز نمائندہ

جلڈیگا: بلاک ریسورس سینٹر، جلڈیگا، اور سی ایف آئی گروپ، رانچی کے مشترکہ زیر اہتمام پی ایم شری ایس ایس +2 ہائی اسکول، جلڈیگا میں ایک 'ٹیلنٹ ایوارڈ اور کیریئر کونسلنگ پروگرام' کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مختلف اسکولوں کے اساتذہ، ٹاپ ٹین طلباء اور والدین نے شرکت کی۔ پروگرام کا افتتاح بی ڈی او ڈاکٹر پروین کمار، اے ایس آئی روہت رجک، بی پی او منموہن گوسوامی، سی ایف آئی گروپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راکیش کمار سنگھ، بینک آف انڈیا کے منیجر وکاس کمار اور پرنسپل سومناتھ اوراوں نے شمع جلا کر کیا۔ اس موقع پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء و طالبات کو اسناد، گولڈ میڈل اور شیلڈز سے نوازا گیا۔ دانش اختر کامرس اسٹریم میں ڈسٹرکٹ ٹاپر بن گئے۔ پروگرام میں ماہرین نے طلباء و طالبات کو دسویں اور بارہویں جماعت کے بعد دستیاب تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے آگاہ کیا اور صحیح مضمون کے انتخاب اور اپنے مستقبل کی تعمیر کے بارے میں رہنمائی پیش کی۔

بی ڈی او نے ووٹر لسٹ کی درستگی کے سلسلے میں میٹنگ کی

تالجھاری (نمائندہ): سی او نیز بی ڈی او رام سمن پرساد کی صدارت میں جمعہ کو بلاک آڈیٹوریم میں مختلف سیاسی جماعتوں کے بی ایل او سپروائزرس، بی ایل اوز اور بی ایل اے-2 کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ بی ڈی او نے سبھی کو ہدایت دی کہ وہ انتخابی عمل میں سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں، تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر اپنے ووٹ سے محروم نہ رہے اور کوئی نا اہل ووٹر شامل نہ ہو۔ میٹنگ میں نئے ناموں کو شامل کرنے، غلطیاں درست کرنے اور فوت شدہ اور منتقل ہونے والے ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ گرام سبھا کی طرف سے قرارداد منظور ہونے کے بعد نا اہل اور نامعلوم ووٹروں کے نام ہٹا دیے جائیں گے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ بی ایل اوز کے ساتھ نیشنل ہاؤس نمبر میپنگ اور دیگر کاموں میں تعاون کریں، ان کے ساتھ مناسب تال میل برقرار رکھیں۔

یو اے پی اے، ضمانت اور سپریم کورٹ کی خود اصلاح

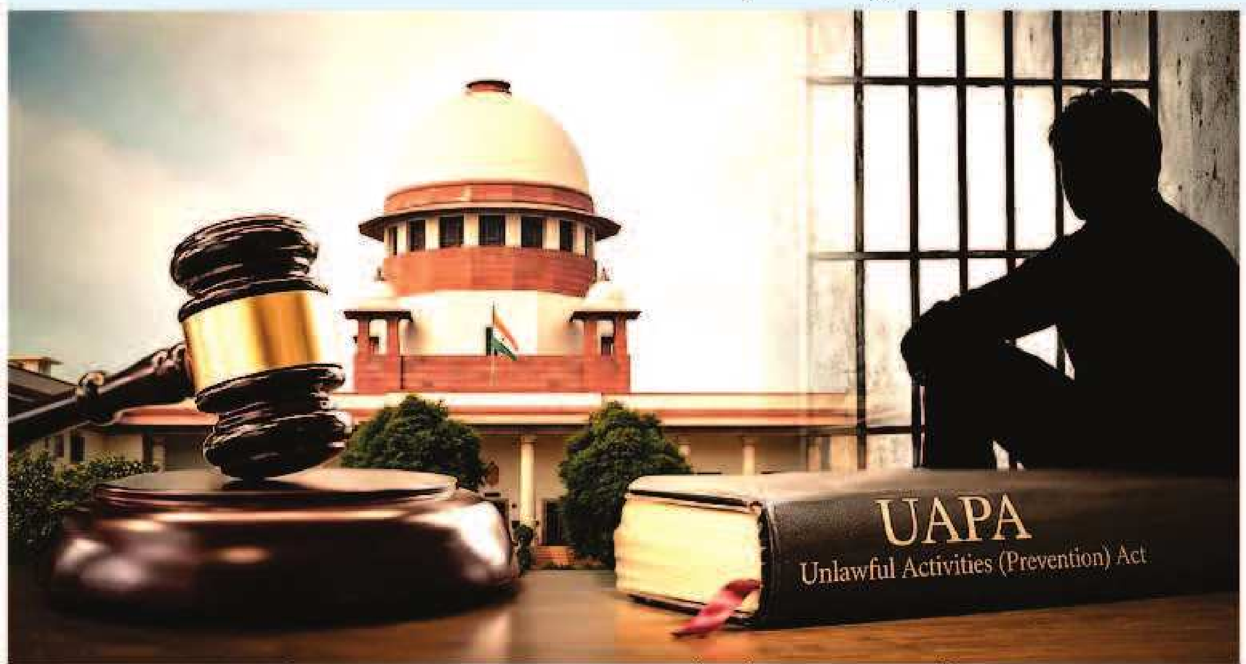

منجی میگزین

اس سال جنوری میں سپریم کورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ مئی میں اسی عدالت نے سید افتخار اندرابی کو ضمانت دے دی۔ دونوں معاملات میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمات قائم تھے۔ دونوں افراد پانچ برس سے زیادہ عرصے سے مقدمے کے فیصلے کا انتظار کرتے ہوئے جیل میں رہ چکے تھے۔ ایک ہی قانون، ایک جیسی طویل حراست لیکن عدالتی تشریح مختلف۔ ان چند مہینوں کے دوران سامنے آنے والی تبدیلی اس بات کی مثال ہے کہ عدالتیں بعض اوقات اپنے سابق قانونی رخ پر نظرثانی بھی کرتی ہیں۔

اس پوری بحث کا مرکز یو اے پی اے کی دفعہ 43-ڈی (5) ہے۔ اس دفعہ کے مطابق اگر ابتدائی طور پر عدالت کو یہ محسوس ہو کہ تفتیشی ایجنسی کے الزامات درست معلوم ہوتے ہیں تو ضمانت دینے سے گریز کیا جانا چاہیے۔ قانون کی سادہ تشریح یہی بنتی ہے کہ عدالت ابتدائی مرحلے پر تفتیشی ادارے کے موقف کو اہمیت دے اور اسی بنیاد پر آزادی محدود کر دے۔

کئی برس تک اس قانون کی تشریح دو مختلف قانونی زاویوں کے درمیان گھومتی رہی۔ سنہ 2019 میں سپریم کورٹ نے ظہور احمد وٹالی مقدمے میں سخت موقف اختیار کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ ضمانت کے مرحلے پر شواہد کی باریک جانچ مناسب نہیں اور ابتدائی طور پر اگر الزامات قابل اعتبار دکھائی دیں تو ضمانت نہ دی جائے۔

پھر 2021 میں کے اے نجیب مقدمے میں تین رکنی بنچ نے مختلف موقف اختیار کیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر مقدمے کا اختتام قریب نہ ہو اور کسی شخص نے پہلے ہی طویل عرصہ جیل میں گزار لیا ہو تو یو اے پی اے کی سخت شرائط آئین کے آرٹیکل 21 کے سامنے نرم پڑ سکتی ہیں۔ آرٹیکل 21 شہری کو زندگی اور ذاتی آزادی کا حق دیتا ہے۔

اس فیصلے نے ایک اہم اصول واضح کیا کہ آزادی بنیادی اصول ہے، جبکہ طویل حراست معمول نہیں بن سکتی۔ اگر کسی شخص کا مقدمہ برسوں تک مکمل نہ ہو تو محض مقدمے کے نام پر غیر معینہ مدت تک قید مناسب نہیں ہو سکتی۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کوئی قانون آئین سے بالاتر نہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ اس قانونی تشریح نے دوبارہ سخت رخ اختیار کرنا شروع کیا۔ مختلف دو رکنی بنچوں نے کے اے نجیب فیصلے کو محدود دائرے میں دیکھنا شروع کیا جبکہ وٹالی فیصلے پر زیادہ زور دیا گیا۔ 2024 میں گروندر سنگھ مقدمے کے بعد صورتحال یہاں تک پہنچ گئی کہ کئی عدالتوں میں نجیب فیصلہ کمزور ہوتا دکھائی دیا۔

اسی پس منظر میں جنوری 2026 میں دہلی فسادات سازش معاملہ سپریم کورٹ پہنچا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے پانچ ملزمان گل فشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمٰن، سلیم خان اور شاداب احمد کو ضمانت دے دی۔ یہ افراد پانچ برس سے زیادہ عرصہ جیل میں گزار چکے تھے۔

تاہم اسی بنچ نے عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے انہیں سازش کے اہم کرداروں میں شمار کیا۔ عدالت نے کہا کہ محفوظ گواہوں کے بیانات مکمل ہونے یا ایک سال گزرنے کے بعد وہ دوبارہ ضمانت کی درخواست دے سکتے ہیں۔

اس فیصلے میں نجیب کی قانونی بحث کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی۔ عدالت نے کہا کہ نجیب فیصلے کو ایک محدود استثنا کے طور پر دیکھا جائے۔ یوں دفعہ 43-ڈی (5) بنیادی اصول بن کر سامنے آئی جبکہ آرٹیکل 21 استثنائی صورت میں دکھائی دیا۔

چند ماہ بعد جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی بنچ کے سامنے سید افتخار اندرابی کا معاملہ آیا۔ جموں و کشمیر کے ایک ضلع میں دہشت گرد تنظیم سے تعلق اور ایک سیاسی کارکن ہونے کے الزامات تھے۔ جون 2020 میں انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر یو اے پی اے اور دیگر قوانین کے تحت مقدمات قائم کیے گئے۔

مئی 2026 تک وہ تقریباً چھ برس جیل میں گزار چکے تھے۔ مقدمے میں سیکڑوں گواہوں کے بیانات ابھی باقی تھے۔ ٹرائل جلد مکمل ہونے کا امکان نہیں تھا۔ عدالت نے انہیں ضمانت دے دی لیکن معاملہ صرف ایک ضمانت تک محدود نہیں رہا۔ فیصلے میں بنچ نے تفصیل سے بتایا کہ تین رکنی بنچ کے فیصلے کی قانونی اہمیت کو بعد کے کم تعداد والے عدالتی فیصلوں میں کس طرح محدود کیا گیا۔

عدالت نے واضح کیا کہ کے اے نجیب فیصلہ اب بھی قابل عمل قانونی اصول ہے۔ اگر کوئی کم تعداد والی بنچ اس سے اختلاف رکھتی ہے تو اسے خود تشریح بدلنے کے بجائے معاملہ بڑی بنچ کے سامنے بھیجنا چاہیے۔ عدالتی نظم و ضبط کا تقاضا یہی ہے۔

عدالت نے اس دوران سرکاری اعداد و شمار کا بھی حوالہ دیا۔ پارلیمان میں پیش معلومات کے مطابق 2019 سے 2023 کے درمیان ملک بھر میں تقریباً دس ہزار پانچ سو افراد یو اے پی اے کے تحت گرفتار ہوئے جبکہ سزا پانے والوں کی تعداد صرف چند سو رہی۔ کئی علاقوں میں شرح سزا ایک فیصد سے بھی کم رہی۔

اس کے بعد عدالت نے غیر معمولی صاف گوئی کے ساتھ یہ وضاحت کی کہ کس طرح تین ججوں کی بنچ کے ایک فیصلے کی قانونی حیثیت کو کم تعداد والی بنچوں کے فیصلوں کے ذریعے خاموشی سے کمزور کیا جاتا رہا۔ فیصلے میں متعلقہ مقدمات کا نام لے کر ذکر کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ گروندر مقدمے میں وٹالی فیصلے کی ایسی تشریح کی گئی جیسے نجیب کا فیصلہ آیا ہی نہ ہو۔ اسی طرح گلفشاں فاطمہ مقدمے، جس کا فیصلہ چار ماہ پہلے آیا تھا، نے نجیب فیصلے کی اہمیت کو تقریباً ایک حاشیے تک محدود کر دیا۔

عدالت کی دلیل بالکل واضح تھی۔ نجیب کا فیصلہ قانون تھا۔ یہ تین ججوں کی بنچ نے دیا تھا۔ اس لیے چھوٹی بنچوں پر اس کی پیروی لازم تھی۔ اگر وہ اس سے اتفاق نہیں کرتیں تو باوقار اور قانونی راستہ یہ تھا کہ معاملہ بڑی بنچ کو بھیج دیا جاتا۔ نجیب فیصلے پر عمل کرنے کا تاثر دیتے ہوئے درحقیقت اس کی نئی تشریح کر دینا عدالتی نظم و ضبط نہیں تھا، بلکہ کچھ اور تھا۔

اس کے بعد ججوں نے ایک اور غیر معمولی قدم اٹھایا۔ انہوں نے اعداد و شمار کا جائزہ لیا۔ دسمبر 2025 میں وزارت داخلہ کے وزیر مملکت نے لوک سبھا میں کچھ اعداد و شمار پیش کیے تھے۔ ملک بھر میں 2019 سے 2023 کے درمیان یو اے پی اے کے تحت تقریباً 10 ہزار 500 افراد گرفتار کیے گئے، جبکہ صرف 335 افراد کو سزا سنائی گئی۔ سزا کی شرح دو سے چھ فیصد کے درمیان رہی۔ جموں و کشمیر میں یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم تھی۔ یعنی 100 میں سے 99 معاملات میں انجام بریت کی صورت میں نکلا۔

ججوں نے پھر وہ بنیادی سوال اٹھایا جو سب سے زیادہ اہم تھا۔ جب ایسے اعداد و شمار عدالت کے سامنے موجود ہوں تو کیا صرف سنگین الزامات کی بنیاد پر اندرابی جیسے شخص کو برسوں جیل میں رکھا جا سکتا ہے؟ عدالت نے اس سوال کا جواب انہیں ضمانت دے کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ وہ اپنا پاسپورٹ جمع کرائیں، ہر پندرہ دن میں ایک بار ہندواڑہ پولیس اسٹیشن میں حاضری دیں، مقدمے میں تعاون کریں اور گواہوں پر کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالیں۔

فیصلے کے اختتام میں ایک ایسا پہلو بھی تھا جس نے اسے مزید اہم بنا دیا۔ جسٹس بھوئیاں نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ اس حکم کی تیاری میں ان کی ساتھی جج جسٹس ناگرتنا کی تحقیق آرا شامل تھیں۔ ایسی عدالت میں جہاں باہمی اعتراف کم دیکھنے کو ملتا ہے، یہ جملہ خاص اہمیت رکھتا تھا۔ تو اس پوری بحث سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ اس سے دو اہم اصول سامنے آتے ہیں۔ پہلا یہ کہ آئین صرف ایک نعرہ نہیں ہے۔ آرٹیکل 21 کسی قانون کے اوپر الگ سے معلق نہیں رہتا، بلکہ وہ اس کے اندر شامل ہوتا ہے۔ یو اے پی اے کی دفعہ 43-ڈی (5) فوری اور منصفانہ ٹرائل کے حق کو ختم نہیں کرتی، بلکہ اس کی تشریح آرٹیکل 21 کے ساتھ مل کر کی جانی چاہیے۔

دوسرا اصول یہ ہے کہ عدالتی نظم و ضبط کی ایک واضح سمت ہوتی ہے۔ دو ججوں کی بنچ خاموشی کے ساتھ اس اصول کو تبدیل نہیں کر سکتی جسے تین ججوں کی بنچ طے کر چکی ہو۔ اختلاف کا درست راستہ یہ ہے کہ کھل کر اختلاف ظاہر کیا جائے اور معاملہ بڑی بنچ کو بھیجا جائے۔ مناسب طریقہ یہ نہیں کہ پرانے فیصلے کا حوالہ دیا جاتا رہے اور نئے فیصلے کو ایک غیر معمولی استثنا سمجھ کر نظرانداز کر دیا جائے۔ عمر خالد اور شرجیل امام کے مقدمات اب بھی یو اے پی اے کے تحت ضمانت کے قانونی معیار سے متعلق بڑی بحث کے مرکز میں ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے سے جڑے اہم قانونی سوالات بڑی بنچ کو بھیج دیے ہیں، جہاں اس بات پر مزید وضاحت ہو سکتی ہے کہ سخت انسداد دہشت گردی قوانین اور شخصی آزادی کے آئینی حق کے درمیان توازن کس طرح قائم کیا جائے۔ جنوری سے مئی تک سامنے آنے والی عدالتی بحث نے کم از کم یہ ضرور دکھایا ہے کہ عدالتیں وقت کے ساتھ اپنے قانونی اصولوں اور تشریحات پر دوبارہ غور بھی کرتی ہیں اور ادارہ جاتی ارتقا کا عمل اسی طرح آگے بڑھتا ہے۔

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کا اثر: ہندوستان کے بڑے شہروں میں گھروں کی فروخت میں گراوٹ

ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے اثرات اب ہندوستان کے ریئل اسٹیٹ بازار میں بھی صاف طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ سال 2026 کی پہلی سہ ماہی میں ملک کے سات بڑے شہروں میں گھروں کی فروخت میں نمایاں کمی درج کی گئی ہے، جس نے ڈیولپرز اور سرمایہ کاروں دونوں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ ریئل اسٹیٹ ریسرچ ادارے اناراک کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2026 کی پہلی سہ ماہی میں گھروں کی فروخت میں گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے تقریباً 7 فیصد کی کمی آئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، اس عرصے میں ایک لاکھ سے زیادہ گھروں کی فروخت ہوئی، جن کی مجموعی مالیت قریب ایک لاکھ 51000 کروڑ روپے رہی۔ اس کے مقابلے میں 2025 کی آخری سہ ماہی میں ایک لاکھ 8972 یونٹ فروخت ہوئے تھے، جن کی قیمت تقریباً ایک لاکھ 60000 کروڑ روپے تھی۔

رپورٹ کے مطابق مجموعی فروخت کا تقریباً 48 فیصد حصہ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن اور بنگلورو سے آیا، جس سے ان شہروں کی مارکیٹ میں مضبوطی کا اندازہ ہوتا ہے، اگرچہ یہاں بھی کمی دیکھی گئی ہے۔ ممبئی میں سب سے زیادہ 32 ہزار 800 گھروں کی فروخت درج کی گئی، جو پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں چھ فیصد کم ہے۔ اسی طرح بنگلورو میں فروخت پانچ فیصد گھٹ کر 16440 یونٹ تک پہنچ گئی۔ پونے میں سب سے زیادہ نمایاں گراوٹ دیکھی گئی جہاں فروخت میں دس فیصد کی کمی آئی اور پندرہ ہزار تین سو گھروں کی خرید و فروخت ہوئی، جبکہ اس سے پہلے یہ تعداد سترہ ہزار تھی۔ دہلی این سی آر میں بھی صورتحال زیادہ مختلف نہیں رہی، جہاں فروخت میں آٹھ فیصد کی کمی درج کی گئی اور یونٹس کی تعداد گھٹ کر پندرہ ہزار ایک سو نوے رہ گئی۔ دوسری جانب حیدرآباد میں بازار تقریباً مستحکم رہا اور فروخت میں معمولی فرق کے ساتھ بارہ ہزار چار سو چھپن یونٹ ریکارڈ کیے گئے۔ تاہم چنئی میں سب سے زیادہ اٹھارہ فیصد کی گراوٹ سامنے آئی، جہاں فروخت پانچ ہزار تین سو دس یونٹ تک محدود رہی۔ کولکاتا میں بھی آٹھ فیصد کمی کے ساتھ فروخت چار ہزار دو سو دس یونٹ تک پہنچ گئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی سطح پر بڑھتی غیر یقینی صورتحال، خاص طور پر مغربی ایشیا میں کشیدگی، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شرح سود، مہنگائی اور معاشی دباؤ جیسے عوامل بھی خریداروں کے فیصلوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے مہینوں میں ریئل اسٹیٹ بازار مزید دباؤ کا شکار ہو سکتا ہے، جس کے لیے پالیسی سطح پر اقدامات کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

تھلاپتی وجے: ریکارڈ کامیابی، ریکارڈ احکامات

سہیل انجم

تمل ناڈو کے نو منتخب وزیر اعلیٰ اور ٹی وی کے پارٹی کے صدر تھلاپتی جوزف وجے نے اسمبلی انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کر کے پورے ملک کو چونکا دیا تھا۔ انھوں نے حکومت بناتے ہی انتخابی وعدوں کو پورا کرنے کے لیے انتہائی کم دنوں میں ریکارڈ احکامات جاری کر کے ایک بار پھر لوگوں کو چونکنے پر مجبور کر دیا۔ انھوں نے اپنے عہدے اور رازداری کا حلف لیتے ہی تقریب حلف برداری میں تین اہم احکامات جاری کر دیے۔ پہلا پانچ سو یونٹ سے کم بجلی خرچ کرنے والے خاندانوں کو دو سو یونٹ بجلی مفت۔ دوسرا ہر ضلعے میں منشیات پر قابو پانے کے لیے اسپیشل فورس کی تشکیل اور خواتین کے تحفظ کے لیے 'لائن وومن ٹاسک فورس' کا قیام۔ انھوں نے اپنے پہلے خطاب میں ریاست پر قرض کے بوجھ اور مالیاتی پوزیشن کے لیے سابقہ حکومت پر تنقید بھی کی۔

واضح رہے کہ ان کی پارٹی ریاستی انتخابات میں سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری تھی۔ لیکن اس کو 234 رکنی اسمبلی میں اکثریت کے لیے درکار 118 سیٹوں سے کم یعنی 108 سیٹیں ہی ملیں۔ انتخابی نتائج برآمد ہونے کے بعد ہی کانگریس نے ان کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ کانگریس کے پانچ امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ یعنی اب بھی پانچ سیٹوں کی کمی تھی۔ لیکن بہرحال وجے نے انتظام کر لیا۔ سی پی آئی، سی پی ایم اور دیگر پارٹیوں کی حمایت سے 120 ارکان ہو گئے۔ لیکن جب اکثریت ثابت کرنے کے لیے ایوان کا اجلاس منعقد ہوا تو ان کی حکومت کو 144 ووٹ ملے۔

جوزف وجے نے انتخابات کے دوران عوام سے متعدد وعدے کیے تھے۔ جن میں مذکورہ تین وعدوں کے علاوہ ہر خاندان کو چھ رسوئی گیس خریدنے کے لیے ان کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست رقم جمع کرنے، خواتین کے لیے پوری ریاست میں سرکاری بسوں میں مفت سفر کرنے، شادی میں دلہن کو آٹھ گرام سونا اور ریشم کی ساڑی دینے اور سرکاری اسپتال میں پیدا ہونے والے ہر بچے کو سونے کی انگوٹھی اور ضروری اشیا کا باکس دینے کے وعدے بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ وجے نے بے روزگار گریجویٹ کو ہر ماہ چار ہزار روپے بھتہ اور پانچ ایکڑ سے کم زمین والے کسانوں کے زرعی قرضوں کی معافی کا وعدہ بھی کیا تھا۔

انھوں نے حکومت میں آنے کے پہلے ہی دن سرکاری عہدے داروں کے ساتھ میٹنگ کی، ریاست میں لا اینڈ آرڈر کی صورت حال کا جائزہ لیا اور انتخابات کے دوران کیے گئے متعدد وعدوں کی تکمیل کے لیے کئی فائلوں پر دستخط کیے۔ خواتین کے تحفظ کے لیے بنائی جانے والی ٹاسک کا نام 'سنگا پین' ہے۔ یہ فورس براہ راست وزیر اعلیٰ کے ماتحت کام کرے گی۔ اس فورس کا کام فوری کارروائی کرنا، مستقل نگرانی اور ان علاقوں پر خصوصی نظر رکھنا جہاں خواتین کے خلاف جرائم کے امکانات زیادہ ہوں۔ اس فورس کا سربراہ آئی جی ہوگا اور ایس پی، ڈی ایس پی، انسپکٹر اور سب انسپکٹر جیسے اہل کار بھی اس میں ہوں گے۔ اس کے پاس جدید ترین نگرانی اور مواصلاتی آلات ہوں گے۔

حکومت نے ہر دو مہینے میں ایک بار دو سو یونٹ تک مفت بجلی کا وعدہ پورا کیا۔ اس کے تحت گھریلو صارفین کے علاوہ کسانوں کو بھی زراعت کے لیے مفت بجلی دی جائے گی۔ ہینڈلوم اور پاور لوم بنکروں کو بھی مفت بجلی ملے گی۔ حکومت نے تمام اضلاع اور سٹی کمشنریٹس میں 65 اینٹی نارکوٹک ٹاسک فورس (انسداد منشیات ٹاسک فورس) پولیس اسٹیشن بنانے کا حکم دیا ہے جو وزیر اعلیٰ کی براہ راست نگرانی میں کام کریں گے۔ ان میں سے 37 اسٹیشن فی ضلع ایک کے حساب سے قائم کیے جائیں گے۔ بقیہ 28 پولیس اضلاع و سٹی کمشنریٹ کے اندر شامل ہوں گے جن میں چنئی کے 12 اور آوادی، تمبارم، سیلم، کوئمبتور، تروپور، تروچی، مدورائی اور ترونل ویلی میں دو دو شامل ہیں۔ ایسے ہر پولیس اسٹیشن پر ایک انسپکٹر، دو سب انسپکٹرز اور پانچ کانسٹیبل تعینات ہوں گے۔ مجموعی طور پر فورس میں 65 انسپکٹرز، 130 سب انسپکٹرز، اور 325 کانسٹیبل شامل ہوں گے۔

سرکاری بسوں میں خواتین کے مفت سفر کے تحت کاروباری خواتین ہوں یا گھریلو، تعلیم حاصل کرنے والی یا ٹرانس جینڈر ہوں سب فائدہ اٹھا سکیں گے۔ یہ سہولت صرف شہری عام بسوں میں ہوگی۔ اس کا اطلاق ڈیلکس، اے سی اور طویل مسافت والی بسوں پر نہیں ہوگا۔ اس کے لیے کوئی کارڈ بنوانے یا آئی ڈی پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ حکومت ریاست کی مالی پوزیشن کے لیے ایک وائٹ پیپر جاری کرے گی۔ جس میں قرضوں کے بوجھ، مالیاتی خسارہ اور اقتصادی چیلنجز کے بارے میں تفصیلات ہوں گی۔ اس کا مقصد حکومتی کام کاج میں شفافیت لانا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی جانب سے ان احکامات کے جاری ہونے پر ریاست میں ایک تنازع پیدا ہو گیا ہے۔ خاص طور پر سابق ڈی ایم کے حکومت نے اس پر شدید تنقید کی ہے۔ ان کے اس بیان پر کہ سابقہ حکومت نے خزانہ خالی کر دیا ہے، تجزیہ کاروں نے الگ الگ رائے ظاہر کی ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ کا دعویٰ صحیح نہیں ہے۔ ریاست کا خزانہ خالی نہیں ہے۔ جبکہ کچھ تجزیہ کاروں نے ان کے بیان سے اتفاق کیا ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق گزشتہ پندرہ برسوں میں حکومت پر بالخصوص 2011 سے 2021 کے درمیان قرضوں کا بوجھ مسلسل بڑھا ہے۔ ریاست کے 2026-27 کے عبوری بجٹ کے مطابق ریاست کی مجموعی قومی پیداوار تقریباً 40 لاکھ کروڑ روپے سے 40.6 لاکھ کروڑ روپے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔

بہرحال تمل ناڈو حکومت کی باگ ڈور اب ایک ایسے شخص کے ہاتھوں میں آگئی ہے جو ابھی دو سال قبل ہی سیاست میں آئے ہیں۔ جوزف وجے ریاست کے ایک مقبول فلم اداکار ہیں۔ وہ کئی سال سے عوامی فلاح و بہبود کے کام کرتے رہے ہیں۔ البتہ انھوں نے دو سال قبل اپنی سیاسی پارٹی ٹی وی کے قائم کی تھی۔ انھوں نے پہلے ہی انتخاب میں پورے ملک کو حیرت زدہ کر دیا۔ حالانکہ قیاس آرائی ڈی ایم کے کے جیتنے کی کی جا رہی تھی لیکن جیت گئی ٹی وی کے۔ تجزیہ کار اس توقع کا اظہار کر رہے ہیں کہ وجے ایک نوجوان ہیں، ان میں کام کرنے کا جوش ہے لہٰذا وہ عوامی خواہشات پر پورے اتریں گے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ۲۳ مئی ۲۰۲۶ء

امریکہ کی توپیں خاموش، اسرائیل مخمصے میں ایران کی برتری تسلیم کرلی گئی؟

ایران سے خونریز جنگ کرتے ہوئے امریکہ کے جو 45 جنگی طیارے طیارہ شکن توپوں کا نشانہ بن گئے اور امریکی معیشت اس جنگ کے دوران گھٹنوں کے بل زمین پر گری لیکن ان تباہ کاریوں کے باوجود امریکی صدر ٹرمپ جون دوپہر جاگتی آنکھوں سے رنگین خواب دیکھتے رہتے ہیں، انہوں نے امریکی معیشت کی تباہی کی کوئی بھی فکر نہیں کی اور مسلسل اسرائیل کو جنگ کی طرف آگے بڑھاتے رہے، چونکہ ٹرمپ کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو بلیک میل کرتے رہے ہیں اور باوثوق ذرائع سے پتہ چلا کہ اسرائیل نے ایپسٹین فائل کے ریکارڈ کی اسکیننگ کرائی ہے، جس میں ٹرمپ سے متعلق بہت ساری رنگین راتیں اور اس کی جنسی سطح کی ذلیل حرکتیں وہ سب اس اسکیننگ ویڈیو میں محفوظ ہو چکی ہیں اور اسی وجہ سے ٹرمپ اسرائیل کے تمام مطالبات کو تسلیم کرتا آ رہا ہے اور اب تک 40 مہینوں کے دوران 50 بلین ڈالرز کے خطرناک ہتھیار اسے مفت دے چکا ہے۔ اس وقت ٹرمپ نے چونکہ امریکی معیشت کی گرتی ہوئی حالت کو دیکھ کر خود اس کا اقرار کر لیا ہے کہ اب ایران کے ساتھ وہ جنگ نہیں کرے گا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اب ایران کے ساتھ امن معاہدہ چاہتا ہے، لیکن ٹرمپ کی زبان سے یہ الفاظ جو بم کی طرح سے نکلے ہیں اس کے پیچھے بھی ایک وجہ ہے کہ جب امریکی پارلیمانی ممبروں نے ٹرمپ کے وہ حقوق سلب کر لیے ہیں جس کی بنیاد پر ٹرمپ اپنی مرضی سے کسی بھی ملک کے خلاف جنگ شروع کر دیتے تھے۔ امریکی پارلیمان کمیٹی کی اکثریت نے یہ حکم صادر کر دیا کہ انہیں لعنت ملامت (Impeachmen) کے ذریعہ صدر مملکت کے عہدے سے برطرف نہیں کیا جا رہا ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ٹرمپ اب اپنی مرضی سے کسی ملک کے خلاف جنگ شروع کرنے کا فیصلہ نہیں لے سکتے، اگر وہ کسی بھی ملک کے خلاف جنگ شروع کرنا چاہتے ہیں تو انہیں پارلیمانی کمیٹی کی اکثریت کے سامنے اپنی رائے رکھنا ہوگی اور پارلیمانی کمیٹی جو بھی فیصلہ لے گی اسے صدر ٹرمپ کو سر جھکا کر ماننا ہوگا۔ ٹرمپ کو پہلی مرتبہ اس قدر تضحیک آمیز صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اب دوسری تضحیک انہیں پاگلوں کی طرح سے اپنے سر نوچنے کی کیفیت تک پہنچا دے گی جب پارلیمانی کمیٹی اپنے اتفاق رائے سے فیصلہ کرے کہ مقید وینزویلا کے صدر کو اس کے ملک سے اغوا کر کے امریکہ کی قید میں ڈال رکھا ہے اور اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی نظر میں یہ کوئی جرم نہیں ہے اور آقا کی بنیاد پر صدر ٹرمپ کے فیصلے کی حمایت کر دی ہے۔ اس وقت امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ ختم کر کے امن معاہدے کی جو تجاویز ہیں ان پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے چہرے پر بوکھلاہٹ کے ساتھ بارہ بجنے کی لکیریں ابھر آئی ہیں۔ انہوں نے گھبراہٹ میں ہاٹ لائن پر ٹرمپ سے بات کی اور ان سے کہا کہ آپ مجھ سے مشورہ کیے بغیر اپنے طور پر یہ فیصلہ کیونکر لے سکتے ہیں اور خاص طور پر ایران کے ساتھ اگر صلح اور مشورے کی نوبت آتی ہے تو اس معاملے میں آپ مجھ سے رجوع کیے بغیر اپنے طور پر فیصلہ لینے کے مجاز نہیں ہیں۔ لیکن ٹرمپ نے نیتن یاہو کی کسی بات کا جواب دینے کے بجائے سلسلہ ڈسکنکٹ کر دیا۔ اس ادھوری گفتگو کے بعد نیتن یاہو ڈپریشن کا شکار ہو چکے ہیں اور ان کا بی پی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ دوسری طرف ایرانی فوج کے ایک سینئر کمانڈر نے کہا کہ اب جبکہ امریکہ نے خود یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ اب جنگ کو طول دینا نہیں چاہتا، لہٰذا ایران، امریکہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے اور اب اس کے سامنے صرف اسرائیل ہے اور اسرائیل کو اپنے ایک ایک جرم کا حساب دینا ہوگا۔ ایرانی لیڈر نے کہا کہ ایرانی قوم کو اسرائیلی قوم سے کوئی شکایت نہیں ہے، اس کا ہدف صرف نیتن یاہو ہے جس نے 75,000 فلسطینیوں کی نسل کشی کی ہے اور ایران کسی بھی حالت میں نیتن یاہو کو نہیں بخشے گا۔

ذرائع کے مطابق قطر اور پاکستان نے دیگر علاقائی ثالث ممالک کی مشاورت سے ایک نیا امن مسودہ تیار کیا ہے۔ جس کا مقصد امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کو ختم کرنا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ ایران پر بڑے حملے کا فیصلہ دینے یا ایران سے معاہدہ امن کرنے کے درمیان کافی تذبذب کا شکار تھے۔ دوسری طرف مذاکرات کے معاملے میں نیتن یاہو بہت سارے شکوک دل میں بھر کر بیٹھے ہیں اور ان کو اندیشہ ہو رہا ہے کہ اب ان کی کہانی ختم ہونے جا رہی ہے کیونکہ ایران کی توپوں کی گھن گرج ہے اور چونکہ ایران نے دنیا کے سب سے طاقتور اور کائیاں ملک کی دھجیاں اڑائی ہیں اور جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے تو پھر وہ اسرائیل کو کیا خاطر میں لائے گا۔ اس سچ پر پہنچنے کے باوجود نیتن یاہو جس طرح سے غزہ میں انسانی امداد اور کھانے پینے کی اشیا کو روک رہا ہے اور فریڈم فلوٹیلا کو جو قبضے میں لے لیا ہے اور اس کے 41 عملے کو گرفتار کیا ہے، اور گرفتار کرنے کے بعد ان پر ظلم و ستم ڈھا رہے ہیں اس پر عالمی سطح پر احتجاج ہو رہا ہے اور ایسا لگ رہا ہے اب اسرائیل کی کہانی مکمل ہونے والی ہے یہ ختم ہو جائے گی۔ (رخ الف ف)

شری راج دیو کی فیچر فلم 'سلام مدرسہ ہندوستانی' ہماری نگاہوں میں

مشتاق احمد صدیقی

خزاں رنگ؛ گلشن نہیں چاہیئے
کہ پھولوں کا مدفن نہیں چاہیئے
مہکتا نہیں بارشوں سے کبھی
مجھے پکا آنگن نہیں چاہیئے

اسلامی مدارس کا مثبت امیج پیش کرنے کے لئے ممبئی کی آرام پکچر کمپنی نے "سلام مدرسہ ہندوستانی" نام کی ایک فیچر فلم بنائی ہے، جس کے ڈائریکٹر "راجدیو شری" ہیں اور جو بہار کے سیوان ضلع کے رہنے والے ہیں، منفرد اور انوکھی انداز کی یہ فلم دو بچوں علی اور عمران کے اردگرد گھومتی ہے، اس فیچر فلم میں ڈائریکٹر راجدیو شری نے ایسے لوگوں کی سوچ کو بے بنیاد بتانے کی کوشش کی ہیں، جو اسلامی مدارس کو دہشت گردی کا اڈہ بتاتے ہوئے مدارس کو نشانہ بنایا ہے یا بنا رہے ہیں، جیسا کہ چند دن قبل مدارس اسلامیہ کے خلاف حکمراں جماعت بی جے پی کے ممبران اسمبلی جویش ٹھاکر اور نیرج ببلو کی طرف سے مدارس اسلامیہ کے بارے میں جو بیان سامنے آیا ہے کہ "مدارس دہشت گردی کے اڈے ہیں" اور جس طرح سے سیکولرازم پسند ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی کی جانب سے اس کی پرزور اور سخت لفظوں میں مذمت ہو رہی ہے اور دن بدن ان کی مذمت میں مزید شدت آگئی ہے، اس لئے دونوں ممبران اسمبلی کو چاہیئے کہ اپنے بیان کو واپس لے کر ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو استوار رکھنے میں اہم کردار ادا کریں! دراصل یہ فیچر فلم، جس کا نام "سلام مدرسہ ہندوستانی" ہے اور جس کا ٹریلر ارمانی ہوٹل دبئی، برج خلیفہ میں لانچ کیا گیا ہے، ایک ایسی فلم ہے جو ایک اسلامی اسکول (مدرسہ) کے مسئلے سے متعلق ہے۔ کہانی دو بچوں کے گرد گھومتی ہے، جو ایک چیتھڑے (کباڑی) چننے والے کو اپنے ساتھ اسکول میں پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ علی اور عمران دیہی ہندوستان کے ایک اسلامی اسکول میں پڑھ رہے ہیں۔ وہ فٹ بال کھیلتے ہوئے چیتھڑے چننے والے نیٹو سے دوستی کرتے ہیں۔ نیٹو اسکول جانا چاہتا ہے۔ مولوی (اسکول میں مذہبی استاد)، نیٹو کی پڑھائی کے شوق کے بارے میں جاننے کے بعد وہ (مولوی صاحب نیٹو کے والد کو (اسلامی اسکول) مدرسہ میں پڑھنے کے لے راضی کرنے کا انتظام کرتے ہیں، حالانکہ والد ابتدا میں یہ کہہ کر مزاحمت کرتے ہیں کہ ایک بار چیتھڑا چننے والا، ہمیشہ چیتھڑے چننے والا" ہی رہے گا، مگر اسکول کے کچھ دنوں کے بعد، نیٹو لاپتہ ہو جاتا ہے اور مولوی بھی غائب ہو جاتے ہیں۔ گاؤں میں ہنگامہ برپا ہے۔ گمشدگیوں کا الزام مولوی اور مکتب پر آتا ہے۔ مولوی کا بیٹا شاہد، جو قطر سے ہندوستان آیا ہے، اپنے باپ کی تلاش شروع کر دیتا ہے، مگر وہ اسے ڈھونڈنے سے قاصر ہو جاتا ہے، کیوں کہ پولس بھی مددگار نہیں ہے کیون کہ پولس اپنا کام اس طرح سے نہیں کرتی ہے، جس طرح اس کو کرنا چاہیئے۔ بالآخر مولوی صاحب بازار میں زمین پر سب کو مل جاتے ہیں، معاملے کے بارے میں پوچھنے کے بجائے، اسے نیٹو کی گمشدگی کا سبب سمجھا جاتا ہے۔ مولوی صاحب لوگوں سے اور خاص کر شاہد نامی ایک آدمی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ نیٹو کو تلاش کرے اور اسے واپس لے آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول کا مطلب تعلیم اور انسانیت ہے۔ شاہد نیٹو کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کے والد اور اسکول کو الزامات سے پاک کیا جائے۔ کیا وہ سکول اور اپنے والد کو الزامات سے بچا سکے گا؟ یہی فلم کی جڑ ہے۔ اس پروجیکٹ کو قطر کے اداکاروں اور ٹیم کے ارکان، دبئی کے ایک گلوکار اور کویت کے ایک اسٹوڈیو نے تعاون کیا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ عرب اداکاروں کے ساتھ فلم کا ایک حصہ قطر میں بھی شوٹ کیا گیا۔ اس کی ہدایت کاری اور تحریر شری راجدیو نے کی ہے، فلم ساز، پروڈیوسر اور آرمب پکچرز کے بانی۔ متحدہ عرب امارات میں مقیم سونیا مجید مرکزی گلوکارہ ہیں۔ وہ ایک عالمی امن سفیر، خیرسگالی سفیر اور یو اے ای - ورلڈ یوتھ فورم کی کنٹری ڈائریکٹر ہیں۔ سلام مدرسہ ہندوستانی" کو بین الاقوامی تہواروں جیسے لفٹ آف سیشنز، لندن (2020،2019) کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛ پہلی بار فلم سازوں کا سیشن، لندن (2019) اور فلک فیئر، ایک آن لائن فلم فیسٹیول پلیٹ فارم میں فائنلسٹ رہا ہے۔ یہ فلم بازار، گوا، انڈیا (2019) میں ویونگ روم لائبریری میں تھی فلم "سلام مدرسہ ہندوستانی" کے ڈائریکٹر نے میرے اس سوال آپ نے اپنی فلم کا نام سلام مدرسہ ہندوستانی" کیوں رکھا؟ کیا یہ سلام بمبئی سے متاثر ہے؟ تو انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ فلم میری اپنی زندگی سے اور میرے اپنے تجربے سے منسلک ہے۔ اب تک میں ہندوستان میں 22 مدارس کا دورہ کر چکا ہوں۔ یہ ایک نئی کہانی ہے اور میں اپنے خیالات خود بتانے میں یقین رکھتا ہوں۔ جیسا کہ اس کی شوٹنگ ہندوستان میں ہوئی ہے اور فلم مدرسے کے بارے میں ہے، "سلام مدرسہ ہندوستانی" کے توسط سے باشندگان ملک کے ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی سمیت پور دنیا کے لوگوں سے کہنا چاہون گا کہ دنیا بھر کے مدارس تعلیم تعلم کے ساتھ ساتھ انسانیت کا جو درس ان مدارس میں دیئے جاتے ہیں، یقیناً یہ عمل قابل تحسین اور لائق ستائش ہے، اس لئے میں پوری دنیا کے ذمہ داران مدارس کی عظیم کوششوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہم نے جب اس فیچر فلم کے ڈایریکٹر شری راجدیو سے پوچھا کہ آپ نے فلم بنانے کے لئے اس موضوع کا انتخاب کیوں کیا؟ تو انہوں نے اپنے جواب میں کہا کہ میرے خیال میں مدارس کے بارے میں کافی عرصے سے بات ہو رہی ہے، اور لوگوں میں ان کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ دنیا کو مدرسے کی حقیقت اور حقائق دکھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں بحیثیت انسان، حقائق کو جانے بغیر کوئی فیصلہ کن بات نہیں کرنی چاہیئے اور نہ ہی کسی طرح کی بدگمانی دل میں آنی چاہیئے۔ پھر ہم نے ان سے سوال کیا کہ آپ نے اسکرپٹ کی تحقیق کیسے کی؟ تو انہوں نے یوں لب کشائی کیں کہ جب میں نے پہلی بار ممبئی کے قریب پونے شہر کے ایک مدرسے کا دورہ کیا تو میں نے اسکرپٹ پر تحقیق کی۔ پھر ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال میں ہندوستانی مدارس کا برا نام ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟ تو انہوں بہترین انداز میں پوری سائستگی کے ساتھ فرمایا کہ مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستانی مدارس کا کوئی برا نام ہے۔ یہ صرف یہ ہے کہ لوگ سب کچھ غلط سمجھتے ہیں۔ مدارس برسوں سے شاندار اور قابل ذکر کام کر رہے ہیں۔ میرے سول:- آپ نے لاجسٹکس کو کیسے اکٹھا کیا؟- تو ڈایریکٹر موصوف بول پڑے کہ مختلف ممالک کے لوگ اس میں شامل ہیں اور جب ہم نے یہ پوچھا کہ آپ کی کوشش میں کس نے آپ کی مدد کی؟ تو آپ پہلے مسکرائے پھر جواب دینا شروع کیا کہ بہت سے لوگ اور پروڈیوسرز ہیں جنہوں نے اس پروجیکٹ کو سپورٹ کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم اپنے وژن اور اپنے مشن کے ساتھ آگے بڑھنے میں کامیاب ہو گئے ہم نے آگے سوال کیا کہ آپ فلم کو کس زمرے میں رکھیں گے؟ خصوصیت؟ دستاویزی فلم؟ دستاویز کی خصوصیت؟ تو موصوف بولے کہ یہ فلم انسانیت کے لئے ایک عظیم پیغام کے ساتھ کمرشیل ہے اور مجھے امید ہے کہ اسے اب بھی اسی طرح سراہا جاتا رہے گا۔ چوں کہ یہ فیچر فلم بچوں پر مبنی ہے تو جب ہم نے جاننا چاہا کہ کیا بڑوں کی نسبت بچوں کو ہدایت دینا زیادہ مشکل تھا؟ دونوں کو درپیش چیلنجز کیا ہیں؟ تو ان کی طرف سے جواب ملا کہ بچوں کے ساتھ کام کرنا ہمیشہ مزہ آتا ہے، کیونکہ وہ چیزوں کو آسانی سے سمجھنے کے لئے تیار ہوتے ہیں جبکہ بالغوں کے ساتھ یہ بہت ہی دشوار کن ہے، کیوں کہ بالغ تجربے کار ہوتے ہیں اور اپنی زندگی گزار لیل ونہار کی روشنی اور تجربوں کی بنیاد پر ان کو سمجھانا کوئی آسان کام نہیں ہوتا ہے۔ یہ دریافت کرنے پر کہ آپ نے فلم کے بین الاقوامی ٹریلر لانچ کے لئے متحدہ عرب امارات کا انتخاب کیوں کیا؟ تو شری راجدیو صاحب نے بتایا کہ آپ کے آئیڈیاز یا پراجیکٹس حوالے سے UAE نمائش کے لئے دنیا کی بہترین جگہ ہے۔ یہ ایک خوابوں کا ملک ہے، جو آپ کو ہمیشہ خوش آمدید کہتا ہے۔ آپ کو اس کی قسم کی حمایت پسند آئے گی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا فلم بناتے وقت آپ نے کوئی سبق سیکھا؟ تو انہوں نے کچھ اس انداز سے بتایا کہ میں اپنی زندگی کے ہر دن ایک نیا سبق سیکھتا رہتا ہوں۔ ایک بات یقینی ہے- اگر فلم ایک آزاد پروڈکشن ہے، تو آپ کو ایمان اور جذبے کو برقرار رکھنا ہوگا، تا کہ ٹیم ہر وقت خوش رہے۔ میرے اس سوال پر کہ آپ فلم کا کیا اثر چاہتے ہیں؟ تو انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یوں کہا کہ کاش لوگ مدارس کے بارے میں اپنے انداز فکر کو بدلیں اور ان کی نیک کاوشوں کو سراہنا شروع کر دیں۔ آخر یہ ایک چھوٹی سی دنیا ہے اور ہمیں محبت ہونی چاہیے نفرت نہیں۔ اگر ہمیں بڑھنا ہے تو یہ بہتر ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مضبوطی سے مدد اور حمایت کر کے ساتھ بڑھیں اور پوری دنیا کو محبتوں کا پیغام دیں! فیچر فلم "سلام مدرسہ ہندوستانی" کے ٹریلر اور اس کے ڈائریکٹر کی باتوں سے ہم نے اخذ کیا کہ سو فیصد مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس لئے مدارس کو بے جا تنقید کا نشانہ مت بنائیں۔ مدارس سے وابستہ جید علمائے کرام دہشت گردی کے خلاف قوم کے ساتھ ہیں۔ دوسری بات یہ کہ متعصب لوگوں کی جانب سے ایک بڑا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ مدارس میں دہشت گردی کی تربیت دی جاتی ہے، حالانکہ دینی مدارس کے ذمہ داروں کی طرف سے بار بار یہ پیشکش کی گئی ہے جس کسی کو مدارس کے بارے میں اس قسم کا شبہ ہو، اسے کھلی دعوت ہے وہ مدرسوں میں آ کر خود دیکھیں۔ سراغ رسانی کے حساس ترین آلات استعمال کر کے پتہ لگائیں کہ آیا کہیں ناجائز ہتھیاروں یا ان کی خفیہ تربیت گاہ کا کوئی نشان ملتا ہے؟ اگر کسی مدرسے کے بارے میں یہ ثابت ہو جائے کہ وہاں دہشت گردی کی تربیت دی جا رہی ہے یا اس قسم کی کوئی کارروائی ہو رہی ہے تو اس کے خلاف مناسب کارروائی کا نہ صرف خیر مقدم کیا جائے گا بلکہ ان پر عالمی برادری کے ذریعہ کڑی سے کڑی سزا دی جائے گی، اس لئے مجھے کہہ لینے دیجئے کہ مدارس کے خلاف بیان دینے والے غریبوں کی تعلیم کے دشمن ہیں اور ایسے دشمنان مدارس پہلے بھی برباد ہو※ ہیں اور آج بھی اپنی جہالت سے برباد ہوں گے۔ مدرسوں کو مشکوک بتانے والے لوگوں کو یہ پتہ ہی نہیں ہے کہ مدرسوں میں کس طرح کی تعلیم دی جاتی ہے۔ غریبوں کی تعلیم کا اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ مدارس میں غریب بچے ہوتے ہیں ان کی تعلیم وتربیت اور اس کی کفالت مدرسے کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ جو لوگ اس طرح کا بیان دیتے ہیں یا تو وہ غریبوں کی تعلیم کے دشمن ہیں یا پھر انہیں صحیح جانکاری نہیں ہے۔ کوئی اگر یہ سمجھتا ہے کہ مدارس میں بنیاد پرستی ہوتی ہے تو اسے حماقت ہی کہی جائے گی، کیوں کہ پوری دنیا کے مدرسوں میں عصری اور دینی تعلیم دی جاتی ہیں اور ہماری دینی تعلیم تو امن کی تعلیم ہے، اگر اس کا بھی ان لوگوں کو علم نہیں ہے تو یہ بھی جہالت ہی ہے، مدارس کے ذریعہ مسلمانوں نے اپنی تہذیب، اپنے دین اور اپنی شریعت کو بچایا ہے اور جن لوگوں کو مسلمانوں کی یہ چیزیں آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھتی ہیں وہ اس طرح کی بیان بازی کرتے ہیں۔ کیوں کہ انہیں پتہ ہے کہ جب تک مدارس ہیں مسلمانوں کو کمزور کرنا آسان نہیں، ان کی جڑوں سے انکو کاٹنا آسان نہیں ہے، اس لئے یہ مدارس کو نشانہ بناتے ہیں لیکن مجھے امید ہے کہ جس طرح انگریزوں کی کوششیں ناکام ہوئیں، جس طرح مسلمانوں کے دشمنوں کی کوششیں ہر وقت ناکام ہوتی رہی ہیں اس طرح آج بھی ان کی کوششیں ناکام ہوں گی اور یہ بھی امید ہے کہ جو مسلمانوں کے خلاف ہیں ان کو عقل آئے گی، یا پھر وہ اپنی جہالت کی وجہ سے خود اپنے فتور سے برباد ہوں گے، اس لئے میرا ابھی پیغام ہے کہ

اپنا تو کام ہے شمع محبت جلاتے چلو
راہ میں دوست یا دشمن کا گھر ملے

اور ہمارا آخری پیغام اشعار کی زبانی:-

خزاں رنگ؛ گلشن نہیں چاہیئے
کہ پھولوں کا مدفن نہیں چاہیئے
مہکتا نہیں بارشوں سے کبھی
مجھے پکا آنگن نہیں چاہیئے
ہم اہل قلم؛ دوستی کے امین
ہمیں کوئی دشمن نہیں چاہیئے

تاریخ بدلنے کی مہم

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

بھاجپا دور حکومت میں ہر محاذ پر تاریخ بدلنے کی مہم چل رہی ہے، یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ شہروں کا نام بدلنا اسی مہم کا حصہ رہا ہے، تاریخ کو از سر نو لکھنے کا جو کام آر اس اس کے نظریہ ساز مفکرین نے شروع کر دیا ہے، وہ بھی اسی نقطۂ نظر سے ہے، وزیر اعظم نریندر مودی جی کی سوچ یہ ہے کہ تاریخی عمارتوں میں بھی تبدیلی کی جائے اور اس پر درج سابقہ حکمرانوں کے بجائے وزیر اعظم کا نام اس پر کندہ ہو، ان کی تصویریں وہاں آویزاں ہوں، اس حوالہ سے پارلیامنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا اور ہندوستان میں جہاں ہر روز لاکھوں لوگ فاقہ کشی کے شکار ہوتے ہیں اربوں روپے اس کام پر لگایا جا رہا ہے۔ مودی جی وزیر اعظم رہیں یا نہیں، تاریخ یہی کہے گی کہ پارلیامنٹ کی موجودہ عمارت مودی جی کی دین ہے۔ پارلیامنٹ کے قریب ہی انڈیا گیٹ پر امر جوان جیوتی کے نام سے ایک شمع روشن تھی، ایسی شمع جو ہر وقت شہیدوں کی یاد میں جلتی رہتی تھی اور زائرین اس کو خاص کر کے دیکھنے جایا کرتے تھے، یہ شمع بنگلہ دیش کی آزادی کے وقت جن جوانوں نے قربانیاں دین ان کی یاد میں ۲۶ / جنوری ۱۹۷۲ء کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے روشن کیا تھا، ۲۶ / جنوری کو جشن جمہوریہ کی تقریب اسی کے سامنے کھلے میدان میں منعقد ہوا کرتی ہے، اس موقع سے انڈیا گیٹ واقع اس امر جوان جیوتی کے پاس وزیر اعظم جا کر ہر سال شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن تاریخ بدلنے کی اس مہم کے تحت اب یہ شمع انڈیا گیٹ پر بجھا دی گئی ہے، اب یہ شمع بجھنے کے بعد قومی جنگی یادگار (نیشنل وار روم) کے نام سے چار سو میٹر دور پر قائم میوزیم میں روشن ہوگی، اس یادگار عمارت کا افتتاح ۲۵ / فروری ۲۰۱۹ء کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا، انڈیا گیٹ کے پتھروں پر جن شہداء کے نام کندہ ہیں انہیں دھیرے دھیرے بھلا دیا جائے گا، کیوں کہ حکومت کی نظر میں وہ بنگلہ دیش کی آزادی میں شہداء کے نام نہیں بلکہ وہ پہلی جنگ عظیم اور اینگلو افغان جنگ کے مجاہدین ہیں، اس لیے نئے سرے سے اس کام کو شروع کیا گیا ہے، تا کہ آر اس اس اور بی جے پی کے لوگوں کو بھی مجاہدین کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اب تک پچیس ہزار نو سو بیالیس افواج کے نام کندہ کیے جا چکے ہیں، یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے، امر جوان جیوتی کے یہاں منتقل کرنے سے ممکن ہے اس یادگار کی اہمیت بڑھ جائے، لیکن انڈیا گیٹ کی اہمیت کم جائے گی، شاید یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم نے اس کے قریب ہی نیتا جی سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کیا ہے، اگر سارے مجاہدین کو نیشنل وار روم میں ہی جمع کرنا ہے تو پھر نیتا جی کو ہی کیوں اس اسمارک سے دور کیا جا رہا ہے۔

وہ اپنے جسم کو حرکت نہیں دے سکتی مگر اپنی تعلیم مکمل کی!

نقی احمد ندوی

ڈان فیضی ویبسٹر (Dawn Faizey Webstar) ایک بچے کی ماں، جو گزشتہ 12 سال سے بستر پر بے جان اور بے حرکت پڑی ہوئی ہے۔ پورا جسم مفلوج ہو چکا ہے۔ وہ اپنی ایک انگلی تک جنبش نہیں کر سکتی، آواز ختم ہو چکی ہے، صرف وہ اپنی پلک جھپکا سکتی ہے اور سر کو ہلکا سا جنبش دے سکتی ہے۔ مگر فیضی نے قدیم تاریخ میں گریجویشن پورا کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر انسان چاہے تو ناممکن کو ممکن میں ضرور تبدیل کر سکتا ہے۔ دوران حمل مس فیضی کو پریشانی اس وقت شروع ہوئی جب وہ 26 ہفتہ کی حاملہ تھیں۔ Pre-eclampsic ایک بیماری ہے جو حاملہ عورتوں کو اگر لاحق ہو جاتی ہے تو بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ جاتا ہے، مس فیضی کو بھی یہی بیماری لاحق ہو گئی اور ان کو اسپتال میں داخل کیا گیا۔ اگلے چند دنوں تک ان کی حالت بگڑتی چلی گئی، لہٰذا ڈاکٹروں نے ان کی سرجری کرنے کا فیصلہ کیا، سرجری کامیاب ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا، پھر وہ گھر واپس آگئیں۔ مگر ایک ہفتے کے بعد ایک دن صبح ان پر برین اسٹروک کا اچانک حملہ ہوا، جس کے نتیجے میں ان کی آواز بیٹھنے لگی۔ ان کی ماں نے انہیں جلدی سے ہسپتال میں بھرتی کرایا اور علاج ومعالجہ شروع ہوا۔ مس فیضی کہتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ گردن کی نلی میں ناک کے ذریعہ ڈاکٹر پائپ ڈال رہا تھا اور میں لوگوں کو آتے جاتے دیکھ رہی تھی مگر میں بول نہیں پا رہی تھی، میں چیخ چیخ کر بتانا چاہ رہی تھی کہ میرے مفلوج جسم میں میرا دماغ ابھی تک زندہ ہے مگر جیسے ہی میں چلاتی میری آواز میرے جسم میں دفن ہو کر رہ جاتی۔ اس دوران مس فیضی کے شوہر اور والدین ہسپتال آتے جاتے رہے۔ ایک ہفتہ گزر گیا مگر فیضی کی حالت میں کوئی سدھار نہ ہوا بلکہ مزید حالت بگڑتی چلی گئی، اس کا پورا جسم شل ہو گیا، وہ نہ تو ہل سکتی تھی اور نہ بول سکتی تھی، یہاں تک کہ آنکھوں کی نسیں بھی شل ہو گئی، بے جان اور بے حرکت بستر پر لیٹی ڈاکٹروں کی باتیں سنتی، لوگوں کو آتے جاتے دیکھتی، ڈاکٹروں نے کہا کہ مریض کی حالت مزید بگڑ سکتی ہے۔ Locked in Syndrome بیماری ایسی کیفیت کا نام ہے جس میں مریض بیدار اور ہوشیار رہتا ہے مگر اس کا جسم مفلوج ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی آنکھوں کے علاوہ جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کر سکتا، اور نہ ہی بولنے کی قدرت رکھتا ہے۔ اس کے برخلاف ٹوٹل لوکدان سنڈروم کے اندر آنکھ بھی مفلوج ہو جاتی ہے۔ عام طور پر دماغی اسٹروک یا دواؤں کے اور ڈوز کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ اس بیماری کا اب تک کوئی خاص علاج ممکن نہیں ہو پایا ہے۔ مریض جب اس کیفیت میں پہنچ جاتا ہے تو کمیونیکشن کے لیے کئی طرح کے آلات موجود ہیں، جو مریض کے جسم سے جوڑ دیے جاتے ہیں اور مریض اس آلہ کی ذریعہ اپنی بات کہنے کے لائق ہو جاتا ہے۔ مس فیضی کہتی ہیں کہ لوگ ہسپتال میں آتے، ایک دوسرے سے باتیں کرتے اور مجھ سے بھی باتیں کرتے مگر میں بے حس بے جان بستر پر پڑی رہتی اور ان کو صرف تاک رہی ہوتی، لوگ میرے بیٹے الیگزنڈر کے بارے میں بھی باتیں کرتے جس کو میں سنا کرتی، میں گھنٹوں صرف چھت کو گھورا کرتی اور لوگوں کے ملنے کے وقت کا انتظار کرتی کہ میرے گھر والے جب آئیں گے اور باتیں کریں گے تو میں سنوں گی۔ میں اندر ہی اندر روتی مگر آنسو نہیں نکلتے، لوگوں کو یہ احساس ہی نہیں تھا کہ میں بیدار اور ہوش وحواس میں ہوں، ایسی صورتحال میں ہفتوں نکل گئے۔ میں اپنی انگلیوں کو حرکت دے کر لوگوں کو بتانا چاہتی تھی کہ میں ابھی بھی زندہ ہوں مگر انگلی تک ہلا نہیں سکتی تھی کیونکہ پورا جسم ہی شل اور مفلوج ہو چکا تھا۔ مس فیضی کی حالت میں ایک نیا موڑ اس وقت آیا جب وہ اپنے باپ کو پلک جھپکا کر یہ بتانے میں کامیاب ہو گئیں کہ وہ ابھی بھی زندہ ہے۔ ایک روز اس کے والد بیڈ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے اور مس فیضی کو دیکھ رہے تھے، انھوں نے مس فیضی سے کہا کہ اگر تم مجھے سن سکتی ہو تو اپنی پلک جھپکاؤ۔ فیضی نے پلک جھپکائی، پھر کیا تھا ان کے والد خوشی سے اچھل پڑے اور ڈاکٹروں کو بتایا کہ فیضی ابھی بھی ہوش وحواس میں ہے، اس کے بعد ڈاکٹروں نے ایک لیپ ٹاپ کو مس فیضی کی پلک سے مربوط کیا جس کے ذریعے وہ بات چیت کرنے پر قادر ہوئی تاہم اس خوشی کے بعد مس فیضی کو دوسرا غمناک جھٹکا اس وقت لگا جب ان کی یہ حالت دیکھ کر ان کے شوہر نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا اور طلاق دے دی۔ مس فیضی کہتی ہیں کہ جب میں نے ڈگری پاس کی تو میں بے حد خوش تھی اور مجھے اپنے اوپر فخر محسوس ہو رہا تھا، جس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اس خطرناک بیمار یمس فیضی کے والد جن کی عمر 80 سال اور ماں جن کی عمر 75 سال ہے دونوں مل کر اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرتے اور اس کو بھرپور خوشیاں دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے والد کہتے ہیں کہ فیضی نے اس حالت میں بھی جو کارنامہ کر دکھایا ہے وہ حیرت انگیز ہے اور اس پر ہم سب کو فخر ہے۔ اس کے لیے اس نے بہت سخت محنت کی ہے۔ فیضی جن مشکلات سے گزری ہے وہ دل کو دہلا دینے والے ہیں مگر اس نے ہمت نہیں ہاری، ایسی بیماری میں دوسرے مریضوں کی طرح اس کے بھی برے دن گزرے ہیں مگر اس نے اس حالت میں بھی اپنی پڑھائی جاری رکھی ہے۔ مس فیضی اکتوبر میں مانچسٹر اپنے گریجویشن کی ڈگری لینے جا رہی ہے وہ لمحہ ہم سب کے لیے انتہائی فخر اور اعزاز کا ہوگا۔ یہی نہیں مس فیضی آگے بھی اپنی تعلیم جاری رکھتے ہوئے ایم اے کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ ذرا سوچیے، آپ جو کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں کیا اسکو حاصل کرنے کے لیے مس فیضی جیسا عزم اور حوصلہ رکھتے ہیں؟ ☆☆☆

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے۔۔۔

حضرت مولانا ڈاکٹر مفتی محفوظ الرحمن عثمانیؒ

اشرف استھانوی

افسوس وہ ہماری نگاہوں سے کھو گئے
ہم لوگ ان کے فیض سے محروم ہو گئے

تقریباً دو سالوں سے پوری دنیا کورونا وبا کے مہیب سایے اور خوف وہراس کے بادل میں ہے۔ ایک اَن دیکھی بیماری نے دوڑتی بھاگتی زندگی کو جمود و تعطل کا شکار بنا دیا ہے۔ کاروانِ حیات کا ہر شعبہ اس سے بری طرح متاثر ہوا ہے۔ اس بیماری نے کتنے ہی قیمتی لعل وگہر کو ہم سے چھین لیا۔ خاص طور پر کورونا وبا کی دوسری لہر میں بے شمار جانیں تلف ہوئیں جن کے ذکر سے روح لرز اٹھتی ہے۔ ہمارے سامنے سے ایسی ایسی شخصیتیں چشم زدن میں روپوش ہو گئیں جن سے زندگی میں بہار تھی، جن سے دنیا بارونق تھی، جن کا وجود ملک وملت کے لئے سرمایۂ افتخار تھا۔ ہمارے محسن حضرت مولانا مفتی محفوظ الرحمن عثمانی بھی اسی کورونا کے شکار ہو گئے اور ۲۳ / مئی ۲۰۲۱ء کو داعئ اجل کو لبیک کہا۔ جب سے دنیا قائم ہے، آنے اور جانے کا سلسلہ جاری ہے اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ لیکن جانے والوں کی کمی کبھی پوری نہیں ہوگی۔ شاعر نے کتنی اچھی ترجمانی کی ہے

جانے والوں کی کمی پوری کبھی ہوگی نہیں
آنے والے آئیں گے، لیکن خلا رہ جائے گا

حضرت مفتیؒ صاحب کے جانے کا خلا یقیناً بہت بڑا خلا ہے جس کا پُر ہونا بظاہر بہت مشکل نظر آتا ہے۔ حضرت مفتیؒ صاحب ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ خالق ارض وسماء نے ان کے اندر بے شمار خوبیاں ودیعت فرمائی تھیں۔ وہ اپنی علمی وعملی خوبیوں اور کاموں کی بنیاد پر پورے ملک میں شہرت رکھتے تھے اور عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ انہوں نے مختصر سی مدت میں جو کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں، وہ کسی ایک شخص کے بس کا نہیں ہے۔ بنجر زمین کو کاشت کے قابل بنانا اور ناموافق اور ناسازگار ماحول کو سازگار بنانے کا ہنر وہ خوب خوب جانتے تھے۔ قدرت کی طرف سے انہیں دور بینی اور دور اندیشی کا وافر حصہ ملا تھا جس کا انہوں نے مثبت استعمال کیا اور ملی و سماجی کاموں میں ان کی یہ خوبی بہت نمایاں ہوتی تھی۔ وہ مسلسل کام کرتے تھے۔ سستی، کاہلی اور تھکاوٹ چھو کر بھی ان سے نہیں گزری تھی۔ ہم لوگوں کو ان کے کام پر رشک آتا تھا۔ ان کی سرگرمی، جدوجہد اور فعالیت نسل نو کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ حضرت مفتیؒ صاحب کو تعلیم سے خاص رغبت تھی۔ وہ قوم کے نونہالوں کو سربلند اور تعلیم یافتہ دیکھنا چاہتے تھے۔ ملت کی تعلیمی ترقی کے لئے ان کی فکرمندی اور دردمندی ہی کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اپنے آبائی گاؤں مدھوبنی ضلع سوپول میں ایک معیاری تعلیمی ادارہ کی بنیاد رکھی۔ ۲۵ / مارچ ۱۹۸۹ء میں انہوں نے جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ مدھوبنی- نیپال کی سرحد پر واقع ہے اور پورا خطہ نہایت پسماندہ اور ناخواندہ ہے۔ جامعہ القاسم کا آغاز تین اساتذہ اور تیرہ طلبہ سے ہوا تھا۔ الحمدللہ اس وقت جامعہ میں تقریباً ایک ہزار طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس ادارہ کی برکت سے سیمانچل کے مختلف علاقوں میں اس کی پچیس شاخیں چل رہی ہیں۔ اس طرح اس کا فیض دور دور تک پہنچ رہا ہے اور علم کی روشنی دور دراز علاقوں تک پھیل رہی ہے۔ مفتی صاحب نے اپنی صلاحیت، صالحیت، قابلیت اور لیاقت سے ادارہ کو ترقی کے بام عروج پر پہنچا دیا۔ اس کی عالیشان عمارت، پُرشکوہ مسجد اور دیدہ زیب گارڈن دل و نگاہ کو سرور بخشتی ہیں۔ مجھے جامعہ القاسم جانے اور اس کے در وبام کو دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس کا نظم وضبط، رکھ رکھاؤ، تعلیم وتربیت، غرض ہر چیز قابل دید ہے۔ اس کے ذرّہ ذرّہ سے بانی کے اخلاص و للّٰہیت کی خوشبو آتی ہے۔ واقعی مفتیؒ صاحب نے بنجر زمین کو نہایت خوبصورت اور لہلہاتا باغ بنا دیا ہے۔ جو بھی ادارہ جاتا ہے، وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا ہے۔ حضرت مفتیؒ صاحب رجال ساز اور مردم شناس انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کام کرنے اور کام لینے کی صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ ان کے پاس باصلاحیت اور ہنرمند نوجوانوں کی ایک پوری ٹیم تھی جس سے انہوں نے بڑا کام لیا۔ کام کرنے سے زیادہ اہم دوسروں سے ان کی لیاقت کے مطابق کام لینا ہے اور یہ قابلیت ہر انسان کے اندر نہیں ہوتی ہے۔ انہوں نے کام لینے والوں سے سلیقہ مندی کے ساتھ کام لیا۔ ایسے لوگوں کو اپنے سے قریب رکھا، جوڑ کر رکھا، ان کی ضرورتوں اور نخروں کا خیال رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جو کرنا چاہتے تھے، آسانی کے ساتھ کر لیتے تھے۔ وہ پوری ٹیم کو لے کر چلتے تھے۔ جب کوئی کام کرتے تو پہلے اس کا خاکہ بناتے تھے، خاکہ میں رنگ بھرنے کے لئے ٹیم کے لوگوں سے مشورہ کرتے اور حسب لیاقت سبھوں کو ذمہ داری دیتے تھے۔ جس کا سبب تھا کہ وہ بڑا سے بڑا کام آسانی کے ساتھ کر لیا کرتے تھے۔ وہ پروگرام کو شاندار طریقے پر انجام دینے میں اپنی منفرد شناخت رکھتے تھے۔ انہوں نے کتنے ہی قومی اور بین الاقوامی سطح کے پروگرام منعقد کروائے جن کے نقوش آج بھی تر وتازہ ہیں۔ ان کا پروگرام، سلیقگی، شائستگی، نفاست پسندی، نظم وضبط اور اصول ومقاصد کا مظہر ہوتا تھا۔ حضرت مفتیؒ صاحب ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ ہر حلقے میں مقبول اور محبوب تھے۔ بڑی بڑی شخصیات سے ان کے گہرے مراسم تھے۔ ان کے چھوٹے سے گاؤں میں ان کی دعوت پر جامعۃ القاسم میں ہندوستان بھر کی ممتاز علمی اور مذہبی شخصیات تشریف لا چکی ہیں۔ اخلاق کے اونچے مقام پر فائز تھے، ملنے جلنے والوں سے ایسے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے کہ وہ آپ کا گرویدہ ہو جاتے۔ ضرورت مندوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے میں کبھی پیچھے نہیں رہتے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین ودنیا سے خوب نوازا تھا۔ لیکن ان میں اکڑ، غرور اور تکبر بالکل نہ تھا۔ قدرتی آفات اور حادثات کے مواقع پر متاثرین کے درمیان خود جا کر ان کی حاجت روائی کرتے اور جہاں کسی مجبوری کی وجہ سے خود نہیں جا سکتے تھے، وہاں اپنے نمائندہ کو بھیج کر مدد کرتے۔ اسی طرح ملی اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ وہ خدمتِ خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ وہ سیمانچل ڈیولپمنٹ فرنٹ کے بھی صدر تھے۔ اس پلیٹ فارم سے بھی انہوں نے بڑے سماجی اور فلاحی کام انجام دئے ہیں۔ ان کے دستِ راست معروف سماجی خدمت گار شاہ جہاں شاد رہے ہیں۔ سال ۲۰۱۱ء میں فاربس گنج کے بھجن پورہ گاؤں میں بہار پولیس نے بربریت کا مظاہرہ کیا تھا اور چار بے قصور مسلمانوں کو بوٹوں سے روند روند کر مار دیا تھا۔ میں نے اس واقعہ پر "فاربس گنج کا سچ" کے نام سے کتاب بھی لکھی تھی۔ اس مردِ مجاہد نے اس موقع پر متاثرین کی خوب مدد کی تھی۔ وہ کافی متحرک اور سرگرم رہا کرتے تھے۔ ایسے مواقع پر ان کی سرگرمی اور بڑھ جایا کرتی تھی۔ وہ مسلمانوں کی ترقی کے لئے بھی بہت فکرمند رہا کرتے تھے۔ سماجی اور سیاسی اعتبار سے مسلمان مضبوط ہوں، اس سلسلے میں وہ اکثر اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ روشنی ڈالا کرتے تھے۔ وہ اپنا ایک سیاسی نقطۂ نظر بھی رکھتے تھے۔ حضرت مفتیؒ صاحب سے میں کافی قریب رہا ہوں۔ ان سے متعلق میرے ذہن میں بہت سی یادیں اور باتیں ہیں۔ ان باتوں اور یادوں کو یاد کرتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔ ان کی شخصیت نہایت پرکشش اور متاثر کن تھی۔ وہ دلوں میں گھر کر جانے اور دماغوں میں اُتر جانے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ بہت سارے معاملات میں وہ مجھ سے مشورہ کرتے اور اپنے کاموں کے سلسلے میں بتاتے۔ جب بھی جامعۃ القاسم میں کوئی پروگرام یا جلسہ منعقد کرتے تو مجھے ضرور یاد کرتے۔ پٹنہ تشریف لاتے تو مجھے بھی اس کی اطلاع کرتے اور ملاقات ہونے پر بے حد خوشی و مسرت کا اظہار فرماتے۔ میری تصنیف "ولایت کے تاجدار اور انسانیت کے علمبردار حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ" جب طبع ہونے والی تھی، میں ان سے اس کتاب پر تاثر لکھنے کی خواہش ظاہر کی، انہوں نے میری خواہش کی تعمیل کی اور ایک قیمتی تاثر قلم بند کیا۔ مفتی محفوظ الرحمن عثمانیؒ اپنی تمام تر سرگرمیوں اور مصروفیتوں کے باوجود تصنیف وتالیف کے لئے وقت نکال لیا کرتے تھے۔ خدا نے ان کے وقت میں برکت بھی بہت دی تھی۔ انہوں نے کئی وقیع اور علمی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ ان میں ذکر قائما، رشحاتِ عثمانی، مجموعۂ القاسم (۶ / جلد)، شیخ محمد یونس جون پوری حیات و خدمات، خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سالم قاسمی حیات وخدمات، تاریخ جامعۃ القاسم وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ انہوں نے دہلی سے ایک ماہنامہ رسالہ معارف قاسم جدید بھی جاری کیا، آپ ہی اس کے مدیر اعلیٰ تھے۔ معارف قاسم کے کئی خصوصی شمارے شائع ہوئے ہیں۔ یہ رسالہ دینی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔ تقریباً بیس سالوں سے تواتر سے شائع ہو رہا ہے۔ مفتیؒ صاحب کی پیدائش ۱۵ / اگست ۱۹۶۰ء کو مدھوبنی ضلع سوپول میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے اپنے گھر میں رہ کر حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے متعدد مدرسوں میں اپنی علمی تشنگی بجھائی۔ آخیر میں دیوبند تشریف لے گئے اور دارالعلوم وقف دیوبند میں داخلہ لیا لیکن یہاں تعلیم مکمل نہ کر سکے اور جامعہ مظاہر علوم سہارن پور چلے گئے اور یہیں سے سند فضیلت حاصل کی۔ آپ کے مشہور اساتذہ میں حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ، مولانا محمد اسلم قاسمیؒ، مولانا مفتی مظفر حسین، مولانا عاقل سہارن پوری، مولانا محمد یونس جون پوری، مولانا سلمان مظاہری، مولانا یعقوب سہارن پوری اور مولانا محمد اسلام قاسمی ہیں۔ آپ کو دو عظیم علمی شخصیت سے خلافت واجازت حاصل تھی۔ خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سالم قاسمیؒ، مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند اور حکیم مولانا محمد اسلام انصاری میرٹھی نے آپ کو خلافت واجازت سے مشرف فرمایا تھا۔ حضرت مفتی صاحب اب ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کا علمی اور عملی کارنامہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ وہ اپنے کارناموں اور نیک نامی کے سبب بہت دنوں تک یاد کئے جاتے رہیں گے اور ان کا ذکر جمیل ہوتا رہے گا۔ ان کا لگایا ہوا باغ جامعۃ القاسم ان کے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادے مولانا ظفر اقبال مدنی کو ان کا سچا جانشین بنائے اور ان کے بکھرے ہوئے کاموں کو آگے بڑھانے کا حوصلہ اور اسباب عطا فرمائے۔

(آمین۔۔۔!)

نیٹ پیپر لیک کی مودی اور پردھان لیں ذمہ داری: کانگریس

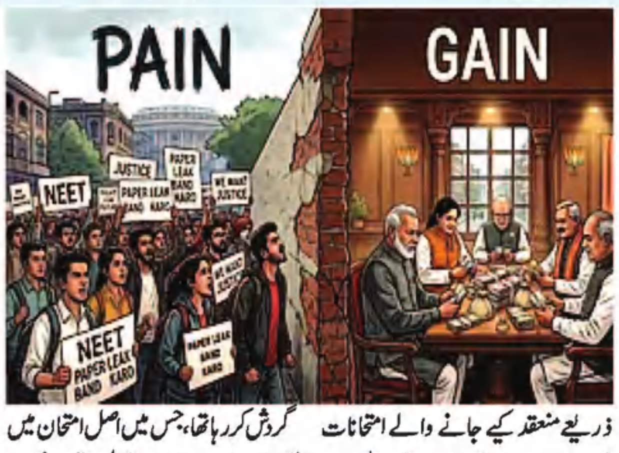

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ نیٹ-یو جی 2026 امتحان کے پیپر لیک معاملے میں حکومت نے پارلیمانی کمیٹی کے سامنے غلط بیان دیا ہے اور 2024 کے پیپر لیک کی سچائی کو چھپانے کی کوشش کی ہے، جس سے لاکھوں طلباء کا نقصان ہوا ہے، اس لیے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو اس کی ذمہ داری لینی چاہیے۔
پارٹی نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعے امتحانی دھاندلیوں اور پیپر لیک کے معاملات کی سچائی کو دبانے کا کام کر رہی ہے اور نیٹ-یو جی 2026 امتحان میں پیپر لیک کے معاملے کو مسترد کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔
کانگریس کے محکمہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ 2018 میں این ٹی اے کی تشکیل کے بعد سے ہی مودی حکومت اور اس کا نظام پیپر لیک مافیا کے ساتھ ملی بھگت کر کے این ٹی اے کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بڑے پیمانے پر ہونے والی بے ضابطگیوں اور دھاندلی کی سچائی کو دبانے میں لگا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا رپورٹوں کے مطابق، این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل نے ایک پارلیمانی کمیٹی کے سامنے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ-یو جی 2026 امتحان کا پیپر لیک نہیں ہوا تھا۔
مسٹر رمیش نے کہا کہ اگر یہ دعویٰ سچ ہے تو یہ بے حد شرمناک اور چونکا دینے والی بے ایمانی ہے، کیونکہ امتحان سے پہلے مبینہ طور پر ایک 'گیس پیپر' طلباء کے درمیان گردش کر رہا تھا، جس میں اصل امتحان میں آئے درجنوں سوالات شامل تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر اسے پیپر لیک نہیں مانا جا رہا ہے، تو پھر اسے کیا کہا جائے گا اور حکومت اب اسے مسترد کرنے کی کوشش کیوں کر رہی ہے۔
کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ مودی حکومت اس سے پہلے بھی نیٹ-یو جی 2024 میں سامنے آنے والی بڑے پیمانے کی بے ضابطگیوں کو دبانے کی کوشش کر چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اس وقت مؤثر کارروائی کی گئی ہوتی تو شاید نیٹ-یو جی 2026 کی یہ صورتحال ٹالی جا سکتی تھی۔
انہوں نے کہا کہ 2024 میں جن مبینہ دھوکہ دہی والے علاقوں کا ذکر ہوا تھا، ان میں راجستھان کا سیکر نمایاں تھا اور وہی علاقے 2026 میں بھی سامنے آئے ہیں۔
مسٹر رمیش نے کہا کہ اسی سلسلے میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے یو جی سی-نیٹ 2024 امتحان میں بے ضابطگیوں سے انکار کرتے ہوئے کلوزر رپورٹ داخل کی، جبکہ امتحان کو اسی وقت این ٹی اے نے منسوخ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیشی ایجنسیوں کے رویے سے نیٹ جانچ میں انصاف کو یقینی بنانے کے عمل پر بھروسہ نہیں ہوتا۔
مسٹر رمیش نے کہا کہ ملک کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے این ٹی اے اب 'نیشنل ٹراما ایجنسی' بن چکا ہے اور وزارتِ تعلیم کے دیگر اداروں کی صورتحال بھی بہتر نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تعلیمی نظام میں پیشہ ورانہ مہارت کے بجائے نظریاتی قربت کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔

وینزویلا کے دورے پر روبیو کے ریمارکس پر کانگریس کا سوال، ہندوستانی حکام سے پہلے دورے کا انکشاف

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے جمعہ کو امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے اس بیان پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا جو انہوں نے وینزویلا کی قیادت کے مجوزہ دورۂ ہندوستان کے سلسلے میں دیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ واشنگٹن کی جانب سے نئی دہلی سے پہلے ہی ہندوستانی سفارت کاری سے جڑی پیش رفت کا اعلان کرنے کی یہ ایک روایت بن گئی ہے۔
سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مسٹر رمیش نے یاد دلایا کہ مسٹر روبیو وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے 10 مئی 2025 کو 'آپریشن سندور' کو روکنے کا عوامی طور پر اعلان کیا تھا۔ مسٹر رمیش نے کہا، "10 مئی 2025 کو شام 5:37 بجے، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو 'آپریشن سندور' کو روکنے کا اعلان کرنے والے پہلے شخص تھے۔"
انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ مسٹر روبیو نے ایک بار پھر ہندوستانی حکام سے پہلے یہ انکشاف کر دیا کہ وینزویلا کی صدر اگلے ہفتے ہندوستان کا سفر کریں گی۔ کانگریس رہنما نے لکھا، "کل، روبیو پھر سے سب سے پہلے یہ اعلان کرنے والے شخص تھے کہ وینزویلا کی صدر اگلے ہفتے ہندوستان کا دورہ کریں گی۔ یہ اس وقت ہوا جب ہندوستان اور وینزویلا نے اس خبر کا اشارہ یا تصدیق تک نہیں کی تھی۔"
مسٹر رمیش نے کہا کہ وینزویلا کی قیادت سے نئی دہلی میں 'انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس' کے آغاز میں شرکت کی امید تھی، لیکن انہوں نے مزید کہا کہ افریقہ کے کچھ حصوں میں ایبولا کی وبا کی وجہ سے اب اس تقریب کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، "امریکی وزیر خارجہ کے پاس ہندوستانی خارجہ پالیسی کے لیے اور کیا کچھ ہے؟"
مسٹر روبیو نے اس سے پہلے واشنگٹن اور نئی دہلی کے درمیان توانائی کے تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے اشارہ دیا تھا کہ وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز ہندوستان کا دورہ کریں گی، یہ اعلان ہندوستان یا وینزویلا کے کسی بھی باضابطہ بیان سے پہلے سامنے آیا تھا۔
رپورٹ کے مطابق یہ مجوزہ دورہ 'انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس' کے پہلے سربراہی اجلاس سے جڑا تھا، جو کہ عالمی سطح پر بگ کیٹس کی سات اہم انواع کے تحفظ کے لیے 2023 میں ہندوستان کی جانب سے شروع کیا گیا ایک تحفظاتی اقدام ہے۔
افریقہ کے کچھ حصوں میں ایبولا کے نئے پھیلاؤ کے خدشات کے بعد، اس سربراہ اجلاس کے ساتھ ساتھ انڈیا-افریقہ فورم سمٹ کو بھی ملتوی کر دیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ اور افریقی یونین نے کہا کہ ابھرتی ہوئی صحت کی صورتحال پر مشاورت کے بعد ان میٹنگوں کو دوبارہ شیڈول کیا جائے گا۔
مسٹر رمیش کے ریمارکس نے 'آپریشن سندور' اور اس کے بعد جنگ بندی کے اعلان سے نمٹنے کے حکومتی طریقے پر اپوزیشن کی تنقید کو بھی دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے بار بار یہ سوال اٹھایا ہے کہ تصادم روکنے کا پہلا عوامی اشارہ نئی دہلی کے بجائے واشنگٹن سے کیوں آیا۔

سی بی آئی نے 119 کروڑ روپے کے بینک دھوکہ دہی کے معاملات میں تلاشی مہم چلائی

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ اس نے حال ہی میں شری ہری ایکسٹروژن پرائیویٹ لمیٹڈ اور جے فارمولیشنز لمیٹڈ کے خلاف درج بینک دھوکہ دہی کے دو الگ الگ معاملات میں سات ٹھکانوں پر تلاشی لی ہے۔
ان دونوں معاملات میں پبلک سیکٹر کے بینکوں کو تقریباً 119.03 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی اور احمد آباد میں واقع ٹھکانوں پر تلاشی مہم چلائی گئی۔ ممبئی میں واقع سی بی آئی معاملات کے خصوصی جج کے ذریعہ جاری کردہ سرچ وارنٹ کی بنیاد پر شری ہری ایکسٹروژن کمپنی کے ڈائریکٹرز کے رہائشی ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران قابلِ اعتراض دستاویزات ضبط کی گئیں اور تفتیش جاری ہے۔ یہ معاملہ پنجاب نیشنل بینک سے لیے گئے کیش کریڈٹ اور ٹرم لون کے ذریعے بینک کے ساتھ مبینہ طور پر 61.98 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی سے متعلق ہے۔ سی بی آئی کے مطابق، قرض لینے والوں نے مبینہ طور پر دھوکہ دہی کی اور غیر محفوظ قرض فراہم کر کے، ایسوسی ایٹ کمپنیوں کے ساتھ لین دین کر کے، قرض دینے والے بینک کے ذریعے فروخت کو مائل کرنے میں ناکام رہ کر اور متعلقہ فریقوں کو ادائیگی کر کے قرض کی رقم کا غلط استعمال کیا۔
جے فارمولیشنز لمیٹڈ کے معاملے میں، احمد آباد کی ایک عدالت کی طرف سے جاری کردہ سرچ وارنٹ کی بنیاد پر کمپنی کے ڈائریکٹرز کے رہائشی ٹھکانوں پر تلاشی لی گئی۔ یہ معاملہ مبینہ طور پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ساتھ 57.05 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی سے متعلق ہے، جو فنڈ پر مبنی اور غیر فنڈ پر مبنی کریڈٹ سہولیات کے ذریعے فرضی بہی کھاتوں کی بنیاد پر حاصل کی گئی اور اس کے بعد قرض کی رقم کا غبن کیا گیا۔

مہاراشٹر اور تمل ناڈو سے راجیہ سبھا کی دو خالی نشستوں کے لیے ضمنی انتخابات 18 جون کو

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر اور تمل ناڈو سے راجیہ سبھا کی دو خالی نشستوں کے لیے ضمنی انتخابات 18 جون کو کرانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ دونوں اسامیاں بالترتیب محترمہ سنیترا اجیت پوار اور مسٹر سی وی شموگم کے استعفے کے باعث پیدا ہوئی ہیں۔ مہاراشٹر سے منتخب محترمہ سنیترا پوار نے 6 مئی کو اور تمل ناڈو سے منتخب جناب شموگم نے 7 مئی کو راجیہ سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا، ان کی مدتِ کار بالترتیب 4 جولائی 2028 اور 29 جون 2028 کو ختم ہونی تھی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جمعہ کے روز جاری کردہ شیڈول کے مطابق، ان دونوں ریاستوں سے خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن یکم جون کو جاری کیا جائے گا اور 8 جون تک نامزدگی کے کاغذات داخل کیے جا سکیں گے۔ نامزدگی کے کاغذات کی جانچ پڑتال 9 جون کو کی جائے گی جبکہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 11 جون ہوگی۔ پولنگ (ووٹنگ) 18 جون کو صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی اسی دن شام 5:00 بجے سے کی جائے گی اور انتخابی عمل 20 جون تک مکمل ہو جائے گا۔

ڈی آر آئی نے 60 ہزار کلو اسمگلنگ کی سپاری ضبط کی

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ڈائریکٹوریٹ آف ریوینیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) کی گوہاٹی زونل یونٹ نے شمال مشرقی خطے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 60 ہزار کلو گرام غیر ملکی اسمگل شدہ سپاری ضبط کی ہے۔ وزارتِ مالیات کے ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ڈی آر آئی نے یہ کارروائی میزورم اور آسام میں الگ الگ مہمات کے دوران کی۔ ان معاملات میں اب تک پانچ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ غیر ملکی خشک سپاری کو میانمار-میزورم سرحد کے راستے ہندوستان میں اسمگل کر کے لایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پڑوسی ملک سے غیر قانونی طور پر لائی جا رہی سپاری سے ملک کے گھریلو سپاری پیدا کرنے والوں کو بھاری معاشی نقصان ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سرحدی علاقوں کی اقتصادی سیکورٹی پر بھی اس کا منفی اثر پڑ رہا ہے۔ ڈی آر آئی نے کہا کہ اسمگلنگ کے اس نیٹ ورک کی گہرائی سے تفتیش جاری ہے اور اس میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ایجنسیاں سرحدی علاقوں میں غیر قانونی تجارت پر نگرانی اور سختی بڑھا رہی ہیں۔

دس ریاستوں سے راجیہ سبھا کی 24 نشستوں کے لیے دوسالہ انتخابات 18 جون کو ہوں گے

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے 10 ریاستوں سے راجیہ سبھا کی 24 نشستوں کے لیے دوسالہ انتخابات 18 جون کو کرانے کا اعلان کیا ہے۔
ان نشستوں پر منتخب ارکان کی مدتِ کار آئندہ جون اور جولائی کے مہینوں میں مکمل ہو رہی ہے۔ ان میں آندھرا پردیش، گجرات اور کرناٹک سے چار چار نشستیں، مدھیہ پردیش اور راجستھان سے تین تین، جھارکھنڈ سے دو جبکہ منی پور، میگھالیہ، اروناچل پردیش اور میزورم سے ایک ایک نشست کے لیے انتخابات کرائے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جمعہ کے روز جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، ان انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن یکم جون کو جاری کیا جائے گا۔ نامزدگی کے کاغذات 8 جون تک بھرے جا سکیں گے اور ان کی جانچ پڑتال 9 جون کو کی جائے گی۔ نام واپس لینے کی آخری تاریخ 11 جون رکھی گئی ہے۔
پولنگ 18 جون کو صبح 9:00 بجے سے شام 4:00 بجے تک کرائی جائے گی اور اسی دن شام 5:00 بجے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ انتخابی عمل 20 جون تک مکمل ہو جائے گا۔

کواڈ کی میٹنگ 26 مئی کو، ہندوستان آئیں گے امریکہ، آسٹریلیا اور جاپان کے وزرائے خارجہ

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ آئندہ 26 مئی کو یہاں منعقد ہوگی، جس میں شرکت کے لیے امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو، آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی ہندوستان کے سرکاری دورے پر آ رہے ہیں۔ وزارتِ خارجہ نے جمعہ کو بتایا کہ میٹنگ میں آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حالیہ پیش رفت پر غور کیا جائے گا۔
بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر محترمہ پینی وونگ، مسٹر موتیگی اور مسٹر روبیو کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے نئی دہلی کا سرکاری دورہ کریں گے۔ وزارت نے کہا ہے کہ تمام رکن ممالک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے کواڈ کے وژن کے مطابق گزشتہ سال یکم جولائی کو واشنگٹن میں ہونے والی بات چیت کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو فروغ دینے پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔
اس کے علاوہ، ارکان موجودہ کواڈ اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے، اور ہند-بحرالکاہل خطے نیز دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی امور پر حالیہ پیش رفت پر غور کریں گے۔
دورے کے دوران، آسٹریلیا اور جاپان کے وزرائے خارجہ اور امریکہ کے وزیر خارجہ کی ڈاکٹر جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ (بائی لیٹرل) ملاقاتیں ہونے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کا بھی امکان ہے۔ اسی دوران، ہندوستان میں امریکہ کے سفارت خانے نے کہا ہے کہ امریکہ آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ سفارت خانے نے کہا ہے کہ مسٹر روبیو کا دورۂ ہندوستان علاقائی سلامتی سے لے کر اہم معدنی سپلائی چین میں تنوع لانے میں اہم ثابت ہوگا۔
سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ایک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے ساتھ کھڑے ہیں۔ علاقائی سلامتی کو تعاون دینے سے لے کر اہم معدنی سپلائی چین میں تنوع لانے تک، وزیر خارجہ مارکو روبیو کا آئندہ دورۂ ہندوستان کواڈ شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ کواڈ کی میٹنگ گزشتہ کافی وقت سے ٹلتی آ رہی تھی۔ موجودہ جغرافیائی سیاسی حالات میں اس میٹنگ کی اہمیت اور بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔

☆☆☆

ہند-قبرص تعلقات اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں تبدیل، ہندوستان میں سرمایہ کاری کو دوگنا کرے گا قبرص: مودی

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے قبرص کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مضبوط اور مستقبل کے وژن پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک نے انہیں نئی رفتار دینے کے لیے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے عالمی چیلنجوں کے حل کے لیے بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔
مسٹر مودی نے ہندوستان کے تین روزہ دورے پر آئے قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈز کے ساتھ جمعہ کو یہاں دو طرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس بیان میں یہ بات کہی۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں، قبرص سے ہندوستان میں سرمایہ کاری بڑھ کر تقریباً دوگنی ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد بڑھنے اور ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) سے کئی نئے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔
وزیراعظم نے کہا کہ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، "ہم اگلے پانچ سالوں میں اس سرمایہ کاری کو پھر سے دوگنا کرنے کا ہدف رکھ رہے ہیں۔ اور اس عزم کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے، آج ہم اپنے قابلِ اعتماد تعلقات کو ایک اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی شکل دے رہے ہیں۔" مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور قبرص کی دوستی مضبوط اور مستقبل کے وژن پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا، "جمہوریت اور قانون کی حکمرانی جیسی اقدار میں مشترکہ یقین، ہماری شراکت داری کی بنیاد ہیں۔ ہم تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کرتے ہیں۔ ہندوستان ان اصولوں کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور آگے بھی رہے گا۔"

☆☆☆

صاف ستھری توانائی کے ذخیرے کے لیے تیار ہوا سستا اور اعلیٰ کارکردگی والا تھرمل بیٹری میٹریل

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ہندوستانی سائنسدانوں نے ایسا سستا اور اعلیٰ کارکردگی والا تھرمل (حرارتی) انرجی اسٹوریج میٹریل تیار کیا ہے جو مرتکز شمسی توانائی (کنسنٹریٹیڈ سولر پاور-سی ایس پی) پلانٹس اور صنعتی فضلے سے پیدا ہونے والی حرارت کو دوبارہ استعمال میں لانے والے سسٹمز (انڈسٹریل ویسٹ ہیٹ ریکوری سسٹمز) میں استعمال ہونے والی تھرمل بیٹریوں کی صلاحیت کو کافی حد تک بڑھا سکتا ہے۔
وزارتِ سائنس اور ٹیکنالوجی نے آج بتایا کہ شعبہ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے خودمختار ادارے 'انٹرنیشنل ایڈوانسڈ ریسرچ سینٹر فار پاؤڈر میٹالرجی اینڈ نیو میٹریلز' (اے آر سی آئی) کے محققین نے تھرمل انرجی اسٹوریج کے استعمال کے لیے اسپنل نینو کمپوزٹ فیز چینج میٹریل (پی سی ایم) تیار کرنے کا ایک کفایتی اور بڑے پیمانے پر اپنایا جانے والا طریقہ کار تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق کے دوران سائنسدانوں نے پایا کہ فیز چینج میٹریل میں صرف ایک فیصد اسپنل آکسائیڈ نینو ذرات (نینو پارٹیکلز) ملانے سے اس کی مخصوص حرارت کی گنجائش میں تقریباً 45 فیصد تک اضافہ ہو گیا۔ مخصوص حرارت کی گنجائش کسی مادے کی حرارتی توانائی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔ نینو ذرات کے بہتر پھیلاؤ سے میٹریل کی سطحی توانائی بڑھتی ہے اور ایک مستحکم اسپنل آکسائیڈ تہہ بنتی ہے، جس سے توانائی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری آتی ہے۔
سائنسدانوں کے مطابق، اس نئے میٹریل کی مدد سے کم مینوفیکچرنگ میٹریل والے چھوٹے اور زیادہ موثر انرجی اسٹوریج ٹینک بنائے جا سکیں گے، جس سے سرمایہ کاری اور آپریشنل لاگت دونوں میں کمی آئے گی۔ یہ ٹیکنالوجی اگلی نسل کے اعلیٰ کارکردگی والے تھرمل انرجی اسٹوریج سسٹمز کی ترقی کی راہ ہموار کرے گی۔

☆☆

'عآپ' نے پارک کے افتتاح کے لیے وزیر اعلیٰ کی گاڑیوں کے قافلے پر کیا طنز

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) نے دہلی کی ریکھا گپتا حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کی بچت سے متعلق اپیل کو نظر انداز کیا اور سینکڑوں گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ ایک چھوٹے سے پارک کا افتتاح کرنے پہنچیں۔
عآپ کے سینئر رہنما اور براڑی سے ایم ایل اے سنجیو جھا نے جمعہ کو کہا کہ وزیراعظم کی بچت سے متعلق اپیل کو نظر انداز کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سینکڑوں گاڑیوں کے قافلے کے ساتھ براڑی کے مکھمیل پور میں ایک چھوٹے سے پارک کا افتتاح کرنے پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف عام جنتا پٹرول اور ڈیزل کے مسائل سے جوجھ رہی ہے، جبکہ دوسری طرف عوام کے پیسے کا فضول خرچی میں استعمال کیا جا رہا ہے۔
مسٹر جھا نے کہا کہ بی جے پی رہنماؤں اور وزرائے اعلیٰ کی ان دنوں صرف پی آر مہم چل رہی ہے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کی وزیر اعلیٰ پہلے 180 میٹر کا فاصلہ پیدل طے کر کے ایل جی ہاؤس گئیں اور اس کی تشہیر کی گئی، جبکہ اب ایک چھوٹے سے پارک کے افتتاح کے لیے مختلف کالونیوں سے سینکڑوں گاڑیاں اور بسیں جمع کی گئیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب اسکول اور دفاتر آن لائن چل سکتے ہیں، تو وزیر اعلیٰ آن لائن افتتاح کیوں نہیں کر سکتیں؟
آپ ایم ایل اے نے دعویٰ کیا کہ مکھمیل پور پارک کا منصوبہ اور بنیادی انفراسٹرکچر یوال حکومت کے دوران رکھی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 11 مئی 2023 کو اس وقت کے وزیر ماحولیات کو خط لکھ کر اس پروجیکٹ کا عمل شروع کرایا گیا تھا۔ معائنہ، منصوبہ بندی اور تخمینہ (ایسٹیمیٹ) تیار ہونے کا کام ان کی حکومت میں پورا ہو چکا تھا، لیکن حکومت بدلنے کے بعد بی جے پی نے ڈیڑھ سال تک فائل روکے رکھی اور اب افتتاح کر کے اس کا کریڈٹ لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

☆☆

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 23 مئی کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔
- 1568 نیدرلینڈ نے اسپین سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔
- 1592 ویانا میں جیورڈانو برونو کو مذہب مخالف قرار دے کر گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا تھا کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے، نہ کہ سورج زمین کے گرد۔
- 1707 سینٹورینی کالڈیرا میں آتش فشاں کا پھٹنا شروع ہوا۔
- 1848 اوٹو لیلینتھال کی پیدائش ہوئی، جنہوں نے رائٹ برادران سے پہلے گلائیڈر بنا کر انسان کو پہلی بار اڑنا سکھایا۔
- 1915 اٹلی نے برطانیہ، فرانس اور روس کی جانب سے پہلی عالمی جنگ میں شامل ہوتے ہوئے آسٹریا-ہنگری کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
- 1919 جے پور شاہی خاندان کی راج ماتا مہارانی گایتری دیوی کی پیدائش ہوئی۔
- 1923 راجستھانی زبان کے معروف ادیب انارام سداما کی پیدائش ہوئی۔
- 1930 معروف ہندوستانی مورخ اور ماہر آثار قدیمہ راکھال داس بندھوپادھیائے کا انتقال ہوا۔
- 1934 آٹو لائٹ اسٹرائیک ٹولیڈو کی لڑائی ختم ہوئی۔
- 1948 امریکی قونصل جنرل تھامس سی واسن کا اسرائیل کے یروشلم میں قتل کر دیا گیا۔
- 1949 جرمنی کی وفاقی جمہوریہ کیلئے بنیادی قانون نافذ کیا گیا۔
- 1951 چین نے تبت پر ایک خودمختار خطے کے طور پر قبضہ کیا۔
- 1994 سعودی عرب میں بھگدڑ مچنے سے 270 عازمین کی موت ہوئی۔
- 1995 جاوا پروگرامنگ زبان کا پہلا ورژن جاری کیا گیا۔
- 2004 بنگلہ دیش میں طوفان کے سبب میگھنا ندی میں کشتی ڈوبنے سے 250 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2006 الاسکا کے ماؤنٹ کلیولینڈ آتش فشاں میں دھماکہ ہوا۔
- 2008 ہندوستان نے پرتھوی 2-میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔
- 2010 سپریم کورٹ نے بغیر شادی کے مرد اور عورت کے ساتھ رہنے کو جرم ماننے سے انکار کر دیا۔
- 2013 واشنگٹن کے ماؤنٹ ورنون میں اسکیگٹ ندی پر قائم انٹراسٹیٹ 5-پل گر گیا۔
- 2014 کیلیفورنیا یونیورسٹی سانتا باربرا کے قریب فائرنگ کے واقعے میں حملہ آور سمیت سات افراد ہلاک اور 14 زخمی ہوئے۔
- 2015 ٹیکساس اور اوکلاہوما میں طوفان اور اچانک آنے والے سیلاب سے 46 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2016 اسرو نے شری ہری کوٹا اسپیس سینٹر سے دیسی ساختہ اسپیس شٹل آر ایل وی-ٹی ڈی کو لانچ کیا۔
- 2017 فلپائن کے صدر روڈریگو ڈیوٹے نے ماروی میں حملے کے بعد منڈاناؤ میں مارشل لا نافذ کیا۔
- 2023 ٹوکیو اولمپک کے طلائی تمغہ فاتح نیرج چوپڑا دنیا کے نمبر ایک جیولن تھرو کھلاڑی

غزہ میں انسانی صورت حال تاحال بد ترین حالت میں ہے : بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں

غزہ، 22 مئی (یواین آئی) تین عالمی غیر سرکاری تنظیموں نے جمعرات کو کہا کہ اقوام متحدہ کے غزہ کے لیے امن منصوبے کی منظوری کے چھ ماہ سے زائد وقت گزر جانے کے باوجود وہاں انسانی صورتحال ابتک ہولناک بنی ہوئی ہے۔انہوں نے اسرائیل پرزوردیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرے ۔ اوکسفیم، سیو دی چلڈرن اور ریفیوجیز انٹرنیشنل کے نمائندوں نے نیو یارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں صحافیوں کو بتایا کہ اسرائیل کے وعدوں اور فلسطینیوں کے سامنے موجود حقیقی حالات کے درمیان بڑے خلاباقی ہیں۔

اوکسفیم امریکہ کی صدر ایبی میکس مین نے کہا کہ "اسرائیل نے زیادہ تر تجربہ کار امدادی اداروں کو ضروری ساز و سامان لانے سے روک رکھا ہے، جیسے پانی کے نظام کی مرمت کے لیے پائپ، پناہ گاہیں، تعمیراتی مواد اور طبی ساز وسامان، جو درکار سطح پر ہوں۔ "انہوں نے کہا، "یہ سب اس کے باوجود ہو رہا ہے جب تعمیر نو، معاشی ترقی اور طویل المدتی خوشحالی کے وعدے کیے گئے تھے۔ "سرجن اور حال ہی میں غزہ سے واپس آنے والی امریکی سرجن ٹیریسا سولڈنر نے کہا کہ تشدد بھی بے رحمی سے جاری رہا ہے اور مسلسل اسرائیلی حملے ہو رہے ہیں۔سولڈنر نے کہا کہ "جب میں غزہ میں تھی تو روزانہ صدمے کے مریض آتے تھے"میرا خیال ہے کہ فلسطینی نظامِ صحت بالکل تہس نہس ہو چکا ہے۔ "

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے نومبر 2025 میں ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے کی توثیق کی گئی اور اس میں انسانی امداد کی مکمل بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

سیو دی چلڈرن کی جانتی سورپٹو نے کہا کہ "ہمارے ہیلتھ کلینکس میں بچے اب بھی شدید عارضی قلتِ غذائیت کے ساتھ آ رہے ہیں اور بتایا کہ جنوری سے اپریل تک ان کی تعداد بڑھی ہے۔سورپٹو نے کہا کہ تعلیمی نظام مکمل طور پر مفلوج ہونے کی وجہ سے، 600,000 سے زیادہ بچے مسلسل تیسرے سال اسکول جانے سے قاصر رہیں گے۔ "میکس مین نے مزید کہا کہ صفائی اور حفظانِ صحت کا سامان نہ ہونے کی وجہ سے خاندان کھلے گندے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خطرے میں ہیں، اور اہم پانی ونکاسی آب کے نظام اور خدمات ابھی بھی تباہ یا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔غزہ میں جنگ بندی باضابطہ طور پر 10 اکتوبر 2025 کو نافذ العمل ہوئی، اور سلوک کے پہلے مرحلے میں اکتوبر 2023 میں اغوا کیے گئے آخری یرغمالیوں کی رہائی اور اس کے بدلے اسرائیل کے زیر حراست فلسطینیوں کی رہائی ہوئی۔ دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی-جس میں حماس کی ہتھیاروں کی بے قوتی اور اسرائیلی فوج کی بتدریج پسپائی شامل ہے، جو ابھی بھی غزہ کے نصف سے زیادہ حصے پر کنٹرول رکھتی ہے-معطل ہے۔ریفیوجیز انٹرنیشنل کے صدر جیریمی کونینڈک اور یہ غیر سرکاری تنظیمیں اسرائیل پر زور دے رہی ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرے کیونکہ جنگ بندی کا معاہدہ "ناکام ہو رہا ہے، اور یہ اس لیے ناکام ہو رہا ہے کہ اسے ناکام بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔"

گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی کارروائی کے خلاف پاکستان سمیت کئی ممالک برہم

تل ابیب، 22 مئی (یواین آئی) پاکستان نے غزہ جانے والے ' گلوبل صمود فلوٹیلا ' کے انسانی حقوق کارکنوں کی اسرائیلی فوج کے ہاتھوں گرفتاری اور مبینہ بدسلوکی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کے خلاف اقدام قرار دیا ہے۔

پاکستانی دفتر خارجہ کی جانب سے جمعرات کو جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے انسانی حقوق کارکنوں کو کھلے سمندر میں روکنا، گرفتار کرنا اور ان کے ساتھ توہین آمیز رویہ اختیار کرنا ناقابل قبول ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ ' گلوبل صمود فلوٹیلا ' کو روکنا مکمل طور پر غیر قانونی اقدام تھا، جبکہ زیر حراست کارکنوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک مزید تشویش ناک ہے۔

یہ فلوٹیلا ترکیہ سے روانہ ہوا تھا اور اس میں تقریباً 50 کشتیاں شامل تھیں، جن پر 430 انسانی حقوق کارکن سوار تھے۔ان کا مقصد غزہ کے محصور عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرنا اور عالمی برادری کی توجہ انسانی بحران کی جانب مبذول کرانا تھا۔

انسانی حقوق کے ادارے 'عدالہ " کے مطابق بعض کارکن اشدود بندرگاہ تک پہنچ گئے تھے جہاں انہیں گرفتار کرلیا گیا۔

اس معاملے نے عالمی توجہ اس وقت حاصل کی جب اسرائیلی داخلی سلامتی کے وزیر ایتمار بین گویر نے زیر حراست کارکنوں کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس ' پر شیئر کی۔

ویڈیو میں کارکنوں کے ہاتھ پیچھے باندھے گئے تھے اور انہیں جھک کر بیٹھنے پر مجبور دکھایا گیا، جبکہ ایتمار بین گویر اسرائیلی پرچم لہراتے ہوئے "اسرائیل میں خوش آمدید ' کہتے نظر آئے۔

فلوٹیلا میں فرانس، اٹلی، اسپین، آئرلینڈ اور دیگر یورپی ممالک سے تعلق رکھنے والے کارکن بھی شامل تھے۔

پاکستانی دفتر خارجہ نے زیر حراست تمام کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان میں کوئی پاکستانی شہری شامل ہوا تو اس کی محفوظ اور باعزت واپسی کیلئے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔

دوسری جانب متعدد یورپی ممالک نے بھی اسرائیلی کارروائی پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔

فرانس کے وزیر خارجہ نے اسرائیلی سفیر کو طلب کرلیا، جبکہ ہسپانوی وزیر خارجہ جوز مینوئل البارلیس نے اس ویڈیو کو "خوفناک، شرمناک اور غیر انسانی " قرار دیا۔

ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے بھی اسرائیلی وزیر ایتمار بین گویر کے رویے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین کے ممالک کو ان کے داخلے پر پابندی پر غور کرنا چاہیے۔

آئرش وزیر خارجہ نے بھی ویڈیو دیکھنے کے بعد شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے فوری رہائی کا مطالبہ کیا، جبکہ اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے اسرائیلی کارروائی کو ناقابل قبول قرار دیا۔

ادھر ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا کہ ایتمار بین گویر نے ایک بار پھر دنیا کے سامنے اسرائیلی حکومت کا ''ظالمانہ چہرہ "بے نقاب کردیا ہے۔

حماس کے غیر مسلح نہ ہونے سے غزہ امن منصوبہ تعطل کا شکار، ملاڈینوف

نیویارک، 22 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قائم کردہ امن کونسل میں غزہ کے لیے اعلیٰ مندوب نکولے ملاڈینوف نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں نامکمل جنگ بندی کی موجودہ صورتحال مستقل بحران کی شکل اختیار کرسکتی ہے، جس کے نتیجے میں پٹی مزید تقسیم اور انسانی حالات مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں امن کونسل کی پہلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے ملاڈینوف نے کہا کہ حماس کی جانب سے غیر مسلح ہونے اور غزہ پر اپنا کنٹرول چھوڑنے سے انکار امن منصوبے پر عمل درآمد میں بنیادی رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے اور اپنے وعدے پورے کرنے کی دعوت دیتے رہیں گے، تاہم صرف فلسطینی وعدوں سے منصوبے پر عمل ممکن نہیں ہوگا۔انہوں نے زور دیا کہ نامکمل جنگ بندی کے باوجود غزہ میں ہلاکتوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ انسانی امداد کی ترسیل پر اسرائیلی پابندیاں بھی ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہیں۔ملاڈینوف نے خبردار کیا کہ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو غزہ مستقل طور پر تقسیم ہوسکتا ہے، جہاں تقریباً 60 فیصد علاقے پر اسرائیل کا کنٹرول ہوگا جبکہ حماس آدھے سے کم حصے میں 20 لاکھ سے زیادہ افراد پر اپنا انتظامی اور عسکری کنٹرول برقرار رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں غزہ کے عوام ملبے کے درمیان محصور رہیں گے، امداد پر انحصار کریں گے اور تعمیر نو کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہوں گے کیونکہ اس وقت تک تعمیر نو کے فنڈز دستیاب نہیں ہوں گے جب تک ہتھیار نہیں ڈالے جاتے ۔ملاڈینوف کے مطابق غزہ میں نہ سرمایہ کاری کا ماحول موجود ہے، نہ نقل وحرکت کی آزادی اور نہ ہی مستقبل کی کوئی واضح امید، جس کے باعث فلسطینی بچوں کی ایک نئی نسل خوف، مایوسی اور خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال نہ اسرائیل کے لیے مکمل سکیورٹی فراہم کرتی ہے اور نہ ہی فلسطینیوں کے حقِ خودارادیت کے لیے کوئی قابلِ عمل راستہ چھوڑتی ہے۔یاد رہے کہ غزہ میں جنگ بندی 10 اکتوبر 2025 کو نافذ ہوئی تھی، جو 2023 میں اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد شروع ہونے والی جنگ کے دو برس مکمل ہونے کے چند روز بعد عمل میں آئی تھی۔جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی عمل میں آئی، تاہم دوسرے مرحلے پر پیش رفت نہیں ہو سکی، جس میں حماس کے غیر مسلح ہونے اور اسرائیلی فوج کے مرحلہ وار انخلا جیسے نکات شامل ہیں۔

حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف امریکی کارروائی

واشنگٹن، 22 مئی (یواین آئی) امریکہ نے ایسے 9 افراد پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے جن پر حزب اللہ کے لیے لبنان کی خودمختاری کو نقصان پہنچانے اور تنظیم کے سیاسی و مالیاتی نیٹ ورک کو مضبوط بنانے میں مدد دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔امریکی حکام کے مطابق یہ اقدامات حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے اور لبنان میں حکومتی عمل داری مضبوط بنانے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔

امریکی وزارتِ خزانہ کے ترجمان ٹومی پیگوٹ نے کہا کہ حزب اللہ کی حمایت کے ذریعے یہ افراد لبنان میں ایرانی حکومت کے 'بدنیتی پرمبنی ایجنڈے " کو آگے بڑھا رہے ہیں اور لبنانی عوام کے لیے امن و استحکام کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حزب اللہ کی جانب سے دہشت گردی کی مسلسل حمایت اور ہتھیار ڈالنے سے انکار لبنان کو امن، استحکام اور خوشحالی کی جانب بڑھنے سے روک رہا ہے

۔

ٹومی پیگوٹ کے مطابق پابندیوں کی زد میں آنے والوں میں پارلیمنٹ کے ارکان، ایک سابق ایرانی سفارت کار اور ایسے سکیورٹی اہلکار شامل ہیں جن پر حزب اللہ کے مفاد میں اپنے اختیارات استعمال کرنے کا الزام ہے۔

امریکی حکام نے یہ بھی اعلان کیا کہ محکمہ خارجہ کے ''انعام برائے انصاف '' پروگرام کے تحت ایسے افراد کو 10 ملین ڈالر تک انعام دیا جائے گا جو حزب اللہ کے مالیاتی نیٹ ورک سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

ٹومی پیگوٹ نے خبردار کیا کہ جو عناصر حزب اللہ کو پناہ، تعاون یا کسی بھی شکل میں مدد فراہم کرتے رہیں گے، انہیں جواب دہ ہونا پڑے گا۔

انہوں نے زور دیا کہ ایک محفوظ اور مستحکم لبنان کے لیے حزب اللہ کا مکمل غیر مسلح ہونا اور ملک بھر میں سکیورٹی امور پر لبنانی حکومت کی مکمل عمل داری ضروری ہے۔

امریکی پابندیوں کی نئی فہرست میں ابراہیم الموسوی، حسن فضل اللہ، حسین الحاج حسن، محمد عبد المطلب فنیش، احمد اسعد بعلبکی، سامر عدنان حمادی، خضر ناصر الدین، علی احمد صفاوی اور محمد رضا رؤف شیبانی کے نام شامل ہیں۔

دوسری جانب واشنگٹن میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان براہِ راست مذاکرات کے تیسرے دور کے بعد امریکہ نے جنگ بندی میں توسیع کا اعلان کیا ہے

۔

امریکی وزارتِ خارجہ کے مطابق مذاکرات کا نیا دور 2 اور 3 جون کو منعقد ہوگا، جبکہ اس سے قبل 29 مئی کو پینٹا گون لبنان اور اسرائیل کے فوجی وفود کے درمیان ایک اجلاس کی میزبانی کرے گا۔

نسک "پلیٹ فارم نے حج وعمرہ کے سفر کو مزید منظم اور سہل بنا دیا

ریاض، 22 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارتِ حج وعمرہ کی جانب سے متعارف کرائی گئی 'نسک "ایپلی کیشن حج اور عمرہ خدمات کے شعبے میں ایک نمایاں عالمی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے، جس کا مقصد ضیوف الرحمٰن کو جدید، منظم اور آسان سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

یہ ایپ سعودی عرب میں جاری وسیع ڈیجیٹل تبدیلی کے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت دنیا بھر سے آنے والے زائرین کو مربوط اور معیاری خدمات مہیا کی جا رہی ہیں۔

سعودی پریس ایجنسی کے مطابق 'نسک ' ایپلی کیشن کو 190 سے زائد ممالک میں 51 ملین سے زیادہ مرتبہ استعمال کیا جا چکا ہے، جبکہ اس کے ذریعے 130 سے زیادہ مختلف ڈیجیٹل خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔رپورٹ کے مطابق یہ پلیٹ فارم دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کو جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر حج وعمرہ کے سفر میں آسانی فراہم کر رہا ہے۔

''نسک ''ایپ کا بنیادی مقصد مختلف اداروں میں بکھری خدمات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر یکجا کرنا اور تمام طریقہ کار کو زیادہ سہل اور منظم بنانا تھا، تاکہ رہنمائی، معلوماتی، انتظامی اور توسیعی خدمات ایک جگہ دستیاب ہو سکیں۔ایپلی کیشن سفر کی منصوبہ بندی سے لے کر مناسک کی ادائیگی تک مکمل خدمات فراہم کرتی ہے ۔اس کے ذریعے عمرہ اور زیارت کے اجازت نامے حاصل کیے جا سکتے ہیں، حرمین شریفین میں داخلے کا انتظام کیا جاتا ہے اور روضۂ شریف میں حاضری کے اوقات کی بکنگ بھی ممکن بنائی گئی ہے۔اس کے علاوہ ''نسک ''ہوٹل بکنگ، ٹرانسپورٹ کے انتظامات اور فضائی و زمینی سفر سے متعلق سہولتیں بھی فراہم کرتی ہے ۔ایپ میں موجود اسمارٹ نقشے حرمین شریفین اور مقدس مقامات میں زائرین کی رہنمائی کرتے ہیں، جس سے راستوں کی نشاندہی، ہجوم کی نگرانی اور نقل وحرکت کو منظم بنانے میں مدد ملتی ہے ۔حکام کے مطابق اس سے سلامتی اور نظم ونسق کے معیار میں نمایاں بہتری آئی ہے جبکہ زائرین کے مجموعی تجربے کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔'نسک "صرف انتظامی سہولتوں تک محدود نہیں بلکہ رہنمائی اور دینی آگاہی کے میدان میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے ۔یہ ایپ مناسک کی مرحلہ وار درست ہدایات، اذکار، نماز کے اوقات اور قبلے کی سمت فراہم کرتی ہے، جس کے باعث یہ زائرین کے لیے سفر کے ہر مرحلے میں معاون پلیٹ فارم بن چکی ہے۔

ایرانی سپریم لیڈر کا افزودہ یورینیم ملک سے باہر نہ بھیجنے کا حکم

تہران، 22 مئی (یواین آئی) ایرانی سپریم لیڈر سید مجتبیٰ خامنہ ای نے اعلیٰ افزودہ یورینیم ملک سے باہر نہ بھیجنے کا حکم جاری کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق سپریم لیڈر نے حکم دیا ہے کہ اعلیٰ افزودہ یورینیم کو ملک سے باہر نہ بھیجا جائے ۔ایجنسی کا کہنا ہے کہ سپریم لیڈر کے فیصلے نے تہران کے مؤقف کو سخت کر دیا ہے جس سے امریکہ اسرائیل سے جنگ ختم کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ایرانی حکام کو شک ہے یہ جنگ بندی امریکہ کی چال ہے کیونکہ یورینیم باہر بھیجنے سے ایران امریکہ اور اسرائیل کے سامنے کمزور ہوگا۔پیشکش امریکہ نے ایران کو 25 ارب ڈالر کے اثاثوں کی واپسی اور 3.67 فی صد یورینیم افزودگی کی پیش کش کر دی ہے۔ایرانی سیاسی مبصر علی گولہا کی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کو ایک نئی تجویز پیش کی، جس میں پچیس ارب ڈالر کے منجمد اثاثے جاری کرنے ، تین اعشاریہ سڑسٹھ فی صد یورینیم افزودگی کی اجازت اور محدود مدت کے لیے ایرانی تیل کی فروخت کی سہولت شامل ہے۔ایکس پر بیان میں علی گولہا کی نے لکھا امریکہ چاہتا ہے جنگ کے خاتمے، آبنائے ہرمز کی بحالی، پابندیوں میں نرمی اور جوہری اقدامات سے متعلق تمام نکات پر ایک ساتھ اتفاق کیا جائے ، جب کہ ایران کا مطالبہ ہے کہ ان اقدامات پر تیس دن میں عمل درآمد اور تصدیق کے بعد ہی جوہری مذاکرات آگے بڑھائے جائیں۔وزیر خارجہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کیلیے کچھ اچھے آثار موجود ہیں۔الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مارکو روبیو نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ پاکستانی حکام آج تہران کا سفر کریں گے، امید ہے کہ اس سے اس معاملے کو مزید آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ترجیح ایک اچھا معاہدہ کرنا ہے اور یہ ہمیشہ سے ان کی ترجیح رہی ہے، اگر ہم ایک اچھا معاہدہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ بہت بہترین بات ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم کوئی اچھا معاہدہ حاصل نہیں کر پاتے تو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ ان کے پاس دیگر آپشنز بھی موجود ہیں، میں ان کی تفصیلات میں نہیں جاؤں گا لیکن ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ کیا ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ معاہدے کیلیے کچھ اچھے آثار ضرور ہیں لیکن میں حد سے زیادہ پُر امید بھی نہیں ہونا چاہتا، اس لیے دیکھتے ہیں کہ اگلے چند دنوں میں کیا ہوتا ہے۔

بیوی کی رائے کا انتظار ہے، ترک صدر کا بے ساختہ جواب وائرل

انقرہ، 22 مئی (یواین آئی) ترک صدر رجب طیب اُردوغان کی ایک مختصر ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں انہوں نے عیدالاضحیٰ کہاں گزارنے سے متعلق سوال پر دلچسپ اور بے ساختہ جواب دیا۔بدھ کے روز ایک صحافی نے ترک صدر سے سوال کیا کہ کیا وہ عید استنبول میں گزاریں گے، جس پر ایردوان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ انہیں ابھی اس بارے میں معلوم نہیں کیونکہ وہ اپنی اہلیہ کی رائے کا انتظار کر رہے ہیں۔ترک صدر نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا، 'دیکھتے ہیں وہ کیا کہتی ہیں۔ 'ایردوان کے اس جواب کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس "پر صارفین کی جانب سے دلچسپ اور مزاحیہ تبصروں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ایک صارف نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ 'جو لوگ اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں، ان میں آپ اکیلے نہیں ہیں۔ 'یہ مختصر ویڈیو سوشل میڈیا پر اس لیے بھی خاصی مقبول ہوئی کیونکہ اس میں ایردوان کا ایک نرم، خاندانی اور انسانی پہلو نمایاں نظر آیا۔ویڈیو پر آنے والے بیشتر تبصرے مزاحیہ انداز میں بیوی کے احترام اور ازدواجی تعلقات سے متعلق تھے۔واضح رہے کہ امینہ اردوغان 2014 سے ترکیہ کی خاتونِ اول ہیں۔ان کی شادی 1978 میں رجب طیب اُردوغان سے ہوئی تھی اور ان کے چار بچے ہیں جن کے نام احمد بلال، براق، سمیہ اور اسراء ہیں۔

بن گویر کی فلوٹیلا ویڈیو نے اسرائیل کی ملٹی ملین 'ھسبارا 'مھم کو نقصان پھنچایا

تل ابیب، 22 مئی (یواین آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر ایتمار بن گویر کی فلوٹیلا ویڈیو عالمی سطح پر شدید تنقید کی زد میں آ گئی ہے جس میں وہ غزہ کا محاصرہ توڑنے کی کوشش کرنے والے فلوٹیلا کارکنوں کی تضحیک کرتے دکھائی دیے۔عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ویڈیو منظرِ عام پر آنے کے بعد اسرائیل کو سفارتی دباؤ اور عالمی ردِعمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فلوٹیلا کے کارکن بندھے ہوئے ہاتھوں اور آنکھوں کے ساتھ اشدود بندرگاہ پر زمین پر بیٹھے ہیں جبکہ بن گویر ان کے قریب موجود ہیں۔واضح رہے کہ اسرائیلی بحریہ نے قبرص کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا کے جہازوں کو روک کر 430 کارکنوں کو حراست میں لیا تھا جن میں سے کم از کم 87 کارکنوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی۔اس واقعے کے بعد اٹلی، فرانس، اسپین، نیدرلینڈز اور کینیڈا سمیت کئی ممالک نے اسرائیلی سفیروں کو طلب کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر احتجاج کیا تھا۔رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق اس ویڈیو نے اسرائیل کی مہنگی ترین ہسبارا 'مہم (اسرائیلی عوامی سفارت کاری) کو شدید نقصان پہنچایا جس کا مقصد دنیا میں اسرائیل کا مثبت تاثر قائم کرنا تھا۔فلسطینی امور کے ماہر فتحی نمر کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو اصل پریشانی انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں بلکہ اس کی عالمی تشہیر سے ہوئی۔اسرائیلی امور کے ماہر متانس شہادہ نے کہا ہے کہ یہ ویڈیو دنیا کو اسرائیل کی اصل پالیسی اور طاقت کے استعمال کی واضح تصویر دکھاتی ہے۔دوسری جانب امریکی سفیر مائیک ہکابی نے بھی بن گویر پر تنقید کی لیکن ناقدین نے امریکی مؤقف کو دہرا معیار قرار دیا کیونکہ امریکہ نے ایک روز قبل ہی فلوٹیلا منتظمین پر پابندیاں عائد کی تھیں۔

چین کے جے 10- سی ای لڑاکا طیاروں نے فرضی جنگ میں یوروفائٹر ٹائفون کو 9-0 سے شکست دی تھی: چینی میڈیا

بیجنگ، 22 مئی (یواین آئی) چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق چین کے جے 10- سی ای لڑاکا طیاروں نے فرضی جنگ میں یورپی لڑاکا طیاروں یوروفائٹر ٹائفون کو 9-0 سے شکست دی تھی۔

سی سی ٹی وی کے مطابق یہ فرضی جنگی مشقیں 2024 میں ہوئی تھی جس میں جے 10- سی ای طیاروں نے یوروفائٹر ٹائفون کے خلاف تمام 9 مقابلے جیت لیے تھے ۔

جے 10- سی ای طیاروں نے یورپ کے کثیر المقاصد جنگی طیارے کو ہر مقابلے میں شکست دی تھی۔

چینی اخبار ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق سی سی ٹی وی نے اس فرضی جنگ کی مکمل تفصیلات یا شریک ممالک کے نام ظاہر نہیں کیے ، تاہم پاکستانی میڈیا کے مطابق یہ فرضی یا مصنوعی جنگ جنوری 2024 میں قطر میں ہونے والی "زلزال "II- مشترکہ فضائی مشق کے دوران ہوئی تھی، جہاں پاکستان کے جے 10- سی ای طیاروں نے قطر کی فضائیہ کے یوروفائٹر ٹائفون طیاروں کا مقابلہ کیا تھا۔رپورٹس کے مطابق جے 10- سی ای نے قریب فاصلے کی فضائی لڑائی (ڈاگ فائٹ) کے تمام 5 مقابلے جیتے، جب کہ نظروں سے اوجھل (بی وی آر) ہونے والے 4 مزید فرضی مقابلوں میں بھی کامیابی حاصل کی۔

چینی اخبار کے مطابق خلیجی ممالک کے متعدد میڈیا اداروں نے بھی ایسے نتائج رپورٹ کیے جو سی سی ٹی وی کی معلومات سے مطابقت رکھتے ہیں۔ چینی نشریاتی ادارے کی جانب سے یہ انکشاف جے 10- سی ای کی پہلی حقیقی جنگی کارروائی (معرکہ حق) کے ایک سال بعد سامنے آیا ہے۔

خیال رہے کہ چین کا جے 10- طیارہ 1980 کی دہائی میں چینگڈو ایئر کرافٹ کارپوریشن نے تیار کیا تھا۔ یہ ایک سنگل انجن، کثیر المقاصد اور تیسری نسل کا لڑاکا طیارہ تھا۔ 2017 میں جے 10- سی متعارف کرایا گیا، جو 4.5 جنریشن کا لڑاکا طیارہ ہے اور چین کی دفاعی صنعت کی نمایاں مصنوعات میں شمار ہوتا ہے۔اس میں جدید انجن، اے ای ایس اے ریڈار، پی ایل 10- اور پی ایل 15- جیسے فضاء سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل نصب ہیں۔اس کا ایکسپورٹ ورژن جے 10- سی ای پہلی بار 2020 میں عالمی مارکیٹ میں پیش کیا گیا، تاہم پاکستان چین کے علاوہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کے پاس جے 10- سی موجود ہے، پاکستان 36 جے 10- سی ای طیارے خرید چکا ہے، جن میں سے تقریباً 20 پاک فضائیہ میں شامل ہو چکے ہیں، جب کہ تقریباً 250 پی ایل 15- میزائل بھی حاصل کیے گئے ہیں۔

دوسری جانب یوروفائٹر ٹائفون برطانیہ، جرمنی، اٹلی اور اسپین نے مشترکہ طور پر تیار کیا تھا اور 2007 سے مختلف یورپی ممالک کی فضائیہ میں شامل ہے۔قطر کے پاس اس کا زیادہ جدید ورژن موجود ہے۔

امریکی دفاعی جریدے ملٹری واچ کے مطابق سی سی ٹی وی کی یہ معلومات جے 10- سی کی جنگی صلاحیتوں کی ایک نایاب جھلک پیش کرتی ہے اور ظاہر کرتی ہے کہ چین کی جدید لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کافی پختہ ہوچکی ہے۔

رپورٹ کے مطابق قطر کی ان مشقوں کے نتائج سے عالمی اسلحہ مارکیٹ میں یوروفائٹر ٹائفون کی پوزیشن مزید دباؤ میں آسکتی ہے ، کیونکہ کئی ممالک اس پر انحصار کم کر رہے ہیں۔چینی فوجی تجزیہ کار سونگ ژونگ پنگ کے مطابق ان نتائج کے منظر عام پر آنے سے جے 10- سی ای کی برآمدات کو بڑا فائدہ ہوگا، تاہم بہت سے ممالک کے جغرافیائی اور سیاسی حالات ایسے ہیں کہ جے 10- سی ای خریدنے کے لیے انہیں کافی جرات درکار ہوگی۔

☆☆☆

آبنائے ہرمز پر ٹیکس سے معاہدہ ناممکن ہو جائے گا، امریکی وزیر خارجہ

تہران، 22 مئی (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے ساتھ جاری مذاکرات کے حوالے سے مثبت اشارے دیتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے چند دن صورتحال کا رخ واضح کر دیں گے۔انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب بھی تہران کے ساتھ کسی معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم فوجی کارروائی کا آپشن بدستور موجود ہے۔

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی عمل کے بارے میں حوصلہ افزا اشارے مل رہے ہیں اور جلد صورتحال مزید واضح ہو جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ ایران کے ساتھ معاہدے کے خواہاں ہیں، لیکن اگر ضرورت پڑی تو فوجی آپشن بھی زیر غور رہے گا۔

امریکی وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کی ثالثی امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے کسی قابلِ قبول معاہدے تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

مارکو روبیو نے کہا کہ ان کے خیال میں پاکستانی حکام آج تہران جائیں گے اور انہیں امید ہے کہ اس سے مذاکراتی عمل میں پیش رفت ہوگی۔

انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایران آبنائے ہرمز میں ٹیکس عائد کرتا ہے تو اس کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان کسی معاہدے تک پہنچنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

روبیو کے مطابق دنیا کا کوئی ملک اس بات کی حمایت نہیں کرتا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر ٹیکس عائد کرے۔

ایرانی معاملے پر نیٹو کے کردار سے متعلق سوال پر امریکی وزیر خارجہ نے شدید ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے میزائل یورپ کے لیے بھی خطرہ ہیں اور نیٹو کو امریکہ کی مہم میں ساتھ دینا چاہیے تھا۔

انہوں نے کہا کہ نیٹو اکثر ان اقدامات سے گریز کرتا ہے جن کا امریکہ مطالبہ کرتا ہے اور اس معاملے پر صدر ٹرمپ شدید مایوسی محسوس کر رہے ہیں۔

دوسری جانب تہران پاکستانی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ممکنہ دورے کا منتظر ہے ، جو اسلام آباد کی قیادت میں جاری ثالثی کوششوں کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔

رپورٹس کے مطابق تہران اس وقت 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے خاتمے کے لیے پیش کی گئی امریکی تجویز کا جائزہ لے رہا ہے۔

یاد رہے کہ مذاکراتی عمل میں تعطل کے بعد واشنگٹن نے 13 اپریل کو ایرانی بندرگاہوں کا بحری محاصرہ شروع کیا تھا، جس کے جواب میں ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کی نقل وحرکت کو اپنے ساتھ رابطہ کاری سے مشروط کر دیا تھا۔

☆☆☆

کالی پوجا کے بعد درگاپور کارپوریشن کے انتخابات ہونے کا امکان

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):ریاستی حکومت کالی پوجا کے بعد درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کرانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ چیف منسٹر سوبھیند و ادھیکاری نے جمعرات کی شام درگاپور کے سروجنی آڈیٹوریم میں پانچ ضلعی انتظامیہ کی میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں سے کہا۔سوبھیند وادھیکاری نے صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کے پاس یہ بتانے کا کوئی اختیار نہیں کہ بلدیاتی انتخابات کب ہوں گے۔ یہ فیصلہ ریاستی الیکشن کمیشن پر منحصر ہے جو فی الحال اس پر کام کررہا ہے۔تاہم انہوں نے ریاستی حکومت کودو سے تین ماہ کا وقت دینے کا مشورہ دیا امید ہے کہ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات درگا پوجا اور کالی پوجا کے بعد ہوں گے انہوں نے کہا کہ انہوں نے اسی دن ہوڑہ میں انتظامی میٹنگ کے بعد بھی یہی کہا تھا۔ وہاں ابھی تک الیکشن نہیں ہوئے۔ریاستی شہری ترقیات کے وزیر اگنی مترا پال مسلسل رابطے میں ہیں۔ درگاپور کے دونوں ایم ایل اے لکشمن گھوروئی اور چندر شیکھر بندوپادھیائے نے بھی انہیں علاقے کی صورتحال سے آگاہ کیا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن میں کام کرنے والے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عام لوگوں کو شہری خدمات حاصل کرنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنانہ کرناپڑے۔

انہوں نے یقین دلایا کہ درگاپور کے عوام کو ایک شفاف اور منتخب میونسپل بورڈ دیا جائے گاانہوں نے کہا کہ اس بار درگاپور کے لوگ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے، جو وہ 2017 میں نہیں کر پائے تھے۔ اس وقت بنکا، بیر بھوم اور پرولیا سے غنڈوں کو لا کر ووٹ کی دھاندلیوں کے الزامات لگائے گئے تھے۔پھلتا اسمبلی ضمنی انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے قیام کے بعد ریاست میں یہ پہلا الیکشن تھا، اور سب نے دیکھا کہ ووٹنگ کتنی پرامن رہی۔تقریباً90 فیصد ووٹ ڈالنے کے ساتھ تہوار کے ماحول کے درمیان ووٹنگ کا اختتام ہوا انہوں نے کہا کہ اب پورے بنگال میں اس طریقے سے انتخابات کرائے جائیں گے جس سے لوگوں کو آزادی کے ساتھ اپنے جمہوری حقوق کا استعمال کرنے کا موقع ملے گا درگاپور میونسپل کارپوریشن بورڈ کی پانچ سالہ میعاد2022 میں ختم ہوگئی۔بار بار مطالبات کے باوجود اس وقت کی ترنمول کانگریس حکومت نے انتخابات نہیں کرائے تھے تب سے میونسپل کارپوریشن کو ایک بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر چلاتا ہے۔

روپنارائن پور: چوری کی ایک اور واردات سے سیکورٹی انتظامات پر سنگین سوالات

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):ابھی انتخابات کا شور بھی نہیں تھما ہے اور روپنارائن پور علاقہ کے مکین ایک بار پھر چوروں کی دہشت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ چوروں نے علاقے کے سابق رنگاماتیا محلے میں سمڈیہ روڈ پر ایک بند مکان پر دلیرانہ حملہ کیا ہے اس واقعے سے مقامی باشندوں میں بڑے پیمانے پر غم و غصہ اور عدم تحفظ کا احساس پھیل گیا ہے۔اطلاعات کے مطابق رنگاماٹیا کی سابق رہائشی ارمیلا پال کا گھر کچھ عرصے سے بند تھا حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ مکان ایک مرکزی سڑک پر واقع ہے جس پر گاڑیوں اور لوگوں کا مسلسل آنا جانا لگا رہتا ہے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ چوروں نے اس مصروف شیڈول کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بڑی چالاکی سے واردات کو انجام دیا۔ الزام لگایا جاتا ہے کہبد معاش گھر کے مرکزی دروازے کا تالا توڑ کر اندر داخل ہوئے۔اس کے بعد انہوں نے کھلی الماریوں، لاکروں اور صوفوں کو توڑ کر سامان کو تباہ کر دیا۔ چونکہ گھر کا مالک گھر سے باہر تھا اس لیے یہ واضح نہیں ہے کہ چور کتنی نقدی اور زیورات لے گئے پولیس نے کہا کہ نقصان کی اصل حد کا اندازہ تب ہی لگایا جائے گا جب خاندان واپس آجائے گا۔

مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں چوریاں کوئی معمولی بات نہیں ہے پچھلے سال، درگا پوجا سے ٹھیک پہلے، تقریباً ہر دوسرے دن چوری کی وارداتیں ہوئیں اس وقت صورت حال پر قابو پانے کے لیے روپنارائن پور پولیس کو کافی محنت کرنی پڑی اس کے بعد انہوں نے مکینوں سے اپیل کی کہ اگر وہ اپنے گھر چھوڑ کر چلے جائیں تو انہیں مطلع کریں ایک مقامی باشندے نے اپنے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "انتخابات سے قبل غیر قانونی ٹریکٹروں کے شور نے ہماری راتوں کی نیندیں اڑا دی تھیں اب چوروں کا خوف ہمیں جگائے ہوئے ہے، حیران کن بات یہ ہے کہ الیکشن ختم ہونے کے بعد بھی علاقے میں مرکزی فورسز تعینات ہیں اور پولیس کا گشت جاری ہے۔

اس کے باوجود مصروف سڑک پر واقع ایک گھر میں چوری کی واردات پولیس کے حفاظتی انتظامات پر سنگین سوال اٹھاتی ہے۔فی الحال روپنارائن پور پولیس نے معاملہ درج کرکے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے علاقہ مکینوں نے علاقے میں چوروں کی اس نئی بڑھتی ہوئی لعنت کے حوالے سے انتظامیہ سے فوری اور ٹھوس کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

کلکتہ یونیورسٹی: متعدد مضامین میں ایم ٹیک کا موقع، کام کرنے والوں کیلئے خصوصی کورس

کولکاتا ،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی میں متعدد کورسز کے لیے داخلہ کی درخواست کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ متعدد کورسز میں، ماسٹرز آف ٹیکنالوجی (ایم ٹیک) کورس کے لیے داخلہ کی درخواست کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ اس حوالے سے نوٹیفکیشن ادارے کی ویب سائٹ پر شائع کر دیا گیا ہے۔کلکتہ یونیورسٹی میں متعدد مضامین میں ایم ٹیک پڑھنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔جبکہ کام کرنے والوں کے لیے خصوصی کورس متعارف کرائی جا رہی ہے۔طلبہ اس کورس میں تعلیمی سال 2026-27 کے لیے داخلہ لے سکیں گے۔کسی تنظیم میں کام کرنے والے لوگوں کو الیکٹریکل انجینئرنگ، انسٹرومینٹیشن اینڈ کنٹرول انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ اور اپلی کیشنز اور VLSI ڈیزائن کا مطالعہ کرنے کا موقع ملے گا۔طلباء اس کورس میں تعلیمی سال2026-27 کے لیے داخلہ لے سکیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق دو سالہ کورس ہے جسے 4 سمسٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کے پاس دو سال تک کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ، ریڈیو فزکس اور الیکٹرانکس، انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت کل 15 مضامین میں ایم ٹیک پڑھنے کا موقع ہے۔اس کے علاوہ کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے افراد کو الیکٹریکل انجینئرنگ، انسٹرومینٹیشن اینڈ کنٹرول انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ اینڈ اپلی کیشنز اور VLSI ڈیزائن کی تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔انجینئرنگ برانچ کے مختلف مضامین میں 50 فیصد سے زیادہ نمبروں کے ساتھ گریجویشن کرنے والوں کو ایم ٹیک پڑھنے کا موقع ملے گا۔باقی ضروری قابلیت جاننے کے لیے، آپ کو مرکزی نوٹیفکیشن کو چیک کرنا ہوگا۔سب سے پہلے کلکتہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر جائیں۔ متعلقہ اطلاع ہوم پیج سے مل سکتی ہے۔ وہاں دی گئی معلومات کے مطابق درخواست فارم اور ضروری دستاویزات جمع کروانے ہوں گے۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم جون ہے۔اس سے متعلق تفصیلی معلومات اور شرائط نوٹیفکیشن سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن اکینر میں سندیپ گھوش کا گھر، غیر قانونی چھت کا کچھ حصہ گرانے کا حکم

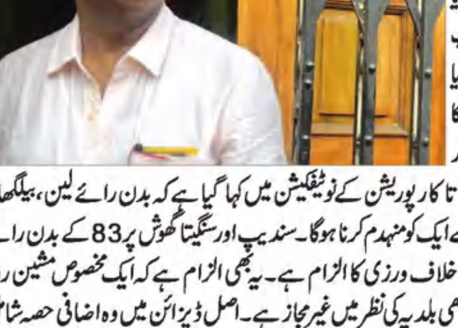

کولکاتا ،22رمئی: (عوامی نیوز سروس)اس بار آر جی کار اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کا گھر کولکاتا کارپوریشن اکینر میں ہے۔مبینہ طور پر ان کے گھر کی چھت کا ایک حصہ قانونی نہیں ہے۔ اسی لیے کولکاتا کارپوریشن نے اس حصے کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ کارپوریشن نے دو سال قبل سندیپ کے گھر کا دورہ کیا تھا اور تعمیرات کی تصدیق کے لیے نوٹس دیا تھا۔اس بار اس نوٹس کے مطابق گھر کے ایک حصے کو گرانے کا حکم دیا گیا ہے۔واضح رہے کہ فی الحال،سندیپ آر جی کار اسپتال میں مالی بدعنوانی کے الزام میں جیل میں ہے۔کولکاتا کارپوریشن کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ بدن رائے لین، بیلگھاٹہ میں سندیپ کے گھر کے تین حصے غیر قانونی ہیں۔ان میں سے ایک کو منہدم کرنا ہوگا۔سندیپ اور سنگیتا گھوش پر83 کے بدن رائے لین میں2009 کے بلڈنگ رولز کی دفعہ133 اور134 کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔یہ بھی الزام ہے کہ ایک مخصوص مشین روم تک پہنچنے کے لیے چھت پر لوہے کی سیڑھیاں لگائی گئی ہیں۔وہ بھی بلدیہ کی نظر میں غیر مجاز ہے۔اصل ڈیزائن میں وہ اضافی حصہ شامل نہیں تھا۔اس صورتحال میں بلدیہ کے متعلقہ محکمے نے اگلے45دنوں کے اندر زیر بحث حصے کو گرانے کا حکم دیا ہے۔

کنٹریکٹ ورکرز کی مساوی تنخواہ اور آٹھ گھنٹے ڈیوٹی کی مانگ پر نجی فیکٹری کا گیٹ بند

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):جموڑیہ انڈسٹریل ایریا میں واقع گگن-3 اسپنٹیک ٹیوبز پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں کنٹریکٹ ملازمین نے اپنے مختلف مطالبات کے حق میں زبردست احتجاج کیا سینکڑوں مزدوروں نے احتجاجاً فیکٹری کا مین گیٹ بلاک کردیا ان کے بنیادی مطالبات میں مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ، ماہانہ چار چھٹیاں، آٹھ گھنٹے ڈیوٹی ڈے اور کام کی جگہ پر مناسب حفاظتی اقدامات شامل تھے۔احتجاج کرنے والے مزدوروں کا الزام ہے کہ ان سے سال میں365 دن کام کرایا جاتا ہے لیکن انہیں کوئی چھٹی نہیں دی جاتی مزید برآں، فیکٹری میں مناسب حفاظتی اقدامات کا فقدان ہے اور وقت پر اجرت ادا نہیں کی جاتی ہے۔ مزدوروں کا کہنا تھا کہ وہ اپنے مطالبات کے لیے ماضی میں کئی بار احتجاج کر چکے ہیں۔انہوں نے فیکٹری انتظامیہ کو میمورنڈم بھی جمع کرائے لیکن ہر بار صرف یقین دہانیاں ہی ملیں۔ احتجاج کے دوران مزدوروں کا کہنا تھا کہ وہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کم از کم اجرت حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں انہیں ادائیگی نہیں کی جارہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ مزدوروں کے مسائل کو طویل عرصے سے نظر انداز کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے وہ احتجاج پر مجبور ہیں۔سیاسی حلقوں میں بھی اس تحریک پر گرما گرم بحث ہورہی ہیمقامی رپورٹس بتاتی ہیں کہ پچھلی حکومت کے دوران مختلف کارخانوں میں کام کرنے والی مزدور یونینیں محنت کشوں کے بنیادی مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے میں ناکام رہی تھیں یہ اثر اب بدلتے ہوئے سیاسی ماحول میں واضح طور پر نظر آرہا ہے، جہاں مختلف صنعتی شعبوں میں کنٹریکٹ ورکرز کو ہراساں کیا جارہا ہے۔حقوق کے مطالبے کے احتجاج کے طور پر صبح شروع ہونے والا احتجاج چار گھنٹے تک جاری رہا۔تاہم فیکٹری انتظامیہ کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

ترنمول ضلع صدر اور پنڈیشور کے سابق ایم ایل اے پر نوکری دلانے کے نام پر رقم لینے کے سنگین الزام پر سیاست گرم

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):ترنمول کانگریس کے ضلع صدر اور پنڈیشور کے سابق ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی پر مقامی لوگوں نے15 نوجوانوں کو نوکری دینے کے نام پر20 لاکھ روپے لینے کا الزام لگایا ہیجوال بھنگا گاؤں کے رہنے والے کھگیندر ناتھ منڈل نے پنڈیشور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے شکایت قبول کرلی ہے اور معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ایک دن پہلے مسٹر چکرورتی نے ترنمول لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف پولس اسٹیشنوں میں درج کی جانے والی ایف آئی آر اور گرفتاریوں پر اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے کہا تھا کہ وہ جب بھی اور جہاں کہیں بھی ان سے کہیں گے، جتنے بھی لوگوں کے ساتھ ہوسکے آئیں گے، اور انہیں گرفتار کرکے جیل میں ڈال دینا چاہیے بی جے پی نے2021 کے انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کے لیے کئی سرکردہ رہنماؤں اور عوامی نمائندوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پنڈیشور تھانہ علاقہ کے جوال بھنگہ گاؤں کے رہنے والے کھگیندر ناتھ منڈل نے پنڈیشور تھانے میں درج کرائی گئی اپنی تحریری شکایت میں کہا کہ اس نے15 لڑکوں کو ملازمت دینے کے سلسلے میں نریندر ناتھ چکرورتی سے رابطہ کیا اور بات چیت کے ذریعے بتایا کہ 15 لڑکوں میں سے ہر ایک پر دو لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ بات چیت کی بنیاد پر انہیں20 لاکھ روپے ایڈوانس دیے گئے۔لڑکوں کو نوکری پر نہیں رکھا گیا اور نہ ہی ان کے پیسے واپس کیے گئے۔انہوں نے پولیس سے درخواست کی کہ معاملے کی جانچ کی جائے اور رقم کی وصولی کی جائے۔ براہ کرم اسے حاصل کرنے میں ہماری مدد کریں۔ ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

پنڈیشور اسمبلی حلقہ سے بڑی گرفتاری

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):دھوکہ دہی کے الزام میں ترنمول لیبر یونین لیڈر کی گرفتاری نے درگاپور-فریدپور کے لاڈوہا علاقے میں ہلچل مچادی ہے۔گرفتار ملزم کی شناخت شیخ واصول کے طور پر کی گئی ہے جو درگاپور-فریدپور بلاک کے رنگامٹی علاقہ کا رہنے والا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق شیخ واصول کے خلاف کافی عرصے سے کئی سنگین شکایات درج تھیں اس پر الزام ہے کہ اس نے نوکری کی پیشکش کے نام پر لوگوں سے بڑی رقم بٹوری اور انہیں ڈرانے دھمکانے کے لیے اپنا اثر ورسوخ استعمال کیا اس پر علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا کرنے کا بھی الزام ہے۔مزید یہ کہ ان پر اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹروں کو متاثر کرنے کا بھی الزام ہے اس پر دباؤ کا الزام بھی لگایا گیا ہے۔کئی لوگوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔اقتدار کی تبدیلی کے بعد مختلف اضلاع میں ترنمول لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف پولیس کارروائی تیز ہوگئی ہیاسی سلسلے میں درگاپور-فریدپور پولیس اسٹیشن نے جمعرات کی دیررات ایک کارروائی شروع کی اور شیخ وصل کو گرفتار کرلیا۔ملزم کو جمعہ کی صبح درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

برنپور: سیل آئی ایس پی کا چلا بلڈوزر، ترنمول کے دو دفاتر منہدم

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد مختلف علاقوں میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف بلڈوزر کارروائی جاری ہے اسی سلسلے میں جمعہ کو مغربی بردوان ضلع کے برن پور میں ترنمول کانگریس پارٹی کے دو دفاتر کو بلڈوزر سے منہدم کردیا گیا اطلاع کے مطابق پارٹی کا ایک دفتر باٹا روڈ پر اور دوسرا مسجد روڈ پر تھا۔ISP-SAIL(IISCO اسٹیل پلانٹ) کی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ دونوں دفاتر ان کی زمین پر ناجائز قبضہ کر کے بنائے گئے تھے۔ایس پی حکام کے مطابق کارروائی سے قبل ملوث فریقین کو نوٹس جاری کیے گئے تھے اور غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کے لیے مناسب وقت دیا گیا تھا۔نوٹسز کے باوجود تعمیرات نہ ہٹائی گئیں تو جمعہ کو دونوں پارٹی دفاتر کو بلڈوزر کے ذریعے مسمار کردیا گیا سیل آئی ایس پی نے بتایا کہ تمام کارروائی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اور طے شدہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے کی گئی اس واقعہ سے علاقے میں سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔

موجودہ حالات کے پیش نظر گائے کی قربانی سے پرہیز کریں: علمائے اہل سنت

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):حکومت مغربی بنگال نے گائے کی قربانی پر پابندی لگادی ہے مگر جس14 سالہ گائے کی قربانی کی اجازت چند شرائط کے ساتھ دی ہے اس پر عمل کرنا دشوار ہے اور ایسی معذور و ناکارہ گائے کی قربانی شرعاً درست بھی نہیں ہے. ہے. لہٰذا امسال2026 میں گائے کی قربانی سے مسلمانان مغربی بنگال پر ہیز کریں۔ نجینئر

صاحب نصاب اپنی طرف سے خصی ، بکری، بھیڑ، دنبہ کی قربانی بصد شوق کریں ان جانوروں پر کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں ہے۔سپریم کورٹ نے لاؤڈ اسپیکر سے اذان پر پابندی نہیں لگائی ہے بلکہ لاؤڈ اسپیکر کی آواز کی حد مقرر کردی ہے لہذا مقررہ حد پر ہم لوگوں کو عمل کرنا ضروری ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اچھے شہری بن کر رہیں اپنے اخلاق و کردار کو اعلیٰ رکھیں شہر میں امن وامان اور بھائی چارہ بحال رکھیں۔ بلا تحقیق کی افواہ پر کان نہ دھریں اور نہ ہی کسی افواہ کو پھیلائیں۔

آسنسول کارپوریشن کے قانونی مشیر ربیع الاسلام اور انکے لوگوں کے خلاف درج مقدمہ میں سبھی کو ضمانت

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):2021 ریاستی اسمبلی انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد سے متعلق مقدمات کے لیے گرفتاریاں جاری ہیں آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن میں درج ایک کیس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے قانونی مشیر ربیع الاسلام پر متعدد غیر ضمانتی جرائم کا الزام عائد کیا گیا ہے زرائع کے مطابق چار تھانوں کے علاقوں میں کل آٹھ ایف آئی آر درج کی گئیں جن میں انڈال تھانے میں تین، فرید پور تھانے میں تین، اور آسنسول اور کوک اوون تھانوں میں ایک ایک ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ایف آئی آر سے ترنمول لیڈروں اور کارکنوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا2026 کے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے ترنمول کے کئی رہنما اس علاقے سے لاپتہ ہیں اور گزشتہ تین دنوں سے،2021 سے ہونے والے واقعات کے حوالے سے ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔2021 میں انتخابات کے بعد تشدد کے تمام واقعات میں لوٹ مار، حملہ اور بھتہ خوری کے الزامات شامل ہیں آسنسول ساؤتھ پولس اسٹیشن میں درج مقدمہ نمبر191 /26 میں شکایت کنندہ گورو ٹھاکر نے لکھا کہ 3 مئی 2021 کو 12 نامزد ملزمان، جن کی قیادت ربیع الاسلام نے کی تھی، زبردستی گھر میں داخل ہوئے، گھریلو سامان کی توڑ پھوڑ کی، اور لوٹ مار کی۔رہنماؤں اور کارکنوں میں بے چینی نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے بتایا جاتا ہے کہ ایف آئی آر شکایات کی بنیاد پر درج کی جا رہی ہیں مزید برآں پرانے کیسز کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا تفتیش صحیح طریقے سے ہوئی تھی۔

زرائع کے مطابق مقدمہ نمبر191 /26 میں آسنسول ساؤتھ تھانہ علاقہ کے نورالدین روڈ علاقہ کے رہائشی گوروٹھاکر کی شکایت پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے قانونی مشیر سابق ایم ائی سی ربیع الاسلام، شاداب شیخ، محمد سجاد، شہباز شیخ، محمد ساجد، محمد شکیل شیخ، محمد توقیر شیخ، جمیل سعید، عبدالقیوم ،آفتاب انصاری، ڈاکٹر ذیشان الٰہی، زاہد ملک، اور معین الدین کے خلاف نامزد ملزمان کے طور پر دفعہ 143، 149، 448، 452، 323، 325، 427، 380، 384، 386، اور506 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی جس میں تعزیرات ہند کی متعدد دفعہ شامل ہیں کوکواوان پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار کے تحت رائڈنگا کالونی کے رہنے والے شمبھوشاہ کی شکایت کی بنیاد پر شیامل مستری اور دیگر کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 323/325/308/3547 کے تحت مقدمہ نمبر 26/73 درج کیا گیا ہے۔ایف آئی آر 448/427/506/34 کے تحت درج کی گئی بیر بہادر نے انڈال تھانہ علاقہ کے جمباد کولیری بنیاڈیہ علاقہ کے رہنے والے سنجیت سنگھ کی شکایت پر مقدمہ نمبر 141 /26 درج کیا ہے الزام لگایا گیا کہ ربیع الاسلام نے ان کی وطن واپسی کے لیے پانچ لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ کیا دھمکی اور دباؤ میں انہیں دولاکھ روپے دینے پڑے۔ 2021 کے تشدد سے متعلق شکایات کے لیے درج تمام ایف آئی آرز میں، الزامات زیادہ تر ایک جیسے ہیں۔ڈاکٹر ذیشان الٰہی معروف سوشل ورکر جنکا نام مذکورہ ملزمین میں شامل ہے نمائندہ کو بتایا کہ تمام کیس بے بنیاد ہیں ایسی کوئی بات ہی نہی ہوئی تھی صرف سیاست کے انتقام میں مقدمہ درج کر کے پریشان کیا گیا انہوں نے کہا کہ ربیع الاسلام اور معین الدین صاحب خود آسنسول کورٹ کے معروف ایڈوکیٹ ہیں ذیشان الٰہی نے بتایا کہ کیس ہوا ہے مگر گرفتاری کسی کی نہیں ہوئی ہے 20 مئی کو ربیع الاسلام اور معین الدین کو عدالت سے ضمانت مل گئی اور آج ہم13 لوگوں کو ضمانت مل گئی ہے سبھی لوگوں کو ضمانت مل جانے پر حلقے میں خوشی کی لہر ہے۔

سی ایل ڈبلیو کی تجاوزات ہٹانے کی مہم کے بعد DVC کا تجاوزات ہٹاؤ ابھیان

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):میتھن ، دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) انتظامیہ نے میتھن لیفٹ بینک کے علاقے میں غیر قانونی طور پر سرکاری املاک پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف اپنی سب سے بڑی اور سخت ترین کارروائی شروع کی ہے۔ ڈی وی سی کے ڈپٹی جنرل منیجر (ایڈمنسٹریشن) کم اسٹیٹ آفیسر نے پبلک پریمیسس (غیر مجاز قابضین کی بے دخلی) ایکٹ،1971 (پی پی ایکٹ) کے تحت ایک باضابطہ انسداد تجاوزات کا حکم جاری کرکے ہلچل مچادی ہے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق میتھون لیفٹ بینک میں واقع سرکاری کوارٹرز میں غیر قانونی طور پر مقیم نامعلوم قابضین کو نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے30 دن کا وقت دیا گیا ہیاس مقررہ مدت کے اندر، انہیں رضا کارانہ طور پر جگہ خالی کرنی ہوگی۔احاطے کی چھٹی لازمی ہوگی۔انتظامیہ نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر30 دنوں کے اندر رہائش گاہیں خالی نہیں کی گئیں تو ڈی وی سی قانونی دائرہ کار میں سخت کارروائی کرے گا۔انتظامیہ احکامات نہ ماننے والوں کو ہٹانے کے لیے طاقت کے استعمال سے دریغ نہیں کرے گی۔ڈی وی سی نے اس کارروائی کے لیے مقامی پولیس اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ بھی تعاون کیا ہیڈی وی سی کی سنجیدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بے دخلی کے حکم کی سرکاری کاپیاں درج ذیل اعلیٰ حکام کو بھیجی گئی ہیں، جن میں ضلع مجسٹریٹ (مغربی بردوان)، پولیس کمشنر (اے ڈی سی پی)، ڈپٹی پولیس کمشنر (ہیڈ کوارٹر اے ڈی سی پی) اور کلیانیشوری پولیس اسٹیشن کے انچارج (سلان پور پولیس اسٹیشن) شامل ہیں۔ڈی وی سی ذرائع کے مطابق میتھن میں یہ مہم تو صرف شروعات ہے۔ آنے والے دنوں میں سرکاری اراضی، کوارٹرز اور دیگر جائیدادوں سے تجاوزات ہٹانے کی اس مہم کو مزید وسعت دی جائے گی اس سخت حکم کے بعد علاقے کے ناجائز قابضین میں خوف وہراس کا ماحول ہیدریں اثناء مقامی باشندوں کا ماننا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے اس کارروائی کا مطالبہ سرکاری املاک کے دیرینہ غلط استعمال کو دیکھتے ہوئے کیا گیا۔

پاناگڑھ اسٹیشن پر صفائی بیداری مہم شروع

آسنسول:22رمئی، (عوامی نیوز سروس):ایسٹرن ریلوے نے سووچھتا بیداری مہم فیز-1 کے ایک حصے کے طور پر پاناگڑھ ریلوے اسٹیشن پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا یہ مہم16 مئی سے30 مئی2026 تک ڈویژن بھر کے مختلف اسٹیشنوں پر چلائی جارہی ہے مہم کا بنیادی مقصد مسافروں میں صفائی کے بارے میں بیداری بڑھانا اور "صفائی کی گارنٹی منٹ کے اندر "3 اقدام کے ذریعے شکایات کے فوری حل کو یقینی بنانا ہے۔ پروگرام کے دوران، اسٹیشن کے احاطے میں مسافروں کے درمیان ایک جامع رابطہ مہم چلائی گئی۔ ڈویژنل افسران، سپروائزرز، سٹیشن سٹاف اور ہاؤس کیپنگ کے عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔مسافروں کو ریلوے احاطے میں صفائی برقرار رکھنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا اسٹیشن کو صاف ستھرا رکھنے میں تعاون کی اپیل کی گئی عہدیداروں نے پلیٹ فارم، ویٹنگ روم، گردش کرنے والی جگہ اور اسٹیشن کے دیگر حصوں پر مسافروں سے براہ راست بات چیت کی اور انہیں 30' منٹ کے اندر صفائی کی ضمانت' کے اقدام کے بارے میں آگاہ کیا۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ کوڑا نہ پھینکیں، تھوکنے سے گریز کریں اور کوڑے دان کا استعمال کریں۔اس دوران مسافروں کو یہ بھی بتایا گیا کہ پلیٹ فارم، ویٹنگ روم، بیت الخلاء ، فٹ اوور برج، پٹریوں اور دیگر علاقوں کی صفائی سے متعلق شکایات ریل مدادایپ کے ذریعے یا آسنسول ڈویژن کے آفیشل سوشل میڈیا پر ڈی آر ایم اور ایسٹرن ریلوے کو ٹیگ کرکے درج کرائی جاسکتی ہیں۔

یو پی ایس سی امیدواروں کیلئے اتوار کی صبح 7 بجے سے بلیو اور گرین لائنز پر میٹرو سروس دستیاب

کولکاتا ،22رمئی: (عوامی نیوز سروس) یو پی ایس سی امیدواروں کے لیے اتوار کی صبح سات بجے سے میٹرو چلائی جائے گی۔میٹرو حکام کے نوٹیفکیشن کے مطابق یہ سروس اتوار کی صبح7 بجے سے شروع ہوگی۔ جبکہ عام طور پر میٹرو اتوار کی صبح9 بجے سے شروع ہوتی ہے لیکن امیدواروں کے سفر کی سہولت کے لیے یہ خصوصی اقدام اٹھایا گیا ہے۔UPSC امیدواروں کی سہولت کے لیے، اگلے اتوار کو کولکاتا میٹرو سروس کے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے۔اس دن بلیو اور گرین لائنز پر میٹرو مقررہ وقت سے دو گھنٹے پہلے شروع ہوگی۔UPSC امیدواروں کی سہولت کے لیے، اگلے اتوار کو کولکاتا میٹرو سروس کے شیڈول میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس دن بلیو اور گرین لائنز پر میٹرو مقررہ وقت سے دو گھنٹے پہلے شروع ہوگی۔میٹرو حکام کے نوٹیفکیشن کے مطابق یہ سروس اتوار کی صبح 7 بجے سے شروع ہوگی۔ عام طور پر میٹرو اتوار کی صبح 9 بجے سے شروع ہوتی ہے لیکن امیدواروں کے سفر کی سہولت کے لیے یہ خصوصی اقدام اٹھایا گیا ہے۔بلیو لائن پر پہلی میٹرو صبح 7 بجے سے دکھنیشو را اور دم دم سے ڈاؤن کے ساتھ ساتھ مہاناٹک اتم کمار اور شہید کھودی رام اسٹیشنوں سے اپ روٹ پر چلے گی۔میٹرو صبح 7 بجے سے صبح 9 بجے تک آدھے گھنٹے کے وقفے سے چلے گی۔اس کے بعد خدمات معمول کے شیڈول کے مطابق جاری رہیں گی۔رات کو آخری میٹرو کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ گرین لائن پر، میٹرو صبح 7 بجے سے دونوں سمتوں، ہوڑہ میدان اور سالٹ لیک سیکٹر V سے شروع ہوگی۔صبح 9 بجے تک خدمات آدھے گھنٹے کے وقفے سے دستیاب ہوں گی۔اس بار، عام اتوار کے مقابلے اس لائن پر میٹرو کی تعداد چلیں گی۔ دوسری طرف، یلو لائن (جئے ہند ہوائی اڈہ-نواپاڑہ) اتوار کے معمول کے شیڈول کے مطابق چلے گی، یعنی خدمات صبح9 بجے سے شروع ہوں گی۔اتوار کو پرپل اور اورنج لائنز پر کوئی سروس نہیں ہوگی۔

ایسٹ بنگال نے 22 برسوں کے بعد چمپیئن شپ حاصل کی

آئی ایس ایل کی اس کامیابی سے پہلے 2002 میں انڈین نیشنل لیگ پر قبضہ کیا تھا

کولکاتا، 22 مئی: ایسٹ بنگال نے اپنے آئی ایس ایل کے آخری میچ میں انٹر کاشی کو 2-1 گول سے شکست دے کر بہتر گول اوسط کی بنیاد پر پہلی مرتبہ آئی ایس ایل چمپیئن شپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ایسٹ بنگال نے پور 22 برسوں کے بعد اس اعزاز کو حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس میچ کی بڑی خصوصیت تھی کیونکہ ایسٹ بنگال، موہن بگان سپر جائینٹ کے پوائنٹ برابر تھے اور راؤنڈ گلاس پنجاب ایف سی صرف ایک پوائنٹ سے پیچھے تھی گزشتہ روز تینوں ٹیموں کے میچ 7.30 بجے شام سے دیئے گئے تھے جس میں ایسٹ بنگال کو انٹر کاشی سے، موہن بگان کو حیدرآباد ایف سی سے اور پنجاب کو ممبئی سٹی ایف سی سے کھیلنا تھا جس میں ایسٹ بنگال نے انٹر کاشی کو سخت مقابلے کے بعد 2-1 گول سے شکست دیدی۔ دوسرے میچ میں موہن بگان نے حیدرآباد ایف سی کو 2-1 گول سے ہرایا جبکہ پنجاب ایف سی کو ممبئی سٹی نے 2 گول نل سے شکست دیدی۔ آئی ایس ایل کے آخری دن محمڈن اسپورٹنگ کا آخری میچ نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ سے دیا گیا تھا جس میں محمڈن کو دو گول نل سے شکست ہوگئی۔ محمڈن اسپورٹنگ آئی ایس ایل سے ریلی گیٹ کرگئی ہے جبکہ محمڈن کی جگہ پر دوسری کولکاتا کی ٹیم ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے آئی۔ لیگ میں چمپیئن شپ حاصل کرکے آئی ایس ایل میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا ہے اب نومبر۔ دوسمبر 2026-2026 سے جب آئی ایس ایل پھر ایک مرتبہ دوسرے فارمیٹ سے کھیلا جائے گا تو اس میں محمڈن اسپورٹنگ شامل نہیں ہوگی بلکہ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم اس میں شرکت کرے گی۔ ایسٹ بنگال کو یہ بڑی کامیابی پورے 22 برسوں کے بعد ملی ہے اور جب کشور بھارتی اسٹیڈیم میں ایسٹ بنگال نے انٹر کاشی کو 2-1 گول سے شکست دے کر بہتر گول اوسط کی بنیاد پر چمپیئن شپ حاصل کرلی تو پورے گیلری میں شاندار جشن منایا گیا۔ ایسٹ بنگال کے شیدائیوں کو اس کامیابی کے بعد بہت ہی جذباتی دیکھا گیا۔ اس سے پہلے 04-2003 میں ایسٹ بنگال نے سبھاش بھومک کی کوچنگ میں یہ کامیابی حاصل کی تھی اس وقت کی چمپیئن ٹیم کے کسی بھی کھلاڑی کو وہاں نہ دیکھا گیا شاید ایسٹ بنگال نے اس خوف سے کسی کو دعوت ہی نہیں دی تھی کہ ٹیم کا رزلٹ اپ سیٹ ہوا تو پھر سب کچھ بیکار محض ہوکر رہ جائے گا۔ اب اس چمپیئن شپ کی حصولی کے بعد ایسٹ بنگال اپنے ہوم گراؤنڈ میں یہ جشن منائے گی تو ممکن ہے ان کھلاڑیوں کو بھی دعوت دی جائے کیونکہ اس وقت کے کوچ سبھاش بھومک تو اب نہیں رہے جب چندسال قبل وہ گزر گئے تھے۔ ایسٹ بنگال کی طرف سے غیر ملکی کھلاڑی محمد راشد نے جیت کا گول اسکور کیا اور شیدائی جشن کے دوران محمد راشد کا نام لے کر جے ہو کے نعرے لگا رہے تھے۔ برازیلین میگوئیل پیریرا بھی اس جشن میں شامل تھے۔

آنسو بہہ نکلے، سرخ اور سنہرے رنگ کے اسکارف ہوا میں لہرائے اور دہائیوں کا درد ایک ناقابلِ فراموش رات میں کہیں کھو گیا، جب ایسٹ بنگال نے بالآخر ہندوستانی فٹ بال کے عروج پر اپنی جگہ واپس حاصل کرلی۔ اپنی آخری نیشنل لیگ جیت کے 22 طویل سال بعد، 'ریڈ اینڈ گولڈ بریگیڈ' کو ہندوستان کا چیمپئن قرار دیا گیا۔ یہ تاریخی جیت انہیں جمعرات کے روز کشور بھارتی کریڈانگن میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 26-2025 کے انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ میں انٹر کاشی کو 2-1 سے ہرا کر حاصل ہوئی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کو سوا کروڑ روپے کی انعامی رقم ملی۔ جب فائنل کی سیٹی بجی تو پورا اسٹیڈیم جذبات کے سیلاب میں ڈوب گیا۔ کھلاڑی میدان پر گر پڑے، مداح یقین نہ آنے والی خوشی کے ساتھ ایک دوسرے کو گلے لگانے لگے اور کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں "ایسٹ بنگال، ایسٹ بنگال" کے نعرے گونجنے لگے۔ محمد راشد غیر متوقع ہیرو بن کر ابھرے، جنہوں نے 72 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس سے قبل، لیگ کے ٹاپ اسکورر یوسف نے دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی ایسٹ بنگال کو برابری پر لا دیا تھا؛ انہوں نے 50 ویں منٹ میں گول کر کے انٹر کاشی کے الفریڈ پلاس کی جانب سے 14 ویں منٹ میں کیے گئے گول کی تلافی کردی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ آئی ایس ایل ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کر کے اپنے سیزن کا اختتام کیا۔ موہن باگان سپر جائنٹ نے بھی اسپورٹنگ کلب دہلی کے خلاف اپنا آخری میچ اسی 2-1 کے اسکور سے جیتا اور پوائنٹس کے معاملے میں وہ ایسٹ بنگال کے برابر رہے، لیکن ایسٹ بنگال کے بہتر گول ڈفرنس (پانچ) نے بالآخر کلب کے نیشنل لیگ ٹائٹل کے طویل اور تکلیف دہ انتظار کو ختم کردیا۔ اس کے باوجود، رات کا آغاز تناؤ اور بے چینی کے ماحول میں ہوا تھا، جس نے مقامی حامیوں کو جکڑ رکھا تھا۔ اس بڑے موقع کا دباؤ ایسٹ بنگال پر صاف طور پر دکھائی دے رہا تھا جب انٹر کاشی نے شروعاتی منٹوں میں ہی گول کر کے شائقین کو حیران کردیا۔ ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ لیگ ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کیا۔ موہن باگان کے بھی برابر پوائنٹس تھے، لیکن بہتر گول فرق کی بنیاد پر ایسٹ بنگال فاتح قرار پائی۔ ٹورنامنٹ میں یوسف کو 'گولڈن بوٹ'، میگوئل فیگویرا کو 'گولڈن بال' اور ریتک تیواری کو 'گولڈن گلوو' کا اعزاز ملا۔

ظہران ممدانی کا تحفہ، نیویارک کے رہائشیوں کے لیے سستے ٹکٹ اور مفت بس سروس

نیویارک، 22 مئی (یواین آئی) نیویارک میں فیفا ورلڈ کپ ٹکٹس کی قیمتوں پر شدید عوامی ردعمل کے بعد میئر نیویارک ظہران ممدانی نے نیویارک کے شہریوں کے لیے محدود تعداد میں سستے ٹکٹس کی اسکیم متعارف کرادی ہے جس کے تحت 50 ڈالر میں ٹکٹس دستیاب ہوں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کے رہائشیوں کے لیے تقریباً 1,000 ٹکٹس مختص کیے گئے ہیں جو مختلف گروپ اسٹیج اور ناک آؤٹ میچز کے لیے ہوں گے، تاہم فائنل اس میں شامل نہیں ہوگا۔ یہ ٹکٹس ایک لاٹری سسٹم کے ذریعے تقسیم کیے جائیں گے تاکہ شفافیت برقرار رکھی جاسکے۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ہر میچ کے لیے تقریباً 150 نشستیں اس اسکیم میں شامل ہوں گی اور کامیاب امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ دو ٹکٹس خریدنے کی اجازت ہوگی۔ ان ٹکٹس میں میچ تک جانے اور واپس آنے کے لیے ٹرانسپورٹ سہولت بھی شامل ہوگی۔ میئر کا کہنا ہے کہ یہ اقدام مقامی شہریوں کو ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹ سے جوڑنے اور مہنگے داموں کے باعث شائقین کی محرومی کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ بڑے کھیلوں کے مقابلے صرف امیروں کے لیے محدود نہیں ہونے چاہییے۔ واضح رہے کہ ورلڈ کپ ٹکٹس کی قیمتوں اور ڈائنامک پرائسنگ کے طریقہ کار پر پہلے ہی شدید تنقید جاری ہے جبکہ مختلف حلقے فیفا سے قیمتیں کم کرنے اور مقامی شائقین کے لیے مزید سہولتیں فراہم کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں۔

زمبابوے پورے دورے میں بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا

ہرارے، 22 مئی (یواین آئی) زمبابوے کرکٹ نے جمعہ کو تصدیق کی کہ زمبابوے اگلے ماہ سے شروع ہونے والی مکمل سیریز کیلئے بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ایک ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور تین ٹی 20- میچ دو مختلف مقامات پر کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش سب سے پہلے ایک واحد ٹیسٹ میچ کھیلے گا، جس کا آغاز 28 جون سے ہرارے میں ہوگا۔ گزشتہ مرتبہ 2025 میں دونوں ٹیمیں ٹیسٹ سیریز میں آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں زمبابوے نے یادگار کامیابی حاصل کی تھی، تاہم بعد میں بنگلہ دیش نے واپسی کرتے ہوئے سیریز 1-1 سے برابر کردی تھی۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں تین میچوں کی ایک روزہ سیریز کھیلیں گی، جس کے مقابلے 6، 9 اور 11 جولائی کو ہرارے میں ہوں گے۔ ایک روزہ سیریز کے بعد دونوں ٹیمیں تین ٹی 20- میچوں کیلئے بلاوایو جائیں گی، جہاں مقابلے 15، 17 اور 19 جولائی کو کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش نے آخری مرتبہ 2022 میں زمبابوے کا دورہ کیا تھا، جب میزبان ٹیم نے ایک روزہ اور ٹی 20- دونوں سیریز اپنے نام کی تھیں۔ ہندوستان اور سری لنکا میں منعقدہ ٹی 20- عالمی کپ میں شاندار کارکردگی کے بعد پہلی بار سپر ایٹ مرحلے میں جگہ بنانے کے بعد یہ زمبابوے کی پہلی بین الاقوامی سیریز ہوگی۔ زمبابوے کرکٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر گیومور ماکونی نے کہا کہ انہیں بنگلہ دیش کے دورۂ زمبابوے کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سیریز تمام فارمیٹس میں سخت اور دلچسپ مقابلے پیش کرے گی۔ ماکونی نے کہا کہ ٹی 20- عالمی کپ میں ٹیم کی عمدہ کارکردگی کے بعد گھریلو میدانوں پر اعلیٰ سطح کی بین الاقوامی کرکٹ کی واپسی زمبابوے کیلئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

ہیمبرگ اوپن ٹینس، ایلکس ڈی مینور مینز سنگلز سیمی فائنل میں داخل

ہیمبرگ، 22 مئی (یواین آئی) آسٹریلیا کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے تھرڈ سیڈڈ ایلکس ڈی مینور ہیمبرگ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ 27 سالہ آسٹریلوی ٹینس سٹار ایلکس ڈی مینور نے مینز سنگلز کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں 24 سالہ اٹلی کے حریف کھلاڑی لوسیانو تادیو ڈارڈیری کو سٹریٹ سیٹس میں شکست دی۔ آسٹریلیا کے ایلکس ڈی مینور نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے اٹلی کے حریف کھلاڑی لوسیانو تادیو ڈارڈیری کو 6-0 اور 6-3 سے ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کردیا اور سیمی فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا، جہاں فاتح ایلکس ڈی مینور کا مقابلہ امریکی کھلاڑی ٹامی پال سے ہوگا۔

کرکٹ بورڈ کے مالی معاملات توقعات سے زیادہ ابتر، عبوری سربراہ کے سنسنی خیز انکشافات!

کولمبو، 22 مئی (یواین آئی) سری لنکا کرکٹ بورڈ کے عبوری سربراہ ایران وکرامارتنے نے انکشاف کیا ہے کہ ادارے میں مالی بے ضابطگیاں ابتدائی اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہیں جبکہ تمام معاملات کی مکمل چھان بین اور وسیع اصلاحات کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ کولمبو میں اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایرن وکرامارتنے نے کہا کہ سری لنکا کرکٹ کے مالی ریکارڈ کا فرانزک آڈٹ کرانے کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ تمام بے ضابطگیوں کی حقیقت سامنے لائی جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی تحقیقات میں مالی معاملات توقعات سے زیادہ خراب دکھائی دے رہے ہیں۔ عبوری سربراہ نے بتایا کہ صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نئی انتظامیہ کرکٹ بورڈ میں شفافیت، احتساب اور انتظامی اصلاحات لانے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ساتھ مسلسل رابطہ جاری ہے اور اصلاحاتی عمل پر مثبت بات چیت ہو رہی ہے۔ ایرن وکرامارتنے کے مطابق سری لنکا کرکٹ کے آئین میں بھی تبدیلیاں کی جائیں گی تاکہ چند گروہوں کی طویل عرصے تک اجارہ داری اور اختیارات کے غلط استعمال کو روکا جاسکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سری لنکا کرکٹ کے منتخب عہدیداروں نے حکومتی دباؤ کے بعد اجتماعی استعفے دے دیئے تھے، جس کے بعد عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ اس پیش رفت کے بعد ایک بار پھر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی جانب سے ممکنہ پابندی کے خدشات بھی پیدا ہوئے تھے، کیونکہ 2023 میں بھی سیاسی مداخلت کے باعث سری لنکا کرکٹ کو عارضی معطلی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

آئی پی ایل فرنچائز کی طرز پر بہار میں بھی کرکٹ ٹیم بنانے کا فیصلہ جلد : سمراٹ چودھری

پٹنہ، 22 مئی (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے جمعہ کو کہا کہ بہار میں بھی چنئی سپر کنگز، ممبئی انڈینز اور کولکاتہ نائٹ رائیڈرز کی طرز پر فرنچائز کرکٹ ٹیم کی تشکیل پر جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے بہار کے صنعت کار انل اگروال کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کی گئی پوسٹ کے جواب میں کہا کہ بہار میں فرنچائز کرکٹ ٹیم کی تشکیل کے لیے حکومت جلد فیصلہ کرے گی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ وہ انل اگروال کی تجاویز سے پوری طرح متفق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں کرکٹ کے شائقین کے جذبات کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت مشن موڈ میں واضح وژن کے ساتھ کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کے تعاون سے بہار کرکٹ ٹیم کی تشکیل پر مثبت فیصلہ کیا جائے گا۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ بہار بھی اپنی ویسی ہی کرکٹ ٹیم کا حقدار ہے جیسی چنئی سپر کنگز، ممبئی انڈینز اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی سرزمین نے ملک کو کئی بہترین کرکٹر دیے ہیں۔ مسٹر اگروال نے ایشان کشن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پٹنہ میں پیدا ہوئے ایشان کشن نے سب سے تیز ون ڈے ڈبل سنچری لگائی۔ وہیں سمستی پور کے ویبھو سوریہ ونشی آئی پی ایل میں ڈیبیو کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑیوں میں شامل ہوئے۔ انہوں نے گوپال گنج کے ثاقب حسین کی شاندار بالنگ کی بھی تعریف کی۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ "ایک بات انہیں ہمیشہ پریشان کرتی ہے کہ آخر بہار کو کرکٹ میں وہ شناخت اور احترام اب تک کیوں نہیں ملا، جس کا وہ حقدار ہے؟" انہوں نے کہا کہ ان کا ہمیشہ سے خواب رہا ہے کہ بہار کے نوجوانوں کو ہر شعبے میں آگے بڑھنے کا پورا موقع ملے اور کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی سہولیات بہار میں ہی دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے بچوں کو صحیح ترغیب اور سہولیات ملیں تو یہاں بھی دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک بنائی جا سکتی ہے۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ بہار کرکٹ ٹیم اور کھلاڑیوں کو آگے بڑھانے کے لیے وہ ہر ممکن اور بغیر شرط تعاون دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار ان کے لیے صرف ایک ریاست نہیں، بلکہ ایک جذبہ ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ بہار کی صلاحیت میدان پر چمکے۔

نینی تال میں 21 ویں گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ کا آغاز، 179 گولفرز حصہ لے رہے ہیں

نینی تال، 22 مئی (یواین آئی) اتراکھنڈ لوک بھون کی جانب سے منعقد کیے جانے والے 21 ویں" گورنرز کپ گولف ٹورنامنٹ " کا جمعہ کے روز آغاز ہوگیا ہے۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ نے ٹی آف کر کے اس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ تین دنوں تک جاری رہنے والے اس معزز ٹورنامنٹ میں مختلف زمروں کے کل 179 گولفرز حصہ لے رہے ہیں۔ اس سال کے مقابلے کو سابق وزیر اعلیٰ اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی بھون چندر کھنڈوری کی یاد سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ گورنرز کپ محض ایک کھیل کا ایونٹ نہیں ہے بلکہ اتراکھنڈ کی کھیلوں کی صلاحیتوں اور سیاحت کے امکانات کو قومی سطح پر روشناس کرانے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنجہانی بھون چندر کھنڈوری کا ملک اور ریاست کی ترقی میں تعاون ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گا۔ ٹورنامنٹ میں 110 جنرل زمروں، 27 جونیئر کھلاڑی، 9 خاتون کھلاڑی، 29 ویٹرن اور 4 سپر ویٹرن کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ جونیئر زمرے میں 6 لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ اس مقابلے کے سب سے بزرگ کھلاڑی 81 سالہ کرنل ایچ سی گپتا ہیں، جبکہ سب سے کم عمر کھلاڑی 7 سالہ الکشی راٹھور ہیں۔ گورنر نے کہا کہ گولف صبر، نظم و ضبط، توجہ اور ذہنی توازن کا کھیل ہے، جو شخصیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دلی سکون بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے 'فٹ انڈیا' اور 'کھیلو انڈیا' کے وژن کے مطابق کھیل نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس بار ٹورنامنٹ اور تربیتی پروگراموں میں نوجوانوں، خواتین اور بیٹیوں کی نمایاں شرکت دیکھنے کو ملی ہے۔ اس سے قبل منعقدہ تربیتی پروگرام سے 135 بچوں نے فائدہ اٹھایا، جن میں بڑی تعداد لڑکیوں کی تھی۔ اس موقع پر گورنر کے سکریٹری اور نینی تال گولف کورس کے وائس چیئرمین رویناتھ رامن، قانونی مشیر کوشل کشور شکلا، کماؤں کمشنر دیپک راوت، ایڈیشنل سکریٹری رینا جوشی، نینی تال کے ضلع مجسٹریٹ للت موہن ریال، نینی تال کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر منجو ناتھ ٹی سی، اے ڈی سی امت شریواستو، میجر سمت کمار، فنانس کنٹرولر ڈاکٹر ترپتی شریواستو، گولف کیپٹن کرنل (ریٹائرڈ) وویک بھٹ سمیت انتظامی افسران، اسپانسر اداروں کے نمائندے اور بڑی تعداد میں گولفرز موجود تھے۔

ایم ایس دھونی کا ہر آئی پی ایل سیزن کھیلنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا

احمد آباد، 22 مئی (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈ ایم ایس دھونی نے آئی پی ایل 2026 کے دوران چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے ایک بھی میچ نہیں کھیلا۔ ٹورنامنٹ کی 19 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب انہوں نے پورا سیزن مِس کردیا۔ آئی پی ایل 2026 کے لیے سی ایس کے کے اسکواڈ میں شامل ہونے کے باوجود، یہ مایا ناز وکٹ کیپر بلے باز پورے ٹورنامنٹ کے دوران میدان سے باہر ہی رہا۔

جمعرات کے روز گجرات ٹائٹنز کے خلاف ٹیم کے آخری لیگ میچ سے پہلے، سی ایس کے کے بیٹنگ کوچ مائیکل ہسی نے اشارہ دیا تھا کہ دھونی، جو انگوٹھے کی چوٹ سے ابھر رہے تھے، اب "ٹھیک" ہوسکتے ہیں اور اگر ٹیم کوالیفائی کرلیتی ہے تو وہ پلے آف کے لیے دستیاب ہوسکتے ہیں۔ تاہم، سی ایس کے کی ہار کے ساتھ ہی آئی پی ایل 2026 کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہوگئیں اور اس کے ساتھ ہی موجودہ سیزن میں دھونی کے کھیلنے کا امکان بھی دم توڑ گیا۔ اگر دھونی اس سیزن میں میدان پر اترتے تو یہ ان کا 19 واں آئی پی ایل سیزن ہوتا اور سی ایس کے کے ساتھ 17 واں سیزن ہوتا۔ سابق کپتان نے 2016 اور 2017 میں رائزنگ پونے سپر جائنٹ کی نمائندگی کی تھی، جب سی ایس کے پر آئی پی ایل سے پابندی عائد تھی۔ سال 2008 میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں اس فرنچائز سے جڑنے کے بعد سے، دھونی سی ایس کے کی پہچان بن گئے اور انہوں نے ٹیم کو کامیابیوں کی بلندیوں پر پہنچایا۔ دھونی نے 2008 سے 2023 تک سی ایس کے کی کپتانی کی (ان دو سیزنوں کو چھوڑ کر جب فرنچائز معطل تھی) اور سپر کنگز کو 2010، 2011، 2018، 2021 اور 2023 میں پانچ انڈین پریمیئر لیگ ٹائٹل دلائے۔

وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں روہت شرما کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے کامیاب کپتان بنے ہوئے ہیں؛ روہت شرما نے بھی ممبئی انڈینز کے ساتھ پانچ ٹائٹل جیتے ہیں۔ تجربہ کار کرکٹر آئی پی ایل 2025 میں کچھ وقت کے لیے سی ایس کے کے کپتان کے طور پر واپس آئے تھے، جب سیزن کے درمیان ہی رتوراج گائیکواڑ کو کہنی کی چوٹ کے باعث باہر ہونا پڑا تھا۔ حالانکہ، وہ پلے آف میں جگہ بنانے میں ناکام رہے تھے۔ آئی پی ایل 2026 میں، جب رتوراج گائیکواڑ نے دوبارہ کپتانی کی باگ ڈور سنبھالی، تب بھی سی ایس کے کی کارکردگی مایوس کن ہی رہی؛ 14 میچوں میں چھ جیت اور 12 پوائنٹس کے ساتھ انہوں نے سیزن کا اختتام کیا۔ دھونی، جنہوں نے 2020 میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، نے سی ایس کے کے لیے 248 میچ کھیلے اور اس فرنچائز کے لیے 4865 رن بنائے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے 278 آئی پی ایل میچوں میں حصہ لیا اور 5439 رن بنائے۔ وہ آئی پی ایل میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی بھی تھے، لیکن 2026 کے سیزن کے دوران وراٹ کوہلی اور روہت شرما نے رن کا یہ ریکارڈ توڑ دیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 23rd May 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۳ رمئی ۲۰۲۶ء

رونالڈو کا جادو چل گیا: النصر سعودی پرولیگ کا نیا بادشاہ بن گیا!

ریاض، 22 مئی (یواین آئی) پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کے دو بہترین گولز کی بدولت النصر نے 'ضماک' کو 1-4 سے شکست دے کر سعودی پرولیگ کا ٹائٹل جیت لیا۔ 2019 کے بعد یہ النصر کی پہلی اور مجموعی طور پر 11ویں لیگ فتح ہے۔

النصر کی جانب سے سادیو مانے اور کنگسلے کومن نے ایک ایک گول کیا، جبکہ کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے دو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ اپنا دوسرا گول مکمل کرنے کے بعد رونالڈو جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ۔اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں مداحوں نے کھڑے ہوکر اپنے کپتان کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ النصر اور الہلال کے درمیان ٹائٹل کے لیے سخت مقابلہ تھا، لیکن النصر کی فتح نے الہلال کی الفیحاء کے خلاف 0-1 کی جیت کو بے معنی کر دیا۔ النصر کے کوچ خورخے جیسس سعودی لیگ کی تاریخ کے وہ دوسرے کوچ بن گئے ہیں جنہوں نے دو مختلف کلبوں (الہلال اور النصر) کے ساتھ لیگ خطاب جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔

اس شکست کے بعد 'ضماک ' کی ٹیم سعودی پرو لیگ سے باہر ہوگئی ہے اور اب اسے اگلے سیزن میں فرسٹ ڈویژن میں کھیلنا ہوگا۔ یہ جیت کرسٹیانو رونالڈو کے سعودی کیریئر کا پہلا لیگ خطاب ہے، جو کہ رواں سال موسمِ گرما میں ان کی پرتگال کی جانب سے ممکنہ آخری ورلڈ کپ مہم سے قبل ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی ہے۔

آسٹریلیا ون ڈے سیریز کیلئے پاکستانی ٹیم کا اعلان، شاہین آفریدی کپتان مقرر

لاہور، 22 مئی (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کیلئے 16 رکنی قومی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جبکہ تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے ۔پی سی بی کے مطابق سلمان علی آغا کو ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے، جبکہ اسکواڈ میں کئی نوجوان کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پاکستانی ٹیم میں احمد دانیال، عرفات منہاس اور روحیل نذیر کو موقع دیا گیا ہے، جبکہ محمد غازی غوری اور روحیل نذیر بطور وکٹ کیپر بلے باز اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔

اس سیریز کے ذریعے سینئر کھلاڑی بابر اعظم، نسیم شاہ، شاداب خان اور سفیان مقیم کی قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ دوسری جانب فخر زمان اور صائم ایوب انجری کے باعث اسکواڈ میں شامل نہیں ہو سکے اور وہ بدستور ری ہیبلیٹیشن پروگرام جاری رکھیں گے، جبکہ عثمان خان بیماری کے باعث انتخاب کیلئے دستیاب نہیں تھے۔ پی سی بی نے سابقہ اسکواڈ میں شامل فہیم اشرف، فیصل اکرم، حسین طلعت، محمد رضوان، وسیم جونیئر اور سعد مسعود کو اس سیریز کیلئے ڈراپ کر دیا ہے۔ اعلان کردہ اسکواڈ میں شاہین شاہ آفریدی (کپتان)، سلمان علی آغا (نائب کپتان)، عبدالصمد، ابرار احمد، احمد دانیال، عرفات منہاس، بابر اعظم، معاذ صداقت، محمد غازی غوری، نسیم شاہ، روحیل نذیر، شاداب خان اور سفیان مقیم شامل ہیں۔

فرنچ اوپن 2026 میں ثانیہ مرزا کا دھماکے دار کردار

ممبئی، 22 مئی (یواین آئی) سونی اسپورٹس نیٹ ورک فرنچ اوپن 2026 کی بھرپور کوریج کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ 24 مئی 2026 سے شروع ہونے والے اس گرینڈ سلیم کے مقابلے کلے کورٹ (مٹی کے میدان) پر کھیلے جائیں گے، جسے ہندوستان بھر کے ٹینس شائقین لائیو دیکھ سکیں گے۔

ٹورنامنٹ کی لائیو کوریج سونی اسپورٹس کے مختلف چینلز اور 'سونی لائیو پر دستیاب ہوگی۔ شائقین کی سہولت کے لیے یہ نشریات اردو/ ہندی، انگریزی، تمل، تیلگو اور کنڑ زبانوں میں پیش کی جائیں گی۔

ٹورنامنٹ کے تجربے کو یادگار بنانے کے لیے سونی اسپورٹس نے نامور ٹینس ستاروں پر مشتمل پینل تشکیل دیا ہے۔ گرینڈ سلیم چیمپئن ثانیہ مرزا اور تجربہ کار کھلاڑی سومدیو دیورمن کھیل کی باریکیوں اور تکنیکی پہلوؤں پر گہرا تجزیہ پیش کریں گے۔ 'ایکسٹرا سرو 'نامی شو کی میزبانی سومدیو دیورمن اور ویدیکا آنند کریں گے، جس میں کھیل سے وابستہ دلچسپ کہانیاں اور معلومات شیئر کی جائیں گی۔ ثانیہ مرزا ٹورنامنٹ کے آخری ہفتے میں اس پینل کا باقاعدہ حصہ بنیں گی۔

محمد علی کی وائٹلٹی بلاسٹ سے قبل ناٹنگھم شائر کے معاہدے میں توسیع

لاہور، 22 مئی (یواین آئی) ناٹنگھم شائر کے تیز گیند باز محمد علی نے کلب کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کر دی ہے اور اب وہ اس سیزن کے وائٹلٹی بلاسٹ میں انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ محمد علی نے ابتدائی طور پر ایک قلیل مدتی انتظام پر اتفاق کیا تھا جس کے تحت وہ موسم گرما کے آخر میں آتے اور کاؤنٹی چیمپئن شپ اور ون ڈے کپ میں شامل ہوتے۔ تاہم ایک نظرثانی شدہ معاہدہ اب 33 سالہ پیسر ٹرینٹ برج کے ساتھ جوڑنے کا منصوبہ بنائے گا اس سے پہلے کہ وہ اسے بلاسٹ مہم کے لیے دستیاب کرائے گا۔ دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سے 2026ء کے سیزن میں تینوں فارمیٹس میں ناٹنگھم شائر کے منصوبوں کا حصہ رہنے کی بھی توقع ہے۔ محمد علی نے حال ہی میں فرنچائز کرکٹ میں شاندار فارم کا لطف اٹھایا، وہ پاکستان سپر لیگ کے تازہ ترین ایڈیشن میں 18.95 کی اوسط سے 20 وکٹیں حاصل کرنے والے دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر کے رہے۔ انہوں نے نے مارچ 2025ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں پاکستان کے لیے تین ٹی 20 بین الاقوامی کیپس بھی حاصل کیں جہاں اس نے اپنی پہلی IT20 وکٹ کے لیے وکٹ کیپر بلے باز ٹم سیفرٹ کو آؤٹ کیا۔ سال کے شروع میں محمد علی نے فارچیون باریسال کے ساتھ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کا ٹائٹل بھی اپنے نام کیا اور وائٹ بال کرکٹ میں اپنی ساکھ کو مزید بڑھایا۔

کرکٹ کا سب سے تیز فارمیٹ: ابوظہبی ٹی 10 کے نئے سیزن کی تاریخوں کا اعلان

ابوظہبی، 22 مئی (یواین آئی) ابوظہبی ٹی 10 لیگ کا آغاز نومبر 2026 میں ہوگا، جس کے سنسنی خیز میچز 7 سے 20 نومبر تک تاریخی شیخ زید کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے ۔ لیگ انتظامیہ نے نئے ایڈیشن کے لیے بڑے انتظامی اور تجارتی منصوبوں کا بھی اعلان کر دیا ہے، جس کے تحت ابوظہبی کرکٹ اینڈ اسپورٹس ہب نے ٹورنامنٹ کے مکمل انتظامی و تجارتی حقوق سنبھال لیے ہیں۔ حکام کے مطابق نئے ڈھانچے کا مقصد ٹی 10 لیگ کو عالمی سطح پر مزید مستحکم اور مقبول اسپورٹس برانڈ بنانا ہے ۔ابوظہبی کرکٹ اینڈ اسپورٹس ہب کے چیئرمین عارف العوانی نے کہا کہ ٹی 10 لیگ نے مختصر وقت میں دنیا بھر کے کرکٹ شائقین کی توجہ حاصل کی۔ ان کے مطابق لیگ میں شائقین کو پہلے کی طرح تیز رفتار اور سنسنی خیز مقابلے، بین الاقوامی اسٹار کھلاڑیوں کی شرکت اور جدید براڈکاسٹ سہولیات میسر رہیں گی۔

ورلڈ کپ سے پہلے بڑا دھماکہ، سینیگل کا اسکواڈ آ گیا، سادیو مانے کپتان

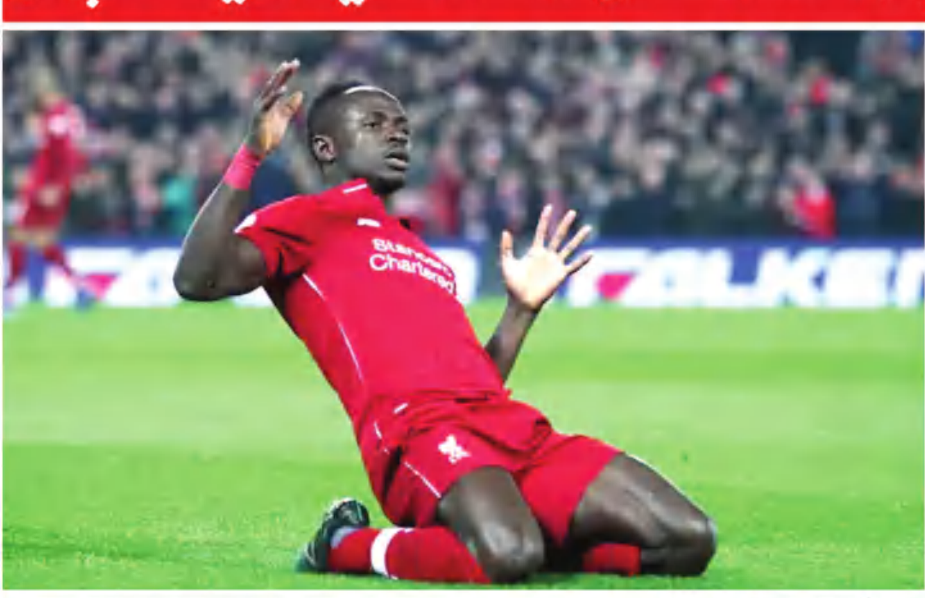

ڈکار، 22 مئی (یواین آئی) سینیگل کے ہیڈ کوچ پاپ تھیاؤ نے آئندہ ورلڈ کپ کے لیے 28 رکنی ابتدائی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں اسٹار فارورڈ سادیو مانے مرکزِ نگاہ ہیں۔ مانے، جو انجری کی وجہ سے قطر ورلڈ کپ 2022 سے باہر ہو گئے تھے، اس بار اپنی ٹیم کی بھرپور نمائندگی کے لیے تیار ہیں۔

اسکواڈ میں سادیو مانے (النصر)، کالیدو کولی بالی (الہلال) اور ایڈورڈ مینڈی (الاہلی) جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ بائرن میونخ کے 18 سالہ ابھرتے ہوئے مڈفیلڈر بارا ندیائے کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ایورٹن کے ادریس گیئے کو فٹنس مسائل کے باوجود اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے، تاہم لینس کی جانب سے شاندار کارکردگی دکھانے والے ملانگ سار جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

کوچ تھیاؤ کو رواں ماہ کے آخر تک فیفا کی ڈیڈلائن سے قبل موجودہ اسکواڈ سے دو کھلاڑیوں کو کم کر کے فہرست کو 26 تک محدود کرنا ہوگا۔

سینیگل کو گروپ 'I' میں رکھا گیا ہے جہاں ان کا مقابلہ درج ذیل ٹیموں سے ہوگا:

فرانس: 16 جون (نیو جرسی) – یہ 2002 کے اس تاریخی میچ کی یاد تازہ کرے گا جس میں سینیگل نے دفاعی چیمپئن فرانس کو شکست دی تھی۔

ناروے: 22 جون (نیو جرسی)

،عراق: 26 جون (ٹورنٹو)

سینیگل کی ٹیم حالیہ 'افریقہ کپ آف نیشنز' میں بہترین کارکردگی دکھانے کے بعد اب ورلڈ کپ میں اپنی بہترین تاریخ (2002 کوارٹر فائنل) کو دہرانے یا اس سے آگے بڑھنے کے لیے پرعزم ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سادیو مانے سمیت سینیگل کی اس 'گولڈن جنریشن' کے لیے یہ ورلڈ کپ میں کامیابی کا آخری بڑا موقع ہوسکتا ہے۔

نمایاں کھلاڑی:

گول کیپرز: ایڈورڈ مینڈی، یہوان دیوف۔

ڈیفنڈرز: کالیدو کولی بالی، موسیٰ نیاکھاتے۔

مڈفیلڈرز: پاپ ماتار سار، ادریس گیئے، لیمین کامارا۔

فارورڈز: سادیو مانے، نکولس جیکسن، اسماعیلہ سار۔

گول کیپرز:
ایڈورڈ مینڈی (الاہلی)
یہوان دیوف (نیس)
موری دیاؤ (لے ہاورے)

ڈیفنڈرز:
کالیدو کولی بالی (الہلال)
موسیٰ نیاکھاتے (لیون)
اسماعیل جیکبز (گالاتاسرائے)
کریپین دیاتا (موناکو)
مامادو سار (چیلسی)
الحاج مالک دیوف (ویسٹ ہیم یونائیٹڈ)
عبداللہ سیک (مکابی حیفہ)
انتوان مینڈی (نیس)
الائے کامارا (اینڈرلخٹ)
مصطفیٰ مبو (پیرس ایف سی)

مڈفیلڈرز:
ادریسا گیئے (ایورٹن)
پاپ ماتار سار (ٹوٹنہم ہاٹ اسپر)
بارا ندیائے (بائرن میونخ)
پاپ گیئے (ویاریال)
لیمین کامارا (موناکو)
حبیب دیارا (سنڈر لینڈ)
پاتھے سس (رایو والیکانو)

فارورڈز:
سادیو مانے (النصر)
نکولس جیکسن (بائرن میونخ)
اسماعیلہ سار (کرسٹل پیلس)
الیمان ندیائے (ایورٹن)
بامبا دیانگ (لورینٹ)
ابراہیم مبائے (پیرس سینٹ جرمین)
آسان دیاؤ (کومو)
شریف ندیائے (سامسن اسپور)

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804